Day:________ Date:________

حصۂ نثر

① مولانا شبلی نعمانی — اخلاقِ نبوی (سیرت النبی جلد دوم)

سیرت النعمان   الفاروق   المامون
سوانح مولانا روم   الغزالی   اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر
سیرات النبی   شعر العجم   موازنہ انیس و دبیر
سفرنامہ روم و مصر و شام

② الطاف حسین حالی — اسلام میں گداگری کی مذمت (مقالاتِ حالی حصہ اول)

مقدمہ شعر و شاعری   حیاتِ سعدی   یادگارِ غالب
دیوانِ حالی   طبقات الارض   مقالاتِ حالی

③ سر سید احمد خان — قومی اتفاق (مقالاتِ سرسید)

آثار الصنادید   تاریخ سرکشی بجنور   اسبابِ بغاوتِ ہند
خطبات احمدیہ   مقالاتِ سرسید

④ محمد حسین آزاد — انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا (مجموعہ نیرنگ خیال)

آبِ حیات   دربارِ اکبری   نیرنگ خیال
قصص ہند   سخن دانِ فارس   نگارستانِ فارس

⑤ مولوی نذیر احمد — نصوح کا خواب (توبۃ النصوح سے ماخوذ)

مراۃ العروس   بنات النعش   توبۃ النصوح
ابن الوقت   ایامیٰ   ترجمہ قرآن
ترجمہ تعزیراتِ ہند   فسانہ مبتلا   رویائے صادقہ

⑥ منشی پریم چند — حجِ اکبر (پریم بتیسی حصہ دوم)

زادِ راہ   واردات   پریم پچیسی
بیوہ   گئودان   پریم بتیسی
جلوۂ حسن   میدانِ عمل   پریم چالیسی
بازارِ حسن

⑦ میرزا ادیب دستک (پسِ پردہ سے ماخوذ)

صحرانورد کے خطوط صحرانورد کے رومان آنسو اور تارے
لہو اور قالین ستون پسِ پردہ
خوابوں کے مسافر ماموں جان

⑧ فرحت اللہ بیگ غلام

دلی کا ایک یادگار مشاعرہ نذیر احمد کی کہانی کچھ اُن کی کچھ میری زبانی
نئی اور پرانی تہذیب کی ٹکر (مضمون) پھول والوں کی سیر (مضمون)

⑨ امتیاز علی تاج آرام و سکون

کہکشاں (رسالہ) انار کلی (رومانی المیہ) چاچا چھکن
آرام و سکون (یک بابی ڈرامہ)

⑩ شفیق الرحمٰن نیلی جھیل (حماقتیں سے ماخوذ)

کرنیں (افسانوں کا مجموعہ) شگوفے لہریں
مدوجزر پرواز حماقتیں
مزید حماقتیں دجلہ انسانی تماشہ
نیلی جھیل (مجموعہ حماقتیں سے ماخوذ)

⑪ کرنل محمد خان سفارش طلب (بزمِ آرائیاں سے ماخوذ)

بجنگ آمد (پہلی کتاب) بسلامت روی بزمِ آرائیاں
سفارش طلب (مجموعہ بزمِ آرائیاں سے ماخوذ)

⑫ شاہ احمد دہلوی مولوی عبدالحق (بزمِ خوش نفساں سے ماخوذ)

دلی کی بپتا گنجینۂ گوہر سرگزشت عروس
اندھی گلی دھان کا گیت پاکستانی موسیقی

⑬ ~~اشرف صبوحی~~

⑬ اشرف صبوحی بیرنانی (دلّی کی چند عجیب ہستیاں سے ماخوذ)
دلّی کی چند عجیب ہستیاں   جھروکے   بغداد کے جوہری
غبارِ کارواں   بن باسی دیوی   بزمِ آخر
دھوپ چھاؤں (ایک انگریزی ناول کا اُردو ترجمہ)
ننگی دھرتی (ایک انگریزی ناول کا اُردو ترجمہ)
موصل کے سوداگر (انگریزی سے ترجمہ کہانی)

⑭ ڈاکٹر وحید قریشی علامہ اقبال کا تصورِ وطنیت (اساسیاتِ اقبال سے ماخوذ)
الوداع (شاعری) نقدِ جاں (شاعری) ڈھلتی عمر کے نوحے (شاعری)
دیگر تصانیف:
جدیدیت کی تلاش میں   افسانوی ادب   اساسیاتِ اقبال
اقبال اور پاکستانی قومیت   میر حسن اور ان کا زمانہ   مطالعۂ حالی
نذرِ غالب   کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ   اردو نثر کے میلانات

⑮ سجاد حیدر یلدرم مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ (خیالستان سے ماخوذ)
ثالث بالخیر   جلال الدّین خوارزم شاہ   حکایات اور احساسات
خیالستان (افسانوں اور مضامین کا مجموعہ)

⑯ ہاجرہ مسرور ایک کہانی بڑی پرانی (چاند کی دوسری طرف سے ماخوذ)
اندھیرے اُجالے   کھیل   ہائے اللہ
امّتِ مرحوم   چرکے   چھپے چوری
تیسری منزل   وہ لوگ   چاند کی دوسری طرف

⑰ اجمل نذیر ماں کی نصیحت (ہندکو لوک کہانیاں)
ہزارہ میں اُردو ادب کی تاریخ   ہزارہ میں ہندکو ادب کی تاریخ
میں آنکھیں بیچنا چاہوں   چٹی دُدھ مِٹھی کھنڈ
ہندکو لوک کہانیاں

⑱ قدرت اللہ شہاب سراب منزل (شہاب نامہ سے ماخوذ)
یاخدا   نفسانے   ماں جی
سُرخ فیتہ   شہاب نامہ

⑲ مولوی عبدالحق نام دیو مالی (چند ہم عصر سے ماخوذ)
چند ہم عصر مقدماتِ عبدالحق خطباتِ عبدالحق
تنقیداتِ عبدالحق قواعدِ اُردو زبان انتخابِ کلامِ میر

⑳ حکیم محمد سعید استنبول (سعید سیاح ترکی میں سے ماخوذ)
یورپ نامہ جرمنی نامہ درونِ روس دید و شنید
ابن الہیثم عجائباتِ جسمِ انسان مقالاتِ شام ہمدرد
اخلاقیاتِ نبوی تودی ایک مسافر چار ملک
تذکارِ محمد رسول اللہ میڈیسن اِن چائنا ہیلتھ آف نیشن
سعید سیاح ترکی میں

شعبہ مکاتیب

㉑ مرزا اسد اللہ خان غالب (میر مہدی مجروح اور علاؤالدین علائی کو لکھے گئے خط)
غالب کے خطوط کے مجموعے:
اردوئے معلیٰ عودِ ہندی مکاتیبِ غالب

㉒ رشید احمد صدیقی بنام سید بشیر الدین اڈیٹر (خطوطِ رشید احمد صدیقی سے ماخوذ)
تصانیف:
ہم نفسانِ رفتہ گنج ہائے گراں مایہ مضامینِ رشید
خنداں طنزیات و مضحکات آشفتہ بیانی
غالب کی شخصیت اور شاعری ہمارے ذاکر صاحب
علی گڑھ کی مسجدِ قرطبہ

حصہ نظم

① احسان دانش نظم: آزادی (فصیلِ سلاسل سے ماخوذ)
حدیثِ ادب
جہانِ دانش
شیرازہ
چراغاں
میراثِ مومن
گورستان
آتشِ خاموش

② حفیظ جالندھری نظم: مرزا قطب الدین ایبک (شاہنامۂ اسلام سے ماخوذ)
تصویرِ کشمیر
سوز و ساز
بہار کے پھول
تلخابہ شیریں
نغمہ زار
شاہنامۂ اسلام

③ میر ببر علی انیس نظم: نمودِ صبح (مراثی انیس سے ماخوذ)
کلیاتِ میر انیس
مراثی انیس

④ جوش ملیح آبادی نظم: کسان (شعلہ و شبنم سے ماخوذ)
روحِ ادب
یادوں کی بارات (خود نوشت)
جذباتِ فطرت
سنبل و سلاسل
سیف و سبو
جنون و حکمت
سرود و خروش
شاعری کی راتیں
شعلہ و شبنم
سموم و صبا
عرش و فرش
فکر و نشاط

⑤ جمیل الدین عالی نظم: اے دیس کی ہواؤ! (جیوے جیوے پاکستان سے ماخوذ)
جیوے جیوے پاکستان
غزلیں
دنیا میرے آگے
سفرنامہ آئس لینڈ
لاحاصل
دوہے
تماشا میرے آگے
نقار خانے
نئی کرن
گیت
سفرنامۂ چین

⑥ دلاور فگار نظم: کراچی کی بس (مطلع عرض ہے سے ماخوذ)
حادثے
آدابِ عرض
انگلیاں فگار اپنی
ستم ظریفیاں
مطلع عرض ہے
شامتِ اعمال
خدا جھوٹ نہ بلوائے

⑦ مرزا محمود سرحدی نظم: مسلمانانِ الجزائر (اندیشۂ شہر سے ماخوذ)
اندیشۂ شہر
سنگینے

⑧ امیر مینائی
مینائی کی کتابیں:
ارشاد السلاطین
ہدایت السلاطین
مینائی کی لغات: (2 جلدوں میں)
تنظیر اللغات
امیر اللغات
مینائی کے دیوان:
صنم خانۂ عشق
مراۃ الغیب
مینائی کی مثنویاں:
نورِ تجلی
ابرِ کرم
شامِ ابد
صبحِ ازل

⑨ نظیر اکبر آبادی نظم: برسات کی بہاریں (کلیاتِ نظیر سے ماخوذ)
کلیاتِ نظیر

⑩ علامہ محمد اقبال نظم: طلوعِ اسلام (بانگِ درا سے ماخوذ)
بانگِ درا
بالِ جبرائیل
ضربِ کلیم
ارمغانِ حجاز
اسرارِ خودی
رموزِ بے خودی
پیامِ مشرق
زبورِ عجم
جاوید نامہ
پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق

Day: Date:

حصہ غزل

① حسرت موہانیؒ

کلیاتِ حسرت	شرحِ دیوانِ غالب	مشاہداتِ زنداں
انتخابِ حسن	کلامِ حسرت	

② علی سکندر جگر مراد آبادیؒ

شعلۂ طور	جذباتِ جگر	تخیلاتِ جگر
نغماتِ جگر	دردِ جگر	آتشِ گل

③ فراق گورکھپوریؒ

نغمۂ ساز	غزلستان	شبستان
رمز و کنایات	اردو کی عشقیہ شاعری	روحِ کائنات
دھرتی کی کروٹ	گلبانگ	اردو غزل گوئی
حاشیے	اندازے	گلِ نغمہ

④ ادا جعفریؒ

میں ساز ڈھونڈتی رہی	شہر درد	موسم موسم
غزالاں تم تو واقف ہو	سازِ سخن بہار ہے	

اہم نکات

- شبلی کو ترکی حکومت نے تمغۂ مجیدیہ عطا کیا۔
- شبلی کو انگریز حکومت نے شمس العلما کا خطاب دیا۔
- اردو نثر کے عناصرِ خمسہ: ①سرسید۔ ②حالی۔ ③نذیر احمد۔ ④شبلی۔ ⑤محمد حسین آزاد ہیں۔
- حالی، غالب کے شاگرد رہے۔
- 'مدوجزرِ اسلام' حالی کی مشہور نظم ہے جو مسدسِ حالی کے نام سے مشہور ہوئی۔
- حالی کو اردو کا باقاعدہ پہلا تنقید نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔
- محمد حسین آزاد نے شاعری میں شیخ ابراہیم ذوق سے اصلاح لی۔
- حکومت نے محمد حسین آزاد کو شمس العلماء کا خطاب دیا۔
- مولوی نذیر احمد کو انگریز حکومت کی طرف سے شمس العلماء کا خطاب دیا گیا۔
- منشی پریم چند کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔

- منشی پریم کا قلمی نام پہلے نواب رائے تھا۔ بعد میں پریم چند اختیار کیا۔
- میرزا ادیب کا نام دلاور علی تھا۔
- مولوی نذیر احمد اور فرحت اللہ بیگ کی زبان دہلی کی ٹکسالی زبان ہے۔
- 22 سال کی عمر میں امتیاز علی تاج نے مشہور رومانی المیہ "انارکلی" تحریر کیا۔
- مزاح کے میدان میں تاج کی بہترین تصنیف "چچا چھکن" ہے۔
- زمانۂ طالبعلمی میں تاج نے رسالہ "کہکشاں" کے نام سے جاری کیا۔
- ڈاکٹر شفیق کے افسانوں کا پہلا مجموعہ "کرنیں" 1942 میں شائع ہوا۔
- کرنل محمد کی پہلی کتاب کا نام "بجنگ آمد" ہے۔
- شاہد احمد دہلوی نے ماہنامہ "ساقی" جاری کیا اور اسی نام سے ایک ڈپو بھی قائم کیا۔
- شاہد احمد دہلوی نے "انجمن ادبی جرائد پاکستان" بنائی۔
- اشرف صبوحی، شاہد احمد دہلوی کے رسالے "ساقی" کیلئے مضامین لکھتے رہے۔
- اشرف صبوحی نے "رمضان" کے نام سے ایک ماہنامہ دہلی سے جاری کیا۔ خواجہ حسن نظامی اس میں لکھتے رہے۔
- ڈاکٹر وحید قریشی کو 2003 میں اقبال ایوارڈ سے نوازا گیا۔
- ہاجرہ مسرور اور خدیجہ مستور بہنیں تھیں۔
- مولوی عبدالحق مدرسۃ العلوم میں عبدالحق فلسفی کے نام سے مشہور تھے۔
- مولوی عبدالحق نے تہذیب الاخلاق میں اردو کے مستقبل پر مضمون لکھا۔
- جامعہ عثمانیہ کا قیام مولوی عبدالحق کی تجاویز پر عمل میں لایا گیا۔
- مولوی عبدالحق نے کراچی میں جامعہ عثمانیہ کی طرز پر اردو کالج قائم کیا۔
- قدرت اللہ شہاب نے سرکاری سطح پر "رائٹرز گلڈ" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔
- قدرت اللہ شہاب جنرل ایوب کے دور میں اسکے سیکرٹری رہے۔
- غالب، بہادر شاہ ظفر کے دربار میں مؤرخ اور پھر استاد شاہ کی حیثیت سے وابستہ رہے۔
- ظفر نے غالب کو نجم الدولہ۔ دبیر الملک۔ نظام جنگ کے خطابات عطا کیے۔
- نظیر اکبر آبادی کا اصل نام ولی محمد تھا۔
- نظیر اکبر آبادی کو عوامی شاعر کہا جاتا ہے۔
- حکومت برطانیہ نے اقبال کو "سر" کا خطاب دیا۔
- امیر نے مشہور شاعر مظفر علی اسیر کی شاگردی اختیار کی۔
- میر تقی میر نے پہلے آگرہ پھر دہلی اور پھر لکھنو میں سکونت اختیار کی۔
- آتش کو دبستان لکھنؤ کا نمائندہ شاعر کہا جاتا ہے۔
- آتش مصحفی کے شاگرد تھے۔
- غالب آگرہ میں پیدا ہوئے اور دہلی میں مدفون ہیں۔

- غالبؔ کے آباؤ کا پیشہ سپہ گری تھی۔
- ظفرؔ کے استاد شاہ نصیر اور ذوق تھے۔
- فنِ شاعری میں احسان دانشؔ نے کسی کی شاگردی اختیار نہیں کی۔
- دانشؔ کو شاعرِ مزدور کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔
- حفیظ جالندھری نے مولانا غلام قادر گرامی کی شاگردی پائی۔
- حفیظؔ جالندھری کو فردوسیٔ اسلام کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔
- جوش ملیح آبادی کا نام شبیر حسن اور تخلص جوشؔ تھا۔
- جوشؔ کو شاعرِ شباب اور شاعرِ انقلاب بھی کہا جاتا ہے۔
- جوشؔ کا پہلا مجموعہ "روحِ ادب" ہے۔
- عالی کا اصل نام مرزا جمیل الدین احمد خان اور قلمی نام جمیل الدین عالیؔ ہے۔
- عالی کے دادا نواب علاؤ الدین احمد خان، غالبؔ کے شاگرد تھے۔
- محمودؔ سرحدی کو اکبر الہ آبادی کی تقلید کی وجہ سے 'اکبرِ سرحد' کہا جاتا ہے۔
- حسرتؔ موہانی کا اصل نام سید فضل الحسن تھا۔
- حسرتؔ موہانی کو "رئیس المتغزلین" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔
- اداؔ جعفری کا اصل نام عزیز جہاں تھا۔
- ادا جعفری نے شروع میں ادا بدایونی کے نام سے شعر کہے۔
- اداؔ اپنی شاعری میں اخترؔ شیرانی اور نواب مرزا جعفر علی خان اثرؔ لکھنوی سے اصلاح لیتیں۔
- اداؔ کے شعری مجموعے "شہرِ درد" پر ادبی انعام سے نوازا گیا۔
- حکومتِ پاکستان کی طرف سے ادا کو تمغۂ امتیاز سے نوازا گیا۔

جماعت نہم

سبقی مشقوں سے اہم نکات

حصۂ نثر

① اخلاقِ نبوی

- جملے کے دو بڑے اجزا ہوتے ہیں۔ اسکو جملے کے اجزائے ترکیبی کہتے ہیں۔

① مُسنَد الیہ یعنی وہ شخص یا چیز جس کے بارے میں کچھ کہا جائے۔

② مسند یعنی وہ بات جو مُسنَد الیہ کے بارے میں کہی جائے۔

مسند الیہ اور مسند میں ایک تعلق پایا جاتا ہے جو کلام کو پورا کرتا ہے اور جملے میں کمی محسوس نہیں ہوتی۔ اس تعلق کو اسناد کہتے ہیں۔

② اسلام میں گداگری کی مذمت

فعلِ ناقص ایسا فعل ہے کہ جب تک فاعل کے علاوہ کوئی اور 'اسم یا صفت' اسکے ساتھ نہ ہو۔ بات کو مکمل نہیں کرتا۔ جیسے: ہے، ہیں، ہوں، ہو، تھا، تھے، تھی، تھیں۔

- جملۂ اسمیہ ایسا جملہ ہوتا ہے جسکے مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور ایک فعلِ ناقص بھی آئے۔
- جملہ اسمیہ کے فاعل کو 'مبتدا' اور صفت کو 'خبر' کہتے ہیں۔
- جملہ اسمیہ کے تین اجزا ہوتے ہیں: ① مبتدا ② خبر ③ فعلِ ناقص

③ قومی اتفاق

- جملۂ فعلیہ ایسا جملہ ہوتا ہے جس کا مسند الیہ تو اسم ہو مگر مسند میں کوئی فعل موجود ہو۔
- جملۂ فعلیہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

① وہ جملہ فعلیہ جو صرف فاعل اور فعل لازم سے مل کر بنے۔ جیسے: اسلم دوڑا۔

② وہ جملہ فعلیہ جو فاعل، فعلِ متعدی اور مفعول سے بنے۔ جیسے: اسلم نے گھوڑے کو دوڑایا۔

④ انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا

مرکب الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ مرکب کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

مرکبِ ناقص وہ مرکب ہوتا ہے جس سے سننے والے کو پورا مطلب حاصل نہ ہو جب تک کہ وہ کسی جملہ کا حصہ نہ ہو۔ جیسے: میرا قلم، ٹھنڈا شربت، وہ کتاب وغیرہ۔

مرکبِ تام وہ مرکب ہوتا ہے جس سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ آجائے۔ جیسے: یہ گھوڑا میرا ہے۔ مرکبِ تام کو مرکبِ مفید بھی کہتے ہیں اور جملہ بھی اسی کو کہتے ہیں۔

⑤ نصوح کا خواب

روزمرہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جو اہلِ زبان کی بول چال کے مطابق ہو اور اپنے حقیقی معنوں میں ہی استعمال ہوتا ہو نہ کہ مجازی لیکن الفاظ تبدیل نہیں ہوتے۔ جیسے: 'آئے دن' نہ کہ 'آئے روز'۔

محاورہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا وہ مجموعہ ہوتا ہے جو اہلِ زبان کا مرتب کردہ ہوتا ہے اور جس میں حقیقی کی بجائے مجازی معنی مراد لیے جائیں۔ جیسے: قسم کھانا، دل سے اترنا وغیرہ

⑥ سفارش طلب

روداد ایسی تحریر کو کہتے ہیں جس میں کسی کارروائی درج ہو۔

حصہ نظم

① حمد

کسی ایک چیز کو کسی خاص خوبی یا خامی کی وجہ سے دوسری چیز کی مانند قرار دینا **تشبیہ** کہلاتا ہے۔ جیسے: پانی کی طرح ٹھنڈا۔ آگ جیسے برہم۔

نظم

نظم کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

- جو نظم اللہ تعالیٰ کی تعریف میں لکھی جائے، اسے **حمد** کہتے ہیں۔
- جو نظم رسول پاک کی تعریف میں لکھی جائے، اسے **نعت** کہتے ہیں۔
- جس نظم میں اولیائے اللہ یا بزرگانِ دین کی تعریف لکھی جائے، اسے **منقبت** کہتے ہیں۔
- جس نظم میں خدا سے التجا کی جائے اور دین و دنیا کی بھلائی مانگی جائے، اسے **مناجات** کہتے ہیں۔
- جو نظم کسی بادشاہ، وزیر یا کسی مالدار آدمی کی تعریف میں لکھی جائے، اسے **قصیدہ** کہتے ہیں۔
- جس نظم میں کسی کی موت پر غم کا اظہار کیا جائے، اسے **مرثیہ** کہتے ہیں۔
- وہ طویل نظم جس میں کوئی قصہ کہانی، کسی جنگ کے حالات یا فلسفے کی کوئی لمبی چوڑی بات بیان کی گئی ہو، اسے **مثنوی** کہتے ہیں۔

اصنافِ سخن

② نعت

اگر کوئی لفظ اپنے اصلی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہو اور اصلی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو، اسے **استعارہ** کہتے ہیں۔ جیسے اسلام کیلئے 'سیدھی راہ' یا 'راہ راست'۔ غزنوی کیلئے 'شیر'۔ عالم کیلئے 'چراغ'

نظم کی ہیتیں

- جب نظم کے ہر بند میں تین مصرعے ہوں **مثلث** کہلاتی ہے۔
- جب نظم کے ہر بند میں چار مصرعے ہوں **مربع** کہلاتی ہے۔
- جب نظم کے ہر بند میں پانچ مصرعے ہوں **مخمس** کہلاتی ہے۔
- جب نظم کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوں **مسدس** کہلاتی ہے۔

③ طلوعِ اسلام

شاعر کا قلمی نام اسکا **تخلص** کہلاتا ہے۔ شاعر عموماً اسے اپنی غزل یا نظم کے آخری شعر میں استعمال کرتا ہے۔

حصہ غزل

① مرزا اسد اللہ خان غالب کی غزلیں

اگر کسی لفظ کو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق پایا جائے تو اسے **مجازِ مرسل** کہتے ہیں۔

② بہادر شاہ ظفر کی غزلیں

کنایہ کے لغوی معنی ہیں چھپا کر بات کہنا۔ یعنی بات کچھ اس انداز سے کرنا کہ مدعا کی وضاحت نہ ہونے پائے۔ اصطلاح میں کنایے سے مراد یہ ہے کہ کوئی لفظ اپنے حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں کچھ اس طرح استعمال کیا جائے کہ حقیقی اور مجازی دونوں مراد لیے جا سکیں۔ جیسے: اس کے بال سفید ہو گئے ہیں۔ اس سے کنایۃً یہ مراد لی جاتی ہے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے۔

ایکسٹراز

س۔ مندرجہ ذیل کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کثرت	قلت	جامع	
فروخت	خرید	بھاری	ہلکا
سوار	پیدل	حاضر	غیر حاضر
داخل	باہر	تندرست	بیمار/ علیل
کامیابی	ناکامی	سُست	تیز/ تند/ چست

س۔ مندرجہ ذیل محاورات و تراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کریں

محاورات	معنی	جملے
کام تمام کرنا		
آنکھ بند ہونا		
سکوت کا عالم		
کمر بستہ ہونا		
دل جوئی کرنا		
برہم ہونا		
ٹھوکریں کھانا		
چیں بہ جبیں ہونا		
جلی کٹی سنانا		
جان پر بڑ جانا		
کہرام مچانا		
نوبت آنا		
شہرہ ہونا		
ٹس سے مس نہ ہونا		
ناک میں دم کرنا		
جھاڑو پھیرنا		
صلواتیں سنانا		
بکھر جانا		
اودھم مچانا		

آوارہ ہونا		
ماتھا ٹھنکنا		
آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا		
منہ پھلانا		
دن پھرنا		
محشر بپا کرنا		
گھنگھور گھٹا ہونا		

نظیر اکبر آبادی ہیئت کے اعتبار سے معلم تھے-
نظم "برسات کی بہاریں" مخمس ہیئت میں لکھی گئی ہے

س - جملے درست کریں -

① وہ آبِ زم زم کا پانی لایا ہے -
وہ آبِ زم زم لایا ہے -

② پاکستان دن بدن ترقی کر رہا ہے -
پاکستان روز بروز ترقی کر رہا ہے -

③ میں نے لاہور جانا ہے -
مجھے لاہور جانا ہے -

④ ہمارا قومی زبان اُردو ہے -
ہماری قومی زبان اُردو ہے -

⑤ خوشحال خان خٹک پشتو زبان کی شاعر تھا -
خوشحال خان خٹک پشتو کے شاعر تھے -

⑥ یہاں دفتر جانے کو دیر ہو رہا ہے -
یہاں دفتر جانے میں دیر ہو رہی ہے -

⑦ جو خطا ہوئی، معاف کیجئے -
جو خطا ہوئی، معاف کیجئے -

⑧ میرے دل میں بار بار یہ خیال پیدا ہوتی ہے -
میرے دل میں بار بار یہ خیال پیدا ہوتا ہے -

⑨ معلوم نہیں کب آنکھیں بند ہو جائے -
معلوم نہیں کب آنکھیں بند ہو جائیں -

⑩ عباسی نے ڈرتے ڈرتے دروازے کو کھولا۔

عباسی نے ڈرتے ڈرتے دروازہ کھولا

⑪ نیکی کر سمندر میں ڈال ۔

نیکی کر دریا میں ڈال ۔

⑫ وہ غصے سے زرد پیلا ہو گیا ۔

وہ غصے سے لال پیلا ہو گیا ۔

⑬ وہ بے ناغہ سکول جاتی ہے ۔

وہ بلاناغہ سکول جاتی ہے ۔

⑭ میں آپ کا تابعدار ہوں ۔

میں آپ کا فرمانبردار ہوں ۔

⑮ یہ ماہِ رمضان کا مہینہ ہے ۔

یہ ماہِ رمضان ہے ۔

س۔ مندرجہ ذیل میں سے مذکر اور مؤنث الگ کریں ۔

مذکر: کمبل، مطالعہ، پردہ، رسالہ، بیگ، ناغہ ۔

مؤنث: دستک، جنبش، شکایت، بارش ۔

س۔ خالی جگہوں میں درست حروف کا استعمال کریں ۔

① حسان نے نعمان سے/کو کہا ۔

② مصباح الحق نے فقیر کو روٹی دی ۔

③ نوید نے عرفان کے بھائی کو بلایا ۔

④ میں اصغر سے ملاقات کو گیا تھا ۔

⑤ مریم کو/نے لاہور جانا ہے ۔

جماعت دہم

سبق مشقوں سے اہم نکات

حصّہ نثر

① مولوی عبدالحق

کسی بھی جملے کے اجزا کو الگ الگ کرکے لکھنا **تقطیع** کہلاتا ہے۔

① جملہ اسمیہ کی تقطیع یوں ہوگی۔

حرا ← مبتدا ← مسند الیہ
خوش ← خبر
ہے ← فعل ناقص
(خبر، فعل ناقص) ← مسند
(مسند الیہ، مسند) ← جملہ

② بغیر مفعول کے جملہ فعلیہ کی تقطیع یوں ہوگی۔

سارا ← فاعل ← مسند الیہ
آئی ← فعل ← مسند
(مسند الیہ، مسند) ← جملہ

③ مفعول والے جملہ فعلیہ کی تقطیع یوں ہوگی۔

حرا ← فاعل ← مسند الیہ
نے ← علامتِ فاعل
سبق ← مفعول
پڑھا ← فعل
(علامتِ فاعل، مفعول، فعل) ← مسند
(مسند الیہ، مسند) ← جملہ

خاکہ نگاری

سیاق و سباق کے لغوی معنی ہیں "مضمون کا اپنے مقابل سے ربط یا تسلسل"۔

② پیر ناتی

س۔ مندرجہ ذیل جملوں کی تقطیع کریں۔

①

③ علامہ اقبال کا تصورِ وطنیت

مضمون کے لغوی معنی ہیں: "ضمن میں لیا ہوا"۔ ادبی اصطلاح میں مضمون سے مراد ایسی معلوماتی تحریر ہے جو زندگی کے حقائق اور مسائل پر ادبی انداز میں لکھی گئی ہو۔ مضمون میں کسی بھی متعین موضوع پر مدلل، سنجیدہ اور معروضی بحث کے ذریعے کوئی حقیقت، خیال یا نقطۂ نظر کو قاری تک پہنچایا جاتا ہے۔

مضمون تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے: ① تمہید ② نفسِ مضمون ③ خاتمہ

④ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

مزاح کے لغوی معنی ہنسی اور مذاق کے ہیں۔ ادبی اصطلاح میں مزاح نگاری سے مراد ایک ایسی تحریر ہے جو حقیقی مسکراہٹ یا ہنسی پیدا کرے۔ مزاح کو ظرافت سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے مگر ان میں ایک واضح فرق ہے۔

ظرافت کا مقصد محض ہنسانا ہے اور اِس ہنسی میں اکثر اوقات عامیانہ پن بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ جبکہ:

مزاح نگاری میں محض ہنسی پیدا نہیں ہوتی بلکہ غور و فکر کی بھی دعوت ہوتی ہے۔

بقول مشتاق احمد یوسفی:

"میں اس کو مزاح تصور کرتا ہی نہیں جو غور و فکر کی دعوت نہ دے۔ مزاح وہ ہے جو تفکر پیدا کرے"۔

⑤ ایک کہانی بڑی پرانی

تذکیر سے مراد کسی لفظ کو مذکر بولنا۔ جبکہ تانیث کے معنی ہیں کسی لفظ کو بطور مونث بولنا۔

اردو میں جن الفاظ کے آخر میں "ا" عموماً مذکر بولے جاتے ہیں۔ جبکہ

وہ الفاظ جن کے آخر میں یا ئے ہوز (ہ) ہو تو مونث بولے جاتے ہیں۔

حقیقی تذکیر و تانیث کو بدلنے کے طریقے جب۔

① مذکر کے آخر پر 'ا' ہٹا کر یائے معروف لگانا۔ جیسے:

② مذکر کے آخری حرف کو حذف کر کے یا بلا حذف کے 'نی' کا اضافہ کرنا۔ جیسے: تایا ← تائی

③ مذکر کے آخری حرف کو حذف کر کے یا بلا حذف کے 'انی' کا اضافہ کرنا۔ جیسے: دیور ← دیورانی

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
پھوپھا	پھوپھی	دادا	دادی	لڑکا	لڑکا
چچا	چچی	نانا	نانی	بھٹیارہ	بھٹیارن
ماما	مامی	بیٹا	بیٹی	ہندو	ہندوانی

ہاتھی	ہتھنی	شیخ	شیخانی	سید	
اونٹ	اونٹنی	فقیر	فقیرنی	مور	مورنی
مہتر	مہترانی	ملّا	ملوانی	مغل	مغلانی
استاد	استانی	بھوت	بھُتنی	شیر	شیرنی
پنڈت	پنڈتانی	جاٹ	جٹّنی	نٹ	نٹنی
راجا	رانی	بوڑھا	بوڑھی	بھانجا	بھانجی
پوتا	پوتی	جولاہا		کنوارہ	کنواری
پٹھان	پٹھانی	مہاراجا	مہارانی	شہزادہ	شہزادی
نواسہ	نواسی	گدھا	گدھی	چیونٹا	چیونٹی
مرغا	مرغی	لنگڑا	لنگڑی	بندہ	بندی

ایسا جملہ یا فقرہ جو مثال کے طور پر مشہور ہو جائے، ضرب المثل کہلاتا ہے۔

ضرب المثل کے حقیقی یا لفظی معنی جو بھی ہوں اس کو کسی موزوں اور مناسب موقع پر جوں کا توں بولا جاتا ہے۔ اس کو کہاوت بھی کہا جاتا ہے۔

کہاوت یا ضرب المثل کسی تہذیب کے صدیوں کے تجربات اور مشاہدات کا نچوڑ ہوتی ہے۔

کچھ ضرب الامثال:

① ایک انار سو بیمار۔ ② ابھی دلی دور ہے۔ ③ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔

④ رام رام جپنا، پرایا مال اپنا ⑤ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔

افسانہ سے مراد وہ مختصر تحریر، قصہ، کہانی یا واقعہ ہے، جس کے تمام کردار و واقعات فرضی، خیالی ہوتے ہیں۔

افسانے میں ادیب زندگی کے کسی ایک گوشے پر روشنی ڈالتا ہے۔ افسانہ اپنے اختصار کی بنا پر ایک ہی نشست میں پڑھا جا سکتا ہے۔

- اردو میں افسانے کا باقاعدہ آغاز بیسویں صدی کے اوائل میں ہوا۔
- سجاد حیدر یلدرم اردو کے پہلے افسانہ نگار مانے جاتے ہیں۔

⑥ ماں کی نصیحت

جب کسی لفظ کو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ اس میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق پایا جائے۔ اسے مجازِ مرسل کہتے ہیں۔

مجازِ مرسل کی کئی اقسام ہیں۔

① جز سے کل مراد لینا ② کل سے جز مراد لینا ③ ظروف سے شے مراد لینا
④ ماضی سے حال مراد لینا ⑤ حال سے ماضی مراد لینا۔ ⑥ سبب سے مسبب مراد لینا
⑦ مسبب سے سبب مراد لینا

مجازِ مرسل کی کچھ مثالیں:

- وہ ساری پلیٹ کھا گیا۔
- میں نے کتاب بازار سے خریدی ہے۔
- آج اگر محنت نہ کی تو کل پچھتانا پڑے گا۔
- اقبال نے شاعری کے ذریعے قوم کو بیدار کیا۔

لوک کہانی سے مراد عوامی کہانی ہے یعنی وہ قصے کہانیاں جو عوام میں مروّج ہوں۔ لوک کہانیاں اسلاف یا اجداد کی جانب سے سینہ در سینہ اور نسل در نسل چلی آنے والی داستانیں ہوتی ہیں جن کی عام طور پر کوئی تحریری حیثیت نہ رہی ہو۔
لوک کہانیاں ہر خطے اور ہر علاقے میں پائی جاتی ہیں اور یہ عوام کی اخلاقی، تہذیبی، اور معاشرتی اقدار کی عکاسی کرتی ہیں۔

⑦ نام دیو مالی

جملہ معترضہ سے مراد ایسا جملہ ہے جو اصل جملے کی وضاحت کے لئے آئے اور اصل جملے کے خیال کو واضح کرنے میں مدد دے۔ جملہ معترضہ قوسین میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے:

- امجد (خدا بخشے) بڑے باکمال انسان تھے۔

خاکے کے لغوی معنی ابتدائی نقشہ یا ڈھانچہ کے ہیں۔ ادب کی اصطلاح میں خاکہ سے مراد ایسا مضمون یا تحریر ہے جو کسی شخصیت کا بھرپور تاثر پیش کرے، جس میں اُس شخصیت کے خدوخال کے ساتھ ساتھ اُسکی سیرت و کردار کی بھی عکاسی کی جائے۔
خاکہ نگاری نہ تو شخصیت نگاری ہے اور نہ ہی سوانح نگاری بلکہ خاکہ نگار کا مقصد کسی شخصیت کے مزاج، افتادِ طبع اور افکار و کردار کی مدد سے اُس کی انفرادیت کو اُجاگر کرنا ہوتا ہے۔ جس سے شخصیت کے مثبت و منفی، خلوت و جلوت کے دونوں پہلو قاری کے سامنے آ جائیں۔

- اُردو میں فرحت اللہ بیگ کے مضمون "نذیر احمد کی کہانی، کچھ اُنکی کچھ میری زبانی" سے باقاعدہ خاکہ نگاری کا آغاز ہوا۔

⑧ سرابِ منزل

- سبق 'سرابِ منزل' ایک سفرنامہ ہے۔ حج کے بارے میں۔

سفرنامہ کسی سفر کے حالات و واقعات کا بیان یا روداد ہے۔ فنی اصطلاح میں سفرنامہ سے مراد ایسی بیانیہ تحریر ہے جس میں مسافر یا سیاح شروع سے لے کر سفر کے اختتام تک اپنے تمام مشاہدات، کیفیات اور قلبی واردات کو بیان کرتا ہے۔

سفرنامے میں صرف خارجی ماحول کو بیان نہیں کیا جاتا بلکہ اس میں سفرنامہ نگار زندگی کے دوسرے جزئیات کو بھی تحریر کے احاطے میں لاتا ہے۔

- اُردو کا پہلا سفرنامہ نگار یوسف خان کمبل پوش ہے جس کا سفرنامہ "عجائباتِ فرنگ" 1848ء میں شائع ہوا۔

مرکبات

مرکب کے لغوی معنی ہیں: ترکیب دیا ہوا۔ ملایا ہوا۔ قواعد کی رو سے مرکبات سے مراد دو یا دو سے زیادہ کلمات کو ملانا یا ترکیب دینا ہے۔ مرکب کی دو اقسام ہیں۔

① **مرکبِ تام** یا جملہ جسکا مطلب سننے والے کو سمجھ آ جائے۔

② **مرکبِ ناقص** ایسا مرکب ہوتا ہے جس سے سننے والا پورا مطلب نہ سمجھ سکے۔

مرکبِ ناقص کی کئی اقسام ہیں جیسے:

① مرکبِ اضافی ② مرکبِ توصیفی ③ مرکبِ عطفی ④ مرکبِ جاری

حصہ مکاتیب

① مکاتیبِ غالب

مکتوب کے لغوی معنی 'لکھا گیا یا تحریر' کے ہیں۔ جبکہ اصطلاحی زبان میں مکتوب سے مراد خط ہے۔ یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔

خط لکھنے والے کو کاتب اور جس کو لکھا جائے اُسے مکتوب الیہ کہتے ہیں۔

مکتوب نگاری سے مراد اپنے دور رہنے والے رشتہ داروں، دوستوں، سرکاری و غیر سرکاری افسران کو اپنی بات تحریری صورت میں پہنچانا۔

- اُردو ادب میں جدید نثر نگاری کی بنیاد بھی غالب کے خطوط سے پڑی۔
- جن ادباء کے خط اُردو نثر میں خزینے گردانے جاتے ہیں وہ ہیں: غالب، علامہ اقبال، پطرس بخاری، سرسید احمد خان، ابوالکلام آزاد، اکبر الہ آبادی، مولانا شبلی نعمانی۔
- خطوط تین طرح کے ہوتے ہیں۔

① نجی ② کاروباری ③ دفتری یا سرکاری

نجی خطوط کے حصے:

① مقام و تاریخ ② القاب و آداب ③ نفسِ مضمون ④ خاتمہ

مقام کا نام کاغذ کے دائیں گوشے میں لکھا جاتا ہے۔ اسکے نیچے ایک لکیر ڈال کر تاریخ لکھی جاتی ہے۔

القاب و آداب مکتوب الیہ کے درجے اور شان کے مطابق لکھے جاتے ہیں۔ جیسے والد کے لئے پیارے ابا جان، اجنبی کے لئے محترمی و مکرمی وغیرہ

نفسِ مضمون میں جملے چھوٹے، برجستہ، موزوں اور شگفتہ ہونے چاہیے۔ تحریر صاف اور بے ساختہ ہو۔ املا کی غلطیاں نہ ہوں۔

خاتمے پر کاغذ کے نصف سے بائیں طرف "والسلام" لکھا جاتا ہے۔ اور اسکے نیچے اپنا نام لکھا جاتا ہے۔

② رشید احمد صدیقی کے مکاتیب

اضافت اُس تعلق کو کہتے ہیں جو دو اسموں کے درمیان پایا جاتا ہے۔ جس اسم کا تعلق ظاہر کیا جائے وہ "مضاف" اور جس اسم کے ساتھ تعلق ظاہر کیا جائے، اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اِن دونوں کے ملنے سے **مرکبِ اضافی** بنتا ہے۔ انہیں حرفِ اضافت یعنی کا۔ کے۔ کی کے ذریعے مِلایا جاتا ہے۔

اُردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے جبکہ فارسی میں حرفِ اضافت کی جگہ مضاف کو پہلے لا کر اُس کے نیچے زیر لگانے سے مرکب واضح ہو جاتا ہے۔

اُردو میں = حمیرا کی ٹوپی اور فارسی میں = گلِ نرگس، دخترِ وطن۔

فارسی میں بنے والے مرکبات اُردو میں بھی اِسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

مرکبِ توصیفی وہ مرکب ہے جو صفت اور موصوف سے مل کر بنے جیسے، نیک لڑکا۔

اُردو میں صفت اپنے موصوف سے پہلے آتا ہے۔ عربی میں اسکے برعکس ہوتا ہے۔

موصوف اس اسم کو کہتے ہیں جس کو کسی صفت کے ساتھ مرکب کیا جائے۔

حصہ نظم

نظم کے لغوی معنی ہیں 'پرونا'۔ شاعری کی اصطلاح میں نظم اشعار کے اس مجموعے کو کہتے ہیں جو کسی ایک خیال یا موضوع کے تحت لکھے گئے ہوں۔ شاعر اسی خیال یا موضوع کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ نظم کے اشعار کی تعداد

متعین نہیں ہے۔

- موضوعاتی لحاظ سے نظم کی کئی اقسام ہیں جن میں حمد، نعت، مرثیہ، قصیدہ وغیرہ شامل ہیں۔
- نظیر اکبر آبادی نے شاعری میں نظم کو رواج دیا۔ بعد میں مولانا الطاف حسین حالی نے محمد حسین آزاد کے ساتھ مل کر نظم لکھنے کی تحریک چلائی۔

① آزادی

- غزل کے پہلے شعر کو **مطلع** کہا جاتا ہے۔ مطلع کے دونوں مصرعے آپس میں ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں یا صرف ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ مطلع کے لفظی معنی طلوع ہونے کے ہیں۔
- غزل یا نظم کے آخری شعر کو **مقطع** کہا جاتا ہے۔ جس میں اکثر شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ مقطع کا لفظ 'قطع' سے ماخوذ ہے جسکے معنی ہیں: کاٹ دینا۔
- شعر کے آخر میں آنے والا ایک لفظ یا کئی الفاظ جو وزن اور آواز میں یکساں مگر معنی کے اعتبار سے جدا ہوں **قافیہ** کہلاتے ہیں۔ لفظ قافیہ کے معنی ہیں۔ پیچھے آنے والا۔
- شعر کے آخر میں آنے والا لفظ یا الفاظ جو بار بار آتے ہیں **ردیف** کہلاتے ہیں۔ ردیف کے لفظی معنی ہیں: وہ شخص جو اونٹنی پر سوار ہو اور پیچھے بیٹھا ہوا ہو۔

② مرزا قطب الدّین ایبک

- وہ مرکب **مرکبِ عطفی** کہلاتا ہے جو معطوف علیہ اور معطوف سے مل کر بنے اور اسے حرفِ عطف کے ذریعے ملایا جائے۔ جیسے: اور، و، یا۔

حرفِ عطف سے پہلے آنے والے اسم کو معطوف علیہ اور بعد میں آنے والے اسم کو معطوف کہتے ہیں۔ جیسے عمر اور ماریہ

- وہ مرکب **مرکبِ جاری** کہلاتا ہے جو اسم اور حرفِ جار سے مل کر بنے۔ مرکبِ جاری میں اسم کو مجرور کہا جاتا ہے۔ جیسے کراچی سے۔ میز پر

اردو میں پانچوں مرکبات کی ساخت

① مرکبِ اضافی: مضاف الیہ + کا/کے/کی + مضاف۔ اسلم کی گاڑی، اکرم کا قلم۔
② مرکبِ توصیفی: صفت + موصوف۔ ٹھنڈا پانی، ملائم کپڑا۔
③ مرکبِ عطفی: معطوف علیہ + و/اور/یا + معطوف۔ نیا اور پرانا، گاڑی اور قلم، گفت و شنید۔
④ مرکبِ جاری: + مجرور + حرفِ جار۔ کراچی تک، فرحان کے لئے
⑤ مرکبِ اشاری: اسم اشارہ (یہ/وہ) + مشار الیہ۔ یہ کرسی، وہ دیوار

علمِ بیان سے مراد مجاز کے ایسے قواعد اور ضوابط کا علم ہے جن کے ذریعے سے ایک بات کو معنی کے لحاظ سے مختلف طریقوں سے ادا کیا جا سکے۔ اس کا مقصد کلام یا بیان میں تاثیر اور اسلوب میں ندرت پیدا کرنا ہے۔ علمِ بیان کے قاعدے درج ذیل ہیں۔

① تشبیہ ② استعارہ ③ مجازِ مرسل ④ کنایہ

- حفیظ جالندھری نے آزاد جموں و کشمیر کا قومی ترانہ بھی لکھا ہے۔
- یومِ یکجہتیِ کشمیر 5 فروری کو منایا جاتا ہے۔

③ نمودِ صبح

علمِ بدیع:

بدیع کے لغوی معنی انوکھا اور نادر کے ہیں۔ علمِ بدیع سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے کلام میں لفظی اور معنوی لحاظ سے خوبیاں اور اچھوتا یا نادر پن پیدا ہو سکے۔ بالفاظِ دیگر: یہ کلام کی آرائش و زیبائش ہے۔

- علمِ بدیع کے ذریعے کلام میں دو طرح کی خوبیاں پیدا کی جاتی ہیں۔

① صنائعِ لفظی یعنی کلام میں لفظی حُسن پیدا کرنا۔
② صنائعِ معنوی یعنی کلام میں معنوی حُسن پیدا کرنا۔

- علمِ بدیع کی چیدہ چیدہ صنعتیں حسبِ ذیل ہیں۔

① صنعتِ تلمیح ② صنعتِ تلمیع ③ صنعتِ تضاد ④ صنعتِ مراعات النظیر

صنعتِ تلمیح: قواعد کی رو سے کلام میں ایسے الفاظ یا ترکیب لانا جو کسی قرآنی آیت، حدیثِ نبوی، تاریخی واقعے، داستان، روایتی کہانی، تہذیبی یا ثقافتی روایت یا کسی علمی و فنی اصطلاح کی طرف اشارہ کرے۔ تلمیح کہلاتا ہے۔ ایسے الفاظ و تراکیب سے قاری یا سامع کا ذہن اُس بات، واقعے یا روایت کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ [illegible] تلمیح کا لفظ عربی کے 'لمح' سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں: اشارہ کرنا

④ کسان

- کلام میں دو یا دو سے زائد ایسے الفاظ لانا جن کے معنی ایک دوسرے سے متصادم یا متضاد ہوں تو اسے صنعتِ تضاد کہتے ہیں۔ جیسے: صبح و شام، ہنسنا و رونا، جینا و مرنا وغیرہ۔

مرکبِ اشارہ وہ مرکب ہوتا ہے جو اسمِ اشارہ اور مشار الیہ سے مل کر بنے۔
جیسے: یہ کرسی۔ وہ دیوار۔
یہ۔ وہ۔ اسمِ اشارہ ہیں جو دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔

⑤ اے دیس کی ہواؤ!

گیت کے لغوی معنی نغمہ یا سُرود کے ہیں۔ گیت کا تعلق فنِ موسیقی سے ہے اس لیے اس میں شاعرانہ ترنّم کے ساتھ ساتھ موسیقار کے فن یعنی سُر اور تال کو بھی خاص اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

- گیت میں شاعر اپنے جذبات و احساسات اور ہجر و فراق کو والہانہ انداز میں بیان کرتا ہے۔
- گیت اردو شاعری میں ہندی سے آیا ہے۔
- گیت کی کوئی مقرر ہیئت نہیں ہوتی۔

ایسا نغمہ یا گیت جس میں مِلّت یا قوم کا ذکر کرتے ہوئے محبت کا والہانہ اظہار کیا گیا ہو مِلی نغمہ کہلاتا ہے۔

⑥ کراچی کی بس

طنز و مزاح میں فرق

- مزاح ہنسی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ تفکّر کی دعوت بھی دیتا ہے۔
- طنز میں نفرت، برہمی اور نشتریت کا عنصر پایا جاتا ہے۔ طنز نگار اگرچہ ہنسی اور دل لگی کے پردے میں طنز کے نشتر چلاتا ہے مگر جس چیز پر ہنستا ہے اس کو ناپسند کرتا ہے اور اسکو تبدیل کرنے کا خواہاں ہوتا ہے۔
- طنز نگار ایک دردمند دل کا مالک ہوتا ہے اور وہ ماحول کی ناہمواریوں، بے اعتدالیوں اور برائیوں پر اصلاح کے لیے چوٹ کرتا ہے۔
- طنز و مزاح لازم و ملزوم ہیں کیونکہ مزاح کے بغیر طنز دل آزاری کا سبب بنتا ہے۔

حصّہ غزل

غزل کے اصطلاحِ شعر و سخن میں معنی ہیں شاعری کی وہ صنف جس میں معاملاتِ حُسن و عشق کا بیان خلوص دل کے ساتھ ایک خاص آہنگ میں کیا جاتا ہے۔ دل کے جذبات کا اظہار، ہجر و وصال کی کیفیات، شکایاتِ زمانہ اور تصوف، غرض ہر طرح کا موضوع غزل میں بیان ہوسکتا ہے۔

- غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔
- غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔
- غزل کے بہترین شعر کو بیت الغزل کہتے ہیں۔
- غزل کا ہر شعر موضوع اور خیال کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔
- غزل کے اشعار کی کم از کم تعداد پانچ جبکہ زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

غزل اور نظم میں فرق

- نظم کسی مسلسل خیال یا موضوع کی وضاحت کرتی ہے جبکہ غزل کا ہر شعر اپنی جگہ ایک مستقل اکائی کی حیثیت رکھتا ہے۔
- نظم کی ہیئت اور ساخت کے اعتبار سے کئی صورتیں (قسمیں) ہیں جبکہ غزل ایک ہی ہیئت اور ساخت میں لکھی جاتی ہے۔
- نظم کے مقابلے میں غزل ایک فصیح صنفِ سخن ہے۔ بقول الطاف حسین حالی: "جس آسانی سے غزل کے اشعار یاد ہو سکتے ہیں کوئی کلام یاد نہیں ہو سکتا"۔

ایلسٹراز

س - فقرے درست کریں -

① آج صبح سے سر کے اندر درد ہو رہا ہے -

آج صبح سے سر میں درد ہو رہا ہے -

② اس کے سر کے اوپر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا -

اس کے سر پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا -

③ فی الحقیقت میں دلائی بہہ نامے کی تجوری تھی -

حقیقت میں دلائی بہ نامے کی تجوری تھی -

④ تم کبھی جھوٹ نہیں بولنا -

تم کبھی جھوٹ مت بولنا

⑤ یہاں تو اُلٹی جمنا بہہ رہی ہے -

یہاں تو اُلٹی گنگا بہہ رہی ہے -

⑥ اُس نے تو اپنے پاؤں پر خود ہتھوڑا مارا ہے -

اُس نے تو اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑا مارا ہے -

⑦ ہر کوئی اپنا بھالو سیدھا کرنے میں لگا ہے -

ہر کوئی اپنا الو سیدھا کرنے میں لگا ہے -

⑧ تم نے جیسے جلتی پر پانی ڈال دیا -

تم نے جیسے جلتی پر تیل ڈال دیا -

⑨ یہ سنگِ مرمر کا پتھر ہے -

یہ سنگِ مرمر ہے -

⑩ ابنِ بطوطہ ایک سیان تھا -

ابنِ بطوطہ ایک سیاح تھا -

⑪ مالی نے گُلِ نرگس کا پھول توڑا -

مالی نے گُلِ نرگس توڑا -

⑫ اکبر نے پانی پی لی ہے -

اکبر نے پانی پی لیا ہے -

⑬ ہارون میرا ہم جماعتی ہے -

ہارون میرا ہم جماعت ہے -

⑭ روشن دان کو بند کر دو -

روشن دان بند کر دو -

⑮ کسی کے مذہب پر نقطہ چینی نہ کرو۔

کسی کے مذہب پر نقطہ چینی مت کرو۔

⑯ عورتیں بھی تحریکِ آزادی میں حصہ لیتیں تھیں۔

عورتیں بھی تحریکِ آزادی میں حصہ لیتی تھیں۔

⑰ آپ کی مدد ضرور کیا جائے گی۔

آپ کی مدد ضرور کی جائے گی۔

⑱ ابرار نے سالن کے ساتھ روٹی کھایا۔

ابرار نے سالن کے ساتھ روٹی کھائی۔

س۔ درج ذیل محاورات و تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	معنی	جملے
خون میں اُبال آنا		
اللے تللے کرنا		
ناک میں دم کرنا		
بلائیں لینا		
بڑھاپے میں مٹی خراب ہونا		
ال مفت دلِ بے رحم		

س- درج ذیل میں سے مذکر اور مونث علیحدہ لکھیں۔

مذکر	مونث
قول، واسطہ، جوش، افکار مقبرہ، چمن، اتفاق، علاج، صلہ، قحط، انعام، سایہ، حج، پانی، ٹرک، خیمہ	صدا، حالت، طبیعت، ملاقات، نعمت، شناخت، مدد، گرمی، آواز، رات، چادر، لڑائی، بس،

س- درج ذیل میں سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
غریب	غربا	جاہل	جہلا	شکل	اشکال
لفظ	الفاظ	خیال	خیالات	لقب	القاب
تصنیف	تصانیف	لباس	اَلبِسہ لباسات	فاتح	فاتحین
شریک	شرکا	جذبہ	جذبات	تعمیر	تعمیرات
حرف	حروف	مزار	مزارات	مرکز	مراکز
مندوب	مندوبین	مقبرہ	مقبرے / مقابر	جزیرہ	جزائر

س- اعراب لگائیں۔

نَفْرِیْن	مَجْمَعْ	نَحِیْف و نَزار	اَحْبَاب	قَیَامَت
سَخُن	مُنْتَظِر	اُمَّت	عَقِیْدَت	اِمْتِحَان

س- ذیل میں دیے گئے جملوں کو جملہ معترضہ کے حوالے سے درست کریں۔

① حکیم محمد سعید مرحوم ایک منجھے ہوئے سفرنامہ نگار تھے۔ خدا انہیں جنت نصیب کرے۔

- حکیم محمد سعید مرحوم (خدا انہیں جنت نصیب کرے) ایک منجھے ہوئے سفرنامہ نگار تھے۔

② لطیف صاحب ہمارے پڑوسی کل ہمارے گھر آئے تھے۔

لطیف صاحب (ہمارے پڑوسی) کل ہمارے گھر آئے تھے۔

③ اسلام آباد پاکستان کا دارالخلافہ ایک خوبصورت شہر ہے۔

اسلام آباد (پاکستان کا دارالخلافہ) ایک خوبصورت شہر ہے۔

④ اکرم تمھارا چچازاد امتحان میں اوّل آیا ہے۔

اکرم (تمھارا چچازاد) امتحان میں اوّل آیا ہے۔

⑤ انارکلی امتیاز علی تاج اردو کے نامور ڈراما نگار کا شاہکار ڈراما ہے۔

انارکلی۔ امتیاز علی تاج (اردو کے نامور ڈراما نگار) کا شاہکار ڈراما ہے۔

س۔ درج ذیل کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
بے نوا	بے کسی/ فقیر	مسرت	خوشی	عالم	
قاعدہ	اصول	حبس	قید خانہ/ گھٹن	مشقت	محنت
ضعیف	ناتواں/ بوڑھا	گمان	اندازہ/ وہم	زندان	قید خانہ
ہونٹ	لب	تصوّر	خیال	بام	بالاخانہ
دشت	صحراء/ بیاباں	شبنم	اوس	جنبش	حرکت
سنگ	پتھر	جنت	فردوس/ ارم	اُجالا	نور/ روشنی

س۔ محاورے کے حوالے سے جملوں کو درست کریں۔

① آپ کا حکم سر ماتھے پر۔
آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔

② مسجد میں سوئی دھرنے کی جگہ نہ تھی۔
مسجد میں پاؤں دھرنے کی جگہ نہ تھی

③ تم کو تو جیسے بچھو سونگھ گیا ہے۔
تم کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا ہے۔

④ سانپ کو دیکھ کر ہمارے ہاتھوں کے کوّے اُڑ گئے۔
سانپ کو دیکھ کر ہمارے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے۔

⑤ وہ تو ناک پر مچھر نہیں بیٹھنے دیتا۔
وہ تو ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا

س۔ مندرجہ ذیل کس قسم کے مرکبات ہیں۔

① عافیت کا دور	مرکبِ اضافی
② سلاست اور سجاوٹ	مرکبِ عطفی
③ ناگہانی موت	مرکبِ توصیفی
④ وقتِ نمائش	مرکبِ اضافی
⑤ ایثار و عمل	مرکبِ عطفی
⑥ تقریرِ آزادی	مرکبِ اضافی
⑦ قرآن کے پردے	مرکبِ اضافی
⑧ طوق و سلاسل	مرکبِ عطفی

9	پُرہول میدان	مرکبِ توصیفی
10	فوجِ باطل	مرکب توصیفی
11	فرعونی خدائی	مرکبِ توصیفی
12	رَجز پڑھنا	
13	بلند آہنگ تکبیریں	مرکب توصیفی
14	شہیدوں کی خموشی	مرکب اضافی
15	صدائے اذانِ صبح	مرکبِ اضافی
16	رُوئے شبِ تار	مرکبِ اضافی
17	دامانِ کوہسار	مرکبِ اضافی
18	بادِ سحر	مرکبِ اضافی
19	گلشنِ فلک	مرکبِ اضافی
20	ثمرِ شاخِ کہکشاں	مرکبِ اضافی
21	زمزمہ پردازیِ طیور	
22	ذکرِ قدرتِ حق	مرکبِ اضافی
23	گہر ہائے آبدار	
24	پاسبانِ رنگ و بو	مرکبِ اضافی
25	محرمِ اسرارِ یاراں	مرکبِ اضافی
26	مہرِ عالم تاب	مرکبِ اضافی
27	فاتحِ امید و بیم	مرکبِ اضافی و عطفی
28	میلِ رنگ و بو	مرکبِ اضافی و عطفی
29	تمدّن کا چراغ	مرکبِ اضافی
30	وارثِ اسرارِ فطرت	مرکبِ اضافی
31	دس پیسے	مرکبِ عددی
32	پردوں کی دیوار	مرکبِ اضافی
33	ریشِ سفید	مرکبِ توصیفی
34	یہ بس	مرکبِ اشاری
35	تڑک سے	مرکبِ جاری
36	شمعِ آزادی	مرکبِ توصیفی
37	سحر و شام	مرکبِ عطفی
38	بڑے مشہور	

(39) الجزائر کے مسلمانو	مرکبِ اضافی
(40) خوبیٔ قسمت	مرکبِ اضافی
(41) زمان و مکاں	مرکبِ عطفی
(42) عدم کی جاں	مرکبِ اضافی
(43) رگِ دل	مرکبِ اضافی
(44) وہ منزلیں	مرکبِ اشاری
(45) ازل سے	مرکبِ جاری
(46) حیاتِ جاوداں	مرکبِ توصیفی
(47) پیامِ زندگی	مرکبِ اضافی
(48) چشمِ پُرنم	مرکبِ توصیفی
(49) در و بام	مرکبِ عطفی
(50) جنتِ انسان	مرکبِ اضافی
(51) قطرۂ خون	مرکبِ اضافی
(52) غم و آلام	مرکبِ عطفی
(53) قطرۂ خون	مرکبِ اضافی
(54) ویران گزرگاہ	مرکبِ توصیفی
(55) ماضی کے دھندلکے	مرکبِ اضافی
(56) بندۂ خدا	مرکبِ اضافی
(57) دنیا و مافیہا	مرکبِ عطفی
(58) آبِ حیات	مرکبِ اضافی
(59) ذوق و شوق	مرکبِ عطفی
(60) نحیف و نزار	مرکبِ عطفی
(61) شہرۂ آفاق	مرکبِ اضافی
(62) طوق و سلاسل	مرکبِ عطفی
(63) تنویرِ آزادی	مرکبِ اضافی
(64) حالتِ زار	مرکبِ توصیفی

س - درج ذیل کے متضاد لکھیں -

حقیقت		آباد	ویران / غیر آباد	نادانی	ہوشمندی
خشک	تر	محبت	نفرت	دور	قریب
مکاں	زماں / لامکاں	وصال	فراق	ازل	ابد
مسرت	غم / تاسف	افسردہ	مسرور	آس	یاس

چند اہم ضرب الامثال

آندھا کیا جانے دو آنکھیں	خواہشمند کی آرزو پوری ہونا
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	جو چیز نظر کے سامنے نہ ہو گویا پہاڑ کی اوٹ میں ہوتی ہے
آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا	مالدار جو بے وقوف ہو لیکن جیب کا ہوشیار ہو
ایک پنتھ دو کاج	ایک عمل سے دوہرا فائدہ ہونا
آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے	سب کے سب نالائق نکمے اور نااہل
اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی	کوئی چیز بھی ٹھیک نہ ہونا
ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا	بری فطرت اس پر بری صحبت
اپنا مارے چھاؤں میں بٹھائے	تکلیف میں اپنا ہی رحم کرتا ہے -
اوکھلی میں دیا سر موصلوں سے کیا ڈر	دشواریوں سے ڈرنا قطعی بے کار ہوتا ہے
اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ	کام کی نیت نہ ہونا / بس بہانہ چاہنا
اونٹ کے منہ میں زیرہ	خواہش اور ضرورت سے بہت کم ملنا
اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا	کمزور طاقتور کا مقابلہ نہیں کر سکتا
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	مشکل حل ہونا / اچانک دولت ملنا
بندر کیا جانے ادرک کا سواد	ہر خوبی کو ہر کوئی نہیں جانتا
بات بدلی ساکھ بدلی	وعدہ خلافی سے عزت گئی
پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل	عالمانہ وضع رکھنے والا جاہل
پھول نہ سہی پنکھڑی ہی سہی	سارا نہ سہی تھوڑا ہی غنیمت
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	دیکھنا حالات کا نتیجہ کیا نکلتا ہے
تھوتھا چنا باجے گھنا	خالی بڑبڑ کرنا / شیخی بگھارنا
ٹاٹ کا لنگوٹ نواب سے یاری	مفلس کی امیر سے دوستی
جیسا منہ ویسا تھپڑ	جو جس قابل ہو ویسا سلوک کرنا
جان نہ پہچان خالہ جی سلام	بغیر واقفیت کے رشتہ داری جتلانا
حیلے رزق بہانے موت	بے سبب کوئی کام نہیں ہوتا
جس کا کھانا اس کا گانا	فائدہ مند آدمی کی تعریف کرنا
جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو	جاہل پر شیطان سوار ہوتا ہے
چراغ تلے اندھیرا	اپنے محروم رہیں غیر فائدہ اٹھائیں
چمڑی جائے دمڑی نہ جائے	جان کو تکلیف بے شک ہو پیسہ خرچ نہ ہو
چوری کا گڑ میٹھا	حرام کمائی میں لذت ہوتی ہے
چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل	کمینے کو بڑا مرتبہ ملنا

حاتم کی قبر پر لات مارنا	کنجوس کا سخاوت کرنا
خس کم جہاں پاک	نالائق کا مرنا ہی بہتر ہے
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	کم ظرف کو اختیار نہ ملے
خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے	خدا ناگہانی سزا دیتا ہے
دریا میں رہنا اور مگر مچھ سے بیر	ماتحت اپنے افسر سے دشمنی رکھنا
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	آوارہ آدمی کسی کام کا نہیں ہوتا
دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے	دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے
دودھ کا دودھ پانی کا پانی	انصاف سے حقیقت واضح ہو جاتی ہے کھرا کھوٹا الگ الگ ہونا
ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا	اپنی رائے الگ رکھنا / ہر ایک کی اپنی رائے
ڈھاک کے تین پات	ہر حال میں نتیجہ ایک ہی نکلنا
رام رام جپنا پرایا مال اپنا	منہ سے ایماندار عملی بے ایمان
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو	جو بات مشہور ہو جائے سچ ہوتی ہے
زبردست کا ٹھینگا سر پر	طاقتور کے سامنے بس نہیں چلتا
سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار	ہوشیار خوشامد ہر ایک جگہ سے گھس جاتا ہے
ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھتا ہے	ہرے کو سب ہرے نظر آتے ہیں
سو سنار کی ایک لوہار کی	زیادہ باتوں کا ایک سخت جواب
سانپ نکل گیا لکیر پیٹو	موقع نکلنے کے بعد پچھتانا
ساجھے کی ہنڈیا بیچ چوراہے ہی میں پھوٹتی ہے	شراکت کے کاروبار میں اکثر جھگڑا رہتا ہے
شیطان کا طوفان اللہ نگہبان	جھوٹے الزام سے خدا کی پناہ
صبح کا پیالہ اکسیر کا نوالہ	صبح کا تھوڑا کھانا مفید ہوتا ہے
صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل	بد شکل بد صورت ہونا
غریب کی جورو سب کی بھابھی	غریب کا کسی پر زور نہیں چلتا
فقیر کو کمبل دوشالہ	فقیر کو جو کچھ مل جائے غنیمت ہے
فاتحہ نہ درود مر گئے مردود	بے وارث چیز کا ضائع ہونا
قہر درویش بر جان درویش	مجبوری کے عالم میں مان لینا
کاغذ کی ناؤ آج ڈوبی کل ڈوبی	ناپختہ چیز زیادہ دیر نہیں چلتی
کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا	کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا
کیا پدی کیا پدی کا شوربہ	بے حقیقت چیز بے قدر ہوتی ہے
کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے	اچھی چیز کے ساتھ بری بھی ہوتی ہے

کردن خویش آمدن پیش	جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی	اعلیٰ ادنیٰ برابر نہیں ہوتے
کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی	جھوٹ بار بار نہیں چلتا
کھانے من بھاتا پہنے جگ بھاتا	رسم و رواج کے ساتھ ساتھ چلنا
کھسیانی بلی کھمبا نوچے	اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
[illegible] گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرہ	نکمے آدمی کو بڑا مرتبہ مل جانا
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات	صاحب اقبال کا بچپن سے پتہ چل جانا
یا کھائے گھوڑا یا کھائے دوڑا	گھوڑا اور عمارت پر بہت خرچ ہوتا ہے
یہ منہ اور مسور کی دال	کسی آدمی کا کسی چیز کے اہل نہ ہونا
یک جان دو قالب ہونا	بڑی پکی اور گہری دوستی ہونا
مدعی سست گواہ چست	اصل جب دوسرا اس کی جگہ بولے
مینڈکی کو زکام ہونا	کم بساط کا ڈھونگ مارنا
ملا کی دوڑ مسجد تک	ہر کسی کی رسائی اپنے مقدور تک ہونا
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	اتفاقیہ کوئی بہتر کام نکل آیا
بیکار سے بیگار بھلی	بیکار رہنے سے مفت کا کام کرنا ہی اچھا ہوتا ہے
بوڑھی گھوڑی لال لگام	بڑھاپے میں سنگار کرنا
بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا	کسی کی چالوں کو سمجھ کر جھانسے میں آنے سے پہلے انکار کر دینا
تین میں نہ تیرہ میں	کہیں بھی عزت و پرستش نہ ہونا
گربہ کشتن روز اول بہ	رعب پہلے دن سے جمانا فائدہ مند ہوتا ہے
ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور	دھوکے باز آدمی کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ اور ہوتا ہے

آج مرے کل دوسرا دن	زندگی ناپائیدار ہے۔
آنکھ کا اندھا، گانٹھ کا پورا	بیوقوف مالدار۔ گاہک جسے مال خریدنے کی تمیز نہ ہو
آنکھوں میں سکھ کلیجے ٹھنڈک	ہر طرح کی خوشی حاصل ہونا۔ کوئی بات منظور ہونا
اشرفیاں لٹیں، کوئلوں پر مہر	ضروری کاموں میں کنجوسی اور فضول میں بے دریغ خرچ کرنا
اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی	دغاباز اور فریبی آدمی کے متعلق بولتے ہیں
اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ	کام نہ کرنے کی نیت ہو تو ذرا سا بہانہ چاہیے۔
ایک پنتھ دو کاج	ایک تدبیر سے دو کام نکالنا
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر	خطرناک کام کو شروع کر کے گھبرانا نہیں چاہیے
ایک تو کریلا دوسرا نیم چڑھا	بُری صحبت موجودہ خرابی کو اور زیادہ بگاڑ دیتی ہے
اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا	کمزور آدمی طاقتور دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتا
اندھیر نگری چوپٹ راجہ	جہاں بدانتظامی کا دور دورہ ہو
اپنی اپنی ڈفلی اپنا راگ	ہر آدمی کا مذاق اور طبیعت جدا ہے
آدھا تیتر، آدھا بٹیر	بے ڈھنگا، بے جوڑ کام
آپ موئے جگ پرلو	اپنی جان ہے تو جہان ہے
آنکھوں کے آگے پلکوں کی برائی	کسی کے سامنے اس کے عزیزوں کی بُرائی بیان کرنا
اونٹ کے منہ میں زیرہ	خواہش اور ضرورت سے بہت کم
اوتاولا سو باولا	جلد بازی حماقت ہے
اوس سے پیاس نہیں بجھتی	تھوڑی چیز سے ضرورت پوری نہیں ہوتی
آسمان کا تھوکا منہ پر	نیک آدمی کی بُرائی کرنے والا خود ہی ذلیل ہوتا ہے
بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا	اتفاقیہ کوئی بہتر کام نکل آیا
بات بدلی ساکھ بدلی	وعدہ خلافی کرنے سے عزت میں فرق آتا ہے
بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان	تکلیف دینے والی آرائش یا دولت اچھی نہیں ہوتی
بندر کیا جانے ادرک کا سواد	ناقدر شناس کو بڑی نعمت میں کیا قدر ہو سکتی ہے
بوڑھی گھوڑی لال لگام	بڑھاپے میں سنگار کرنا
بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا	دھوکے باز کی چال سمجھ کر دھوکے میں آنے سے انکار کر دینا
بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ	چھوٹوں کا اپنے بڑوں سے بڑھ کر فضول حرکتیں کرنا
بن مانگے موتی ملیں، مانگے ملے نہ بھیک	قسمت میں ہو تو بغیر محنت کے مل جاتی ہے ورنہ نہیں
بھری جوانی مانجھا ڈھیلا	جوانی میں مستی

بنیا جس کا یار اس کو دشمن کیا درکار	بنیے کی مطلب پرستی - قرض دینے والا ہی سب سے بڑا دشمن ہوتا ہے
بس کی گانٹھ	فسادی آدمی
بنارسی ٹھگ	بڑا دھوکا باز
آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ	عالمانہ وضع والا جاہل - ناقص ہونے کے باوجود کمال کا دعوی ہونے
پتھر کھڑکا جو سرکا	ذرا سے اندیشے سے اپنے بچاؤ کی سوچنے لگنا
پتھر کو جونک نہیں لگتی	سنگدل کو رحم نہیں آتا - برے پر نصیحت بے فائدہ
پڑھیں فارسی بیچیں تیل، یہ دیکھو قدرت کے کھیل	شریف ہو کر رذیل کام اختیار کرنا
پھوٹی پھوٹی سے تالاب بھر جاتا ہے	تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے
پوچھو زمین کی کہے آسمان کی	سوال کچھ جواب کچھ
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	جلدی نہ کرنا - معاملہ کو دیکھنا
تھوتھا چنا باجے گھنا	ناحق شیخی بگھارنا - خالی بڑبڑ کرنا
تین میں نہ تیرہ میں	کہیں بھی عزت اور پرستش نہ ہونا
تانت باجی راگ پایا	گفتگو سے اندازہ لگا لینا
تن سکھی تو من سکھی	جب کھانے کو ملتا ہے تو عقل ٹھکانے رہتی ہے
تیلی کا تیل جلے مشعلچی مفت کڑھے	کسی کا نقصان، غم کوئی اور کرے
تین پیڑ بکائن کے میاں باغبان	تھوڑی چیز پر بہت اترانے والا شیخی خور
تولہ بھر کی آرسی ناک بولے فارسی	تھوڑا احسان کر کے بہت جتانا
تیر نہ کمان میاں کاہے کے پٹھان	فضول ڈینگیں مارنا
تھالی کا بینگن	زمانہ ساز آدمی
ٹاٹ کا لنگوٹ نواب سے یاری	مفلس آدمی کا امیروں سے دوستی کرنا
ٹیڑھی کھیر	مشکل کام
جو بدھ گیا سو موتی، جو رہ گیا سو تھوتی	جو چیز آئے وہی بہتر ہے ورنہ ردی
جس کی دیگ اس کی تیغ	جو کھانے کو دیتا ہے تلوار اس کے نام کی ماری جاتی ہے
جوگی کس کے میت	درویش اور فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے
جاٹ گنا نہ دے گڑ کی بھیلی دے	تھوڑا نقصان برداشت نہ کرنا لیکن زیادہ نقصان برداشت کر لینا
چور کا بھائی گرہ کترا	برے کا دوست برا
چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل	ادنی درجے کے آدمی کو اعلی مرتبہ مل جانا
چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے	چند روزہ عیش کو زوال ہوتا ہے

چراغ گل پگڑی غائب	ذرا غفلت ہوئی اور مال غائب ہو گیا
حلوائی کی دکان پر دادا جی کا فاتحہ	پرائے مال کو بے دردی سے خرچ کرنا
حیلے رزق بہانے موت	بے سبب کوئی کام نہیں ہوتا
حاکم کے تین اور شحنہ کے نو	رشوت خور حاکم کے اہلکار اس سے بھی زیادہ رشوت لیتے ہیں
خدا گنجے کو ناخن نہ دے	کم حوصلہ اور کمینہ با اختیار نہ ہو
درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں	انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی
دمڑی کی ہنڈیا گئی کتے کی ذات پہچانی گئی	ذرا نقصان تو ہوا لیکن کمینہ آدمی پہچانا گیا
دس جنے کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ	اتفاق میں برکت ہے
دیکھا نہ بھالا، صدقے گئی خالہ	بلا وجہ خوشامد کرنا۔ بغیر دیکھے کسی کی تعریف کرنا
دمڑی کی گڑیا ٹکا سر منڈائی	کم قیمت چیز کی مرمت پر زیادہ لاگت آنا
دمڑی کی ہنڈیا لیتے ہیں ٹھونک بجا کر لیتے ہیں	معمولی سے معمولی کام پوری سوچ بچار سے کرنا چاہیے
دو میں تیسرا، آنکھوں میں ٹھیکرا	شراکت میں دو ہی بھلے معلوم ہوتے ہیں
دانہ دانہ پر مہر ہوتی ہے	قسمت میں لکھا رزق مل جاتا ہے
ڈھاک کے تین پات	ہر حالت میں نتیجہ ایک ہی ہونا
رسی جل گئی پر بل نہ گیا	بہت زک اٹھائی مگر اکڑ میں فرق نہیں آیا۔ ویسے ہی اکڑتا ہے
رکھ پیتا، رکھا پیت	دوسروں کی عزت کرو، وہ تمھاری کریں گے
رات بھر ممیاتی ایک بچہ بیاہی	تکلیف زیادہ فائدہ کم
رادھا کو یاد کرو	جاؤ اپنا کام کرو ہمیں کچھ پروا نہیں
زبردست کا ٹھینگا سر پر	زبردست کمزور سے سب کچھ کرا لیتا ہے
سانپ کا بچہ سنپولیا	شریر کا بچہ بھی شریر
سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو	موقع ہاتھ سے نکل جانے کے بعد پچھتانا
سوت کی انٹی، یوسف کی خریداری	بساط سے بڑھ کر کام کرنا
ساون برسے نہ بھادوں سوکھے	ہمیشہ ایک حالت پر رہنا
سخی سے شوم بھلا جو ترت دے جواب	انتظار میں رکھنے سے جواب دینا بہتر ہے
سویا سو کھویا	غافل آدمی کو نقصان ہی اٹھانا پڑتا ہے
شرح میں کیا شرم	لین دین میں لحاظ کی کوئی ضرورت نہیں
شیطان کا طوفان اللہ نگہبان	جھوٹے الزام سے اللہ تعالیٰ ہی نجات دے
شہر میں اونٹ بدنام	مشہور عیبی کی شامت آتی ہے
طویلے کی بلا بندر کے سر	قصور کسی کا۔ الزام کسی دوسرے پر

عقل بڑی کہ بھینس	کسی کی بے تکی بات پر مزاحاً کہتے ہیں
فقیر کو کمبل ہی دوشالہ ہے	غریب کو جو مل جائے وہی غنیمت ہے
قہر درویش بر جان درویش	کمزور کا غصہ اپنے پر ہی نکلتا ہے
قول مرداں جان دارد	مردوں کی بات پکی ہوتی ہے
کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی	جھوٹ ہمیشہ نہیں چلتا
کہاں راجہ بھوج، کہاں گنگو تیلی	ادنی اور اعلی برابر نہیں ہوتے
کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا	بے میل رشتہ - ان مل - بے جوڑ تعلق
کردنی خویش آمدنی پیش	جیسا بونا، ویسا کاٹنا
کالا منہ، نیلے پیر	طعنہ بددعا ہے
کھیتی خصم سیتی	کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہیے
کتا راج بٹھایا، چکی چاٹنے آیا	کمینہ خواہ کتنا ہی بڑا ہو جائے بُری عادتیں نہیں جاتی
کمائیں خان خاناں اڑائیں میاں فہیم	کمائے کوئی اور، کھائے کوئی اور
کہیں ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے	اپنوں سے جُدائی مشکل ہوتی ہے
کانٹے بوئے ببول کے آم کہاں سے آئیں	بُرے کاموں کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے
گڑ کھانا اور گلگلوں سے پرہیز	بڑی برائیاں تو کرنا اور چھوٹی برائیوں سے پرہیز کرنا
گدھا کیا جانے زعفران کی بہار	بے وقوف آدمی عمدہ چیز کی قدر نہیں کر سکتا
گھر گھوڑا نخاس میں مول	چیز دکھائے بغیر قیمت چکانا
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان	ہر طرح بُرے بھلے دن کٹ ہی گئے
گونگے کا خواب	کچھ سمجھ میں نہ آنے والی بات
گھر نہ دیوار، میاں محلّہ دار	کسی مفلس کا شیخی بگھارنا
گیدڑ کی کم بختی آئے تو شہر کو بھاگا جائے	جب بُرے دن آتے ہیں تو اُلٹی تدبیریں سوجھتی ہیں
لگا تو تیر، نہیں تو تکا	کام ہو گیا تو اچھا نہ ہوا تو خیر
لڑکوں کا کھیل، چڑیوں کا مرن	ناسمجھ کے آگے جان کی کچھ قدر نہیں
لاٹھی ہاتھ کی، بھائی ساتھ کا	بھروسہ اسی پر ہوتا ہے جو ساتھ ہو
لکڑی کے بل بندریا ناچے	حمایتی کے زور پر اُچھلنا
لوہا جانے لوہار جانے، دھونکنے والے کی بلا جانے	جس کا کام ہو وہی حقیقت کو جان سکتا ہے۔ غیر متعلق آدمی کو کیا خبر
منہ لگی ڈومنی گاوے تال بے تال	زیادہ مہربانی سے کسی کو شوخ اور گستاخ بنانا

مفلسی میں آٹا گیلا	مصیبت پر مصیبت آنا
مکھی مار بڑا چمار	غریبوں کو دکھ دینے والا بڑا کمینہ ہوتا ہے
مزاج عالی، نہ توشک نہ نہالی	غریبی میں امیرانہ ٹھاٹھ
موری کی اینٹ چوبارے لگی	کمینے کا اعلی مرتبہ پر پہنچنا
ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا	جب بے شرمی کا کام شروع کر دیا تو پھر شرم کرنا فضول ہے
نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی	کسی کام کے کرنے کے لئے کڑی شرط لگانا
نیکی کر دریا میں ڈال	نیکی کر کے بھلا دینا چاہیے
ننگی کیا نہائے گی اور کیا نچوڑے گی	بے مایہ اور غریب کی حقیقت کیا ہے
نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملا خطرہ ایمان	ناتجربہ کار آدمی سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے
نیا نو دن، پرانا سو دن	نئے کی قدر چندروزہ ہوتی ہے جبکہ پرانا زیادہ قابلِ اعتبار ہوتا ہے
ناؤ خشکی میں نہیں چلتی	بغیر سخاوت شہرت نہیں ہوتی
ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے	ہر قسم کے آدمی کو اس قسم کا آدمی پہچانتا ہے
واہ پیر علیا، پکائی کھیر ہو گیا دلیا	بنا بنایا کام بگڑ گیا - اچھے کام کا خراب نتیجہ نکلنا
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا	ظاہر بات کے ثبوت کی ضرورت نہیں
ہاتھی نکل گیا دم رہ گئی	سارا کام ہو گیا، تھوڑا سا باقی رہ گیا
ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں	بڑوں کی اطاعت سب کو کرنا پڑتی ہے
ہاتھ سمرنی بغل کترنی	ظاہر اچھا اور باطن برا
ہنوز دلی دور است	ابھی کامیابی حاصل کرنے میں دیر لگے گی
ہیجڑے کے گھر بیٹا	ناممکن کام کا ہو جانا
یک نہ شد دو شد	ایک عجیب امر کے بعد دوسرا عجیب امر واقع ہونا
یہ گو اور یہ میدان ہے	ابھی فیصلہ کر کے دیکھ لیں
اُلٹے بانس بریلی کو	بے فائدہ اور خلافِ معمول کام کرنا
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	برائی ہمیشہ نہیں چھپ سکتی
کھسیانی بلی کھمبا نوچے	شرمندہ آدمی دوسروں پر غصہ نکالتا ہے

اردو کے چند اہم محاورے اور انکے معنی

1) تل دھرنے کو جگہ نہ ہونا	بالکل جگہ نہ ہونا
2) سیخ پا ہونا	غصہ ہونا
3) دل جوئی کرنا	تسلی دینا
4) چیں بہ جبیں ہونا	غصہ ہونا / ناراض ہونا
5) جلی کٹی سنانا	سخت سست کہنا
6) ماتھا ٹھنکنا	پہلے سے خبر ہو جانا
7) منہ پھلانا	ناراض ہونا
8) رن پڑنا	لڑائی پڑنا
9) بلائیں لینا	قربان ہونا / پیار کرنا
10) بڑھاپے میں مٹی خراب ہونا	بے عزت ہونا
11) پانچوں انگلیاں گھی میں سر کڑاہی میں ہونا	خوب مزے میں ہونا
12) ہوائیاں اڑنا	رنگ زرد ہونا
13) مینڈھے لڑانا	فساد ڈلوا کر خود تماشا دیکھنا
14) اندھیر نگری چوپٹ راج	لاقانونیت
15) وارے نیارے ہونا	مزے ہونا
16) کوفت ہونا	بوریت ہونا
17) بے ہنگم	ناموزوں
18) سوانگ رچانا	بھیس بدلنا
19) ازراہ مرحمت	براہ مہربانی
20) آسمان سر پر اٹھانا	شور و غل مچانا
21) بے مصرف	بے فائدہ
22) عفریت	بلا
23) مڈبھیڑ ہونا	آمنا سامنا ہونا
24) ہُو کا عالم	خاموشی کی حالت
25) باچھیں کھلنا	اچانک خوشی مل جانا
26) چراغِ سحر ہونا	مرنے کے قریب ہونا
27) طوطا چشمی کرنا	بے مروتی کرنا
28) نشہ ہرن ہو جانا	نشہ ختم ہو جانا

29) کاغذ کے گھوڑے دوڑانا	زیادہ خطوط لکھنا
30) ناکوں چنے چبوانا	عاجز کر دینا
31) آٹھ آٹھ آنسو رونا	خوب رونا / زار زار رونا
32) تین حرف بھیجنا	لعنت بھیجنا
33) جھاڑو پھیرنا	تباہ و برباد کرنا / صفایا کرنا
34) پھر جانا	سرکشی کرنا / باغی ہونا / عقیدہ بدل لینا
35) ترکی بہ ترکی جواب دینا	کسی کی بات کا پورا پورا جواب بغیر لحاظ کیے دینا
36) تر دامن ہونا	گنہگار ہونا
37) ترکی تمام ہونا	سب شیخی دھری کی دھری رہ جانا
38) ٹسوے بہانا	جھوٹے آنسو بہانا
39) ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا	چھپ کر دھوکا دینا
40) جز بز ہونا	تنگ آنا
41) جوتیوں میں دال بٹنا	آپس میں پھوٹ پڑنا
42) جوتیاں چٹخانا	مارے مارے پھرنا
43) آسمان سے تھگلی لگانا	نہایت چالاکی کرنا
44) آنکھوں پر ٹھیکری رکھنا	بے حیا اور بے شرم ہونا
45) آب و دانا اٹھ جانا	قیام کی مدت ختم ہو جانا
46) آبرو پر پانی پھیرنا آبرو کو بٹہ لگانا	عزت گنوانا
47) آئیں بائیں شائیں کرنا	فضول اور مہمل باتیں کرنا
48) برافروختہ ہونا	غصہ ہونا
49) بلائے جان ہونا	وجہ مصیبت ہونا
50) بھیگی بلی بننا	شرمندہ ہونا
51) بے نقط سنانا	فحش گالیاں دینا
52) بھیگی بلی بتانا	ٹال مٹول کرنا / بہانہ کرنا
53) بغلیں جھانکنا	لاجواب ہونا
54) بغلیں بجانا	خوش ہونا
55) بخیے ادھیڑنا	راز فاش کرنا
56) بالائے طاق رکھنا	بھلا دینا
57) بال بیکا کرنا	نقصان پہنچانا

چرکا لگانا	زخمی کرنا
چھاتی پر مونگ دلنا	بہت تکلیف دینا
چھاتی پر سانپ لوٹنا	سخت تکلیف میں ہونا
چراغ گل ہونا	خاتمہ ہو جانا
چراغ سحری ہونا	مرنے کے قریب ہونا
حرف آنا	بدنامی ہونا
خون سفید ہونا	محبت نہ رہنا
خمیازہ اٹھانا	بدلہ پانا
خون خشک ہونا	ڈر جانا
خاک چھاننا	بہت تلاش کرنا
خدا لگتی کہنا	سچی بات کہنا
خبر گرم کرنا	خبر مشہور کرنا
دم بھرنا	ساتھ دینا
دم بخود رہ جانا	سناٹے میں آنا
دم مارنا	دعویٰ کرنا
دانت کاٹی روٹی ہونا	گہری دوستی ہونا
دست و گریباں ہونا	ہاتھا پائی ہونا
دوڑ دھوپ ہونا	کوشش کرنا
دل بلیوں اچھلنا	نہایت خوش ہونا
ڈنکے کی چوٹ کہنا	علانیہ کہنا
ڈنڈے بجانا	آوارہ پھرنا
زمین و آسماں کے قلابے ملانا	چالاکی یا لاف زنی کرنا
زندہ درگور کرنا	بہت دکھی ہونا
زبان زد ہونا	زبان پر جاری ہونا
ساز باز کرنا	سازش کرنا
سر دھننا	وجد میں آکر جھومنا
سینگ سمانا	پناہ لینا۔ جگہ ملنا
سینہ سپر ہونا	جان لٹا دینا
سورج کو چراغ دکھانا	عقلمند انسان کو عقل کی باتیں سکھانا

شیخی کرکری ہونا	سب غرور مٹی میں مل جانا
شش و پنج میں ہونا	سوچ بچار میں ہونا
شیطان کی آنت	بہت لمبا
شیر و شکر ہونا	ایک جان ہونا
صاحب فراش ہونا	بیمار ہونا
طاق ہونا	ماہر ہونا
طوطا چشم ہونا	بے وفائی کرنا
طوطی بولنا	شہرت پانا
طشت از بام ہونا	بھید ظاہر ہونا
طومار باندھنا	بات بڑھا کر بیان کرنا
عاقبت کے بورے سمیٹنا	بہت دیر تک زندہ رہنا
عنقا ہونا	غائب ہونا
غم غلط کرنا	جی بہلانا
فراٹے بھرنا	ستانا - عاجز کرنا
قافیہ تنگ کرنا	تیزی سے جانا
قلعی کھلنا	اصلیت ظاہر ہونا
کھوے سے کھوا چھلنا	بہت بھیڑ ہونا
کلیجہ چھلنی ہونا	سخت رنج پہنچنا
کلیجہ ٹھنڈا ہونا	تسکین ہونا
کان کا کچا ہونا	ہر کسی کی بات پر اعتبار کرنا
کتر بیونت کرنا	کانٹ چھانٹ کرنا
کڑی اٹھانا	سختی جھیلنا
کلیجہ منہ کو آنا	سخت اضطراب میں ہونا - بہت آزردہ ہونا
کھٹائی میں ڈالنا	بہت دیر لگانا
کافور ہونا	غائب ہو جانا
کانا پھوسی کرنا	سرگوشی کرنا
کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا	کوئی کسر باقی نہ رکھنا
گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا	ایک حال پہ نہ رہنا
گاڑھی چھننا	بہت محبت ہونا

آڑے ہاتھوں لینا	خوب خبر لینا
آڑے آنا	مصیبت کے وقت مدد دینا
آسمان سے باتیں کرنا	بہت بلند ہونا
آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا	سخت بھوک لگنا
انگلیاں اٹھنا	اشارے ہونا / باتیں کرنا
آئیں بائیں شائیں کرنا	فضول اور مہمل باتیں کرنا
ایک لاٹھی سے سب کو ہانکنا	اچھے برے کی تمیز کے بغیر سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنا
اپنے اڑھائی چاول الگ گلانا	اپنی رائے سب سے الگ رکھنا
اپنا سا منہ لے رہ جانا	شرمندہ ہونا
آوازے کسنا	مذاق کرنا
انگاروں پر لوٹنا	بے قرار ہونا
آنکھوں پر ٹھیکری رکھنا	بے حیا اور بے شرم ہونا
آنکھیں پھیر لینا	بے وفائی کرنا
آنکھ لگنا	نیند آنا / محبت ہونا
آنکھیں سفید ہونا	اندھا ہونا
آنکھیں بچھانا	عزت کرنا
آنکھوں کے آگے تارے چھٹکنا	پریشانی و بدحواسی کی حالت ہونا
آنکھوں میں رات کاٹنا	رات بھر جاگتے رہنا
ایک آنکھ دیکھنا	سب کو برابر جاننا
آنکھیں نکالنا	غصے سے دیکھنا
آج کل کرنا	ٹال مٹول کرنا
اٹکھیلیاں کرنا	شوخیاں کرنا
ایڑیاں رگڑنا	سخت تکلیف میں ہونا
انگشت بدنداں	حیران ہونا
ادیر سفیدی	بہت کم
آفت کا پرکالہ	بہت چالاک
بے پر کی اڑانا	غلط افواہ اڑانا
باسی کڑھی میں ابال آنا	بے وقت کوئی کام کرنا

بغلیں بجانا	خوش ہونا
بغلیں جھانکتا	لاجواب ہونا - شرمندہ ہونا
بھیگی بلی بتانا	ٹالنا
بھرے بیٹھنا	غصے میں آنا
بیل منڈھے چڑھنا	کام بننا - مراد کو پہنچنا
باتوں میں لگانا	باتیں بنا کر دل نرم کر لینا
باوا آدم نرالا ہونا	عجیب و غریب ہونا
پاؤں پھیلا کر سونا	بے فکری سے سونا
پگڑی اُچھالنا	ذلیل کرنا
پہلو تہی کرتا	ٹالنا - کنارہ کشی کرنا
پھولا نہ سمانا	بہت خوش ہونا
پیٹ کا ہلکا ہونا	کم ظرف ہونا - راز کو نہ چھپانا
تارے گننا	رات بھر جاگنا
تین تیرہ ہونا	تتر بتر ہونا
ترکی تمام ہونا	سارا گھمنڈ جاتا رہنا
تن بدن میں آگ لگنا	بہت غضبناک ہونا
تیس مار خان بننا	بہت مغرور ہونا
تین پانچ کرنا	جھگڑا کرنا - تکرار کرنا
تلوار کے گھاٹ اُتارنا	قتل کرنا
ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا	درِ پردہ کوئی عیب
ٹیڑھی کھیر	مشکل کام
ٹکا سا جواب دینا	صاف جواب دینا
جی چھوڑنا	ہمت ہارنا
جامے میں پھولا نہ سمانا	بہت خوش ہونا
جلے دل کے پھپھولے پھوڑنا	دل کا غبار نکالنا
جوتیاں چٹخانا	مارے مارے پھرنا
جوتیاں سیدھی کرنا	انتہائی خدمت کرنا
جوتیوں میں دال بٹنا	لڑائی جھگڑا کرنا - آپس میں پھوٹ پڑنا
جی بھر آنا	دل پر اثر ہونا

گلے کا ہار ہونا	ہر وقت کسی کے ساتھ چمٹے رہنا
گل کھلانا	عجیب بات کرنا
گھی کے چراغ جلانا	بہت خوشی منانا
لٹیا ڈبونا	برباد کرنا
لکیر کا فقیر ہونا	پرانے رسم و رواج پر قائم رہنا
لہو کے گھونٹ پینا	صبر کرنا
لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا	تھوڑا کام کر کے زیادہ کام کرنے والوں میں شریک ہونا
لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا	غریبی میں عیش و عشرت کرنا
لام کاف بکنا	گالیاں دینا
لیت و لعل کرنا	ٹال مٹول کرنا
منہ لگانا	توجہ کرنا
مینڈکی کو زکام ہونا	اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات کرنا
موم کی ناک ہونا	اپنی کوئی رائے نہ رکھنا
ناک چنے چبوانا	بہت تنگ کرنا
ناک رگڑنا	خوشامد کرنا
ناک بھوں چڑھانا	ناپسندیدگی ظاہر کرنا
ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا	کسی کی ذرا سی بات بھی برداشت نہ کرنا - احسان نہ لینا
وارے نیارے ہونا	خوب کمانا / مزے اٹھانا
ہاتھ دھونا	مایوس ہونا - محروم ہونا
ہتھیلی پر سرسوں جمانا	نہایت پھرتی سے کوئی کام کرنا
ہاتھ پاؤں پھول جانا	گھبرا جانا
ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھنا	بیکار بیٹھنا
ہوا سے باتیں کرنا	بہت تیز دوڑنا - پھرتیلا ہونا
ہڈی کی چندی نکالنا	نکتہ چینی کرنا - باریکیاں نکالنا
ہو کا عالم ہونا	بہت زیادہ خاموشی
ہاتھوں ہاتھ لینا / بکنا	فوراً لینا / بک جانا - قدر کرنا
ید طولیٰ حاصل ہونا	مہارت حاصل ہونا
ہوا ہو جانا	غائب ہو جانا
ہوائیاں اڑنا	رنگ اڑ جانا

اردو میں اہم جمع مکسر، جمع الجمع، مذکر/مؤنث، الفاظ/متضاد اور الفاظ/مترادف

از :توصیف رحمان

توصیف رحمان

جمع مکسر

ا

امام ←آئمه
امجد ←اماجد
امر ←امور
امل ←آمال
امین ←امناء
انجیل ←اناجیل
ابل ←ابالی
اول ←اوائل

افغان ←افاغنه
افق ←آفاق
اقرب ←اقارب، اقرباء
اقلیم ←اقالیم
اقنوم ←اقانیم
اکبر ←اکابر
الم ←آلام
ام ←امہات

ازل ←آزال
استاد ←اساتذہ، اساتید
اسلوب ←اسالیب
اسیر ←اساریٰ
اعظم ←اعاظم
اعظم ←اعاظم
اعلیٰ ←اعالی
افضل ←افاضل

ابد ←آباد
ابن ←ابناء
اجنبی ←اجانب
احمق ←حمقا
ادنیٰ ←ادانی
ادیب ←ادباء
ارذل ←اراذل
ارض ←اراضی

آ

آیت ← آیات

آفت ← آفات، آفتیں

آله ← آلات، آلے

آخر ← اواخر

ب

بِنا ←ابنیه
بنت ←بنات
بندر ←بنادر
بهیمه ←بہائم
بیت ←ابیات
بیت ←بیوت

بصیرت ←بصائر
بطل ←ابطال
بلد ←بلاد
بلده ←بِلاد
بلیغ ←بلغاء
بِن ←ابنا

بدیع ←بدائع
بر ←ابرار
برج ←بروج
برس ←برس ہا
بُرہان ←بُراہین
بصر ←ابصار

باب ←ابواب
بت ←بتان
بحر ←ابحار
بحر ←بحور
بخیل ←بخلا
بدن ←ابدان

ت

ترکه ←ترکه جات
ترنم ←ترنمات

ترجمه ←تراجم
تُرک ←اَتْراک

تاریخ ←تواریخ
تخم ←تخم ہا

تابع ←توابع
تاجر ←تِجّار

تَنَوُّع ←تنوعات
تیغ ←تیغ ہا
تلمیذ ←تلامذہ
تِمثال ←تماثیل
تنازُع ←تنزوعات
تقریظ ←تقاریظ
تکملہ ←تکملہ جات
تلازُم ←تلازمات
ترویحہ ←تراویح
تفریق ←تفاریق
تقدیر ←تقادیر

ث

ثاقب ← ثواقِب
ثابت ← ثوابِت
ثِقْل ← إثقال
ثقہ ← ثقات

ج

جہت ← جِہات
جَنّت ← جِنان
جَناح ← اَجنِحَہ
جبار ← جبارین
جمہور ← جماہیر
جریمہ، جُرم ← جرائم
جِرم ← اَجرام
جانب ← جوانب
جَدوَل ← جداول
جزیرہ ← جزائر
جنازہ ← جنائز
جوہر ← جواہر
جریدہ ← جرائد
جاسوس ← جواسیس
جنس ← اجناس
جسد ← اجساد
جبل ← جبال
جاہل ← جہلاء
جد ← اجداد

ح

حُسن ←مَحاسِن
حصہ ←حِصَص
حقیقت ←حقائق
حکمت ←حِکَم
حکیم ←حُکَماء
حیلہ ←حِیَل، حیلے
حُر ←اَحرار
حَرب ←حُرُوب
حِزْب ←اَحزَاب
حُزْن ←اَحزَان
حِس ←حَواس
حَسَن ←حَسَنات
حافظ ←حُفّاظ
حاکِم ←حُکّام
حَب ←حُبُوب
حبیب ←احباب، اَحِبّا
حجاب ←حُجُب
حدیقہ ←حدائق
حاجِب ←حَواجِب
حاجی ←حُجّاج
حادِثہ ←حَوادِث، حادِثات
حاذِق ←حُذّاق
حاسد ←حُسّاد
حاشیہ ←حواشی

خ

خلف ← اخلاف
خلق، خلقت ← خلائق
خیل ← خیول
خیمہ ← خیام
خصیصہ ← خصائص
خطا ← خطایا
خطیب ← خطباء
خلاصہ ← خلاصہ جات
خزانہ ← خزائن
خصلت ← خصائل، خصال
خصم ← خصوم
خصومت ← خصومات
خادم ← خدم
خاصہ ← خواص
خاقان ← خواقین
خرج ← اخراجات

د

دولت ← دول
دقیقه ← دقائق
دعا ← ادعیه
داعیه ← دواعی
دَین ← دَیون
دہر ← دہور
دعوت ← دعوات
دائره ← دوائر
دیہہ ← دیہات
دہقان ← دہاقین
دعویٰ ← دعاوی
درد ← ادرار
دیوان ← دواوین
دوا ← ادویه
دفنیه ← دفائن
دستور ← دساتیر

ذ

ذنب ← ذنوب
ذلیل ← ازله
ذکر ← اذکار
ذات ← اذوات
ذہن ← اذہان
ذمیمه ← ذمائم
ذکی ← اذکیا
ذقن ← اذقان

ر

رمز ← رموز
رفیق ← رفقاء
ردا ← ردائیں
راقم ← راقمین
روضه ← ریاض
رقعه ← رقعات
رزق ← ارزوق
راہبه ← راہبات
ریحان ← ریاحین
رقم ← رقوم
رسم ← رسوم
رائے ← آراء
رئیس ← رؤسا
رکعت ← رکوع
رعیت ← رعایا
رب ← ارباب

ز

زَہر ← ازہار
زِمام ← ازمته
زائر ← زائرین، زوّار
زاہد ← زہاد
زوج، زوجه ← ازواج
زمانه ← آزمِنه
زلزله ← زلازل
زاویه ← زوایا

س

سلسله ← سلاسِل
سفر ← اسفار
سبیل ← سُبُل
سابق ← سوابق
سلف ← اسلاف
سفینه ← سفائن
سخی ← اسخیاء
ساحل ← سواحل
سم ← سموم
سفیه ← سفہاء
سر ← اسرار
ساق ← سقاق
سیرت ← سیر
سقم ← اسقام
سطح ← سطوح
ساکن ← ساکنان
سیف ← سیوف
سلاح ← اسلحه
سعی ← مساعی
سانح، سانحه ← سانحات

ش

شر ← شرور
شدیده ← شدائد
شاکی ← شکاة
شارع ← شوراع

شمع ← شموع
شمیمه ← شمائم
شعاع ← اشعه
شفق ← اشفاق
شریر ← اشرار
شریعت ← شرائع
شرح ← شروح
شریان ← شرائن

ص

صنف ← اصناف
صنم ← اصنام
صوت ← اصوات
صورت ← صور
صوم ← صیام
صف ← صفوف
صفی ← اصفیاء
صله ← صلات
صندید ← صنادید
صنعت ← صنائع
صبی ← صبیان
صحابی ← صحابه
صحرا ← صحاریٰ
صحیفه ← صحائف
صغیره ← صغائر
صاحب ← اصحاب
صاعقه ← صواعق
صالح ← صلحاء
صانع ← صناع
صبح ← اصباح

ض

ضلت ← ضلتیں
ضلع ← اضلاع
ضرر ← ضرار
ضعیف ← ضعفاء
ضرب ← ضروب، ضربات
ضرب المثل ← ضرب الامثال
ضابطه ← ضوابط
ضد ← اضداد

ط

طعام ← اطعمه
طفل ← اطفال
طور ← اطوار
طبیب ← اطباء
طبیعت ← طبائع
طریقه ← طُرق
طائر ← طیور
طائفه ← طوائف
طبع ← طبائع
طالب ← طلاب، طلباء
طالبه ← طالبات
طاہر ← طواہر

ظ

ظن ← ظنون
ظریف ← ظرفاء
ظرف ← ظروف
ظاہر ← ظواہر

ع

علت ← علل
عمر ← اعمار
عنایت ← عنایات
عندلیب ← عنادیل، عنادل
عون ← اعوان
عیب ← عیوب
عین ← عیون
عصب ← اعصاب
عضو ← اعضاء
عطر ← عطریات
عظیم ← عظام
عقده ← عقود
عقل ← عقول
علاقه ← علائق، علاقه جات
عجوبه ← عجائب
عدد ← اعداد
عرض ← عروض
عرضی، عریضه ← عرائض
عرق ← عروق
عزیز ← اعزه
عسکر ← عساکر
عابد ← عباد
عارضه ← عوارض
عاشق ← عُشّاق
عاقل ← عقلاء
عالی ← عوالی
عامل ← عمال
عبد ← عباد

غ

غیب ← غیوب
غیر ← اغیار
غنی ← اغنیاء
غنیمت ← غنائم، غَنِم
غلطی ← اغلاط
غم ← غموم
غذا ← اغذیه
غلام ← غلامان، غِلمان

ف

فقیه ← فقهاء
فلک ← افلاک
فیض ← فیوض
فرض،فریضه ← فرائض
فصل ← فصول
فصیح ← فُصحاء
فتنه ← فتن
فتویٰ ← فتاویٰ
فرش ← فروش
فاحشه ← فواحش
فاسق ← فُسّاق
فاضل ← فضلاء

ق

قطع ← قطعات، اقطاع
قلم ← اقلام
قماش ← اقمشه
قمر ← اقمار
قید ← قیود
قصر ← اقاصره، قصور
قصه ← قصص
قبضه ← مقبوض
قطب ← أقطاب
قطر ← اقطار
قدیم ← قدماء
قرن ← قرون
قریب ← اقرباء
قرین ← إقران
قرینه ← قرائن
قاری ← قراء
قاضی ← قضاة
قاعده ← قواعد
قبر ← قبور
قدر ← آقدار

ک

کوکب ← کواکب
کیفیت ← کَوائف
کسر ← کسور
کسریٰ ← اکاسره
کثرت ← کثرات
کسب ← مَکاسِب
کبیر ← کبار
کبیره ← کبائر

گ

ل

لولو ← لآلی
لون ← الوان
لیل ← لیالی
لطف ← الطاف
لغت ← لغات
لوح ← الواح
لحد ← لُحود
لذت ← لذائذ
لسان ← السنه
لاحق ← لواحق
لازم ← لوازم
لباس ← البسه

م

مبداء ← مبادی
مائع ← مائعات
مانع ← موانع
ماده ← مود

منسک ← مناسک
منصب ← مناصب
مہم ← مہمات، مَہام
موج ← امواج
موعظ ← مواعظ
موقف ← مواقف
مولود ← موالید
مولیٰ ← موالی
میراث ← مواریث
میزان ← موازین
میعاد ← مواعید
مکیدہ ← مَکائد
ملت ← ملل
ملعون ← ملاعنہ
مَلَک ← ملائک، ملائکہ
مِلک ← ملوک
مُلک ← ممالک
منبر ← منابر
منبع ← منابع
منت ← منن
مندر ← منادر
منزل ← منازل
مصباح ← مصابیح
مطلع ← مطالع
مغرب ← مغارب
مفتاح ← مفاتح
مقبرہ ← مقابر
مقدار ← مقادیر
مقراض ← مقاریض
مکتب ← مکاتب
مکتوب ← مُکاتیب
مکرمت ← مُکارِم
مکروہ ← مَکارِہ
مثال ← امثلہ
مثل ← امثال
محفل ← محافل
محنت ← محن
مرتبہ ← مراتب
مرثیہ ← مراثی
مردود ← مرادید
مریض ← مرضاء
مشرق ← مشارق
مشغلہ ← مشاغل
مشہور ← مشاہیر

ن

نکتہ ← نکات
نہر ← انہار
نہی ← نواہی
نور ← انوار
نوع ← انواع
نیت ← نیات
نفیس ← نفائس
نقش ← نقوش
نقشہ ← نقشہ جات، نقشات
نَقص ← نقائص
نقطہ ← نقاط
نقل ← نقول
ندیم ← ندما
نسب ← نساب
نصیحت ← نصائح
نظر ← انظار
نعمت ← نعم
نفس ← نفوس
ناحیہ ← نواحی
نادر ← نوادر
ناصح ← نُصَّاح
ناظر ← ناظرین
نبات ← نباتات
نجم ← نجوم

و

وعدہ ← وعود
وقف ← اوقاف
ولد ← اولاد
وہم ← اوہام
وسیلہ ← وسائل
وصف ← اوصاف
وصیت ← وصایا
وطن ← مواطن، اوطان
ورد ← اوراد
وزن ← اوزان
وسادہ ← وسائد
وسواس، وسوسہ ← وَساوِس
وارث ← ورثا، وارثین
واسط ← وساط
وجہ ← وجوہ
وحش ← وُحُوش

ہ

ہول ← اہوال
ہیکل ← ہیاکل
ہمت ← ہِمَم
ہندو ← ہُنود
ہدیہ ← ہَدایا
ہزل ← ہزلیات
ہادی ← ہُداۃ
ہدف ← اہداف

ی

یوم ← ایام
یہودی ← یہود
ینبوع ← ینابع
یتیم ← یتامیٰ، ایتام

جمع الجمع

عجب ← عجائب ← عجائبات
عدد ← اعداد ← اعادی
فاضل ← فضلاء ← فاضلین
فتح ← فتوح ← فتوحات
فیض ← فیوض ← فیوضات
لازم ← لوازم ← لوازمات
لقب ← القاب ← القابات
مثل ← امثال ← امثله
نجم ← نجوم ← انجم
نعمت ← نعم ← انعام
حب ← حبوب ← حبوبات
حکم ← احکام ← احکامات
خبر ← اخبار ← اخبارات
خرج ← اخراج ← اخراجات
خطا ← خطایا ← اخطیاء
دوا ← ادویه ← ادویات
رسم ← رسوم ← رسومات
رقم ← رقوم ← رقومات
رکن ← ارکان ← اراکین
عارضه ← عوارض ← عوارضات
اسم ← اسماء ← آسامی
اکبر ← اکابر ← اکابرین
امر ← امور ← امورات
امکان ← امکنه ← اماکن
بحر ← بحور ← ابحار
بیت ← بیوت ← بیوتات
جوہر ← جواہر ← جواہرات
حاجت ← حاجات ← حوائج
حادثه ← حوادث ← حادثات
حاضر ← حاضرین ← حضار

مذکر-مؤنث

خصم ← جورو
خواجه ← خاتون
درزی ← درشن
دوبتا ← دوبتی
ڈوم ← ڈومنی
ذکور ← اناث
روگی ← روگن
سادھو ← سادھنی
سانپ ← سپنی
سانڈ ← سانڈنی
سپولیا ← سپولن
سقا ← سقن
جمعدار ← جمعدارنی
جوگی ← جوگم
جولاہا ← جولاہی
چڑا ← چڑیا
چمار ← چمارن
چودھری ← چودھرائن
چوہا ← چوہیا
چوہدری ← چوہدرانی
حاجی ← حجن
حلوائی ← حلوائن
خان ← خانم
خسر ← خوش دامن
بہنوئی ← بہن
بھوت ← بھتنی
بھینسا ← بھینس
پارسا ← پارسن
پارسی ← پارسن
پٹواری ← پٹوارن
پنڈت ← پنڈتانی
ترکھان ← ترکھانی
تیتر ← تیتری
تیلی ← تیلن
ٹٹو ← ٹٹوانی
جاٹ ← جاٹنی
آرائیں ← آرائن
انگریز ← انگریزن
انور ← انوری
بچھڑا ← بچھیا
برہمن ← برہمنی
بڑھئی ← بڑھائن
بلوچی ← بلوچن
بنگالی ← بنگالن
بنیا ← بنیی
بھائی ← بھاوج، بہن
بھٹیارا ← بھٹیارن
بھنگی ← بھنگن

موچی ←موچن
مولانا ←مولانی
مولوی ←مولون، مکانی
میراثی ←میراثن
مینڈھا ←بھیڑ
نائی ←نائن
نٹ ←نٹنی
نیاریا ←نیارن
ہاتھی ←ہتھنی
ہندو ←ہندوانی

لومڑ ←لومڑی
ماچھی ←ماچھن
مارواڑی ←مارواڑن
مالی ←مالن
مسلمان ←مسلمانی
مسمی ←مسمات
مکرم ←مکرمہ
ملّا ←ملانی
ملک ←ملکانی
مہتر ←مہترانی

قصائی ←قصائن
کریم ←کریمن
کنجڑہ ←کنجڑن
کھتری ←کھترانی
گبھرو ←مٹیار
گھسیارا ←گھسیارن
گھوسی ←گھوسن
گوالا ←گوالن
گوجر ←گوجرانی
گوّیا ←گائن

سمدھی ←سمدھن
سنار ←سنارن
سندھی ←سندھن
سور ←سورنی
شوہر ←زن
صاحب ←میم
عربی ←عربن
غلام ←لونڈی
فرنگی ←فرنگن
قاضی ←قاضیانی

الفاظ/متضاد

خوب ←زشت
خوش ←ملول
داد ←بیداد
دوش ←فردا
دوئی ←یکتائی
دیس ←بدیس
ڈگمگانا ←جمنا
ڈیٹ ←شرمیلا
ذہین ←غبی
راہبر ←راہزن
رقیق ←غلیظ
زاہد ←رند
زہر ←آمرت
زور ←ضعف
سپھل ←کبھل
سپوت ←کپوت
سڈول ←بےڈول

جاوداں ←فانی
جدت ←قدامت
جذر ←مد
جلوت ←خلوت
جلی ←خفی
جنوں ←خرد
حارث ←قدیم
حدت ←برودت
حرارت ←برودت، خنکی
حرص ←قناعت
حریف ←خلیف
حسد ←رشک
حسن ←قبح
حضوری ←غیبت
حقوق ←فرائض
حیات ←ممات
خفتہ ←بیدار

بشاش ←غمگین
بُعد ←قریب
بلوغت ←طفولیت
بھاٹا ←جوار
بہتر ←کہتر
بیشی ←کمی
پایاب ←عمیق
پُر ←تہی
پس ←پیش
پورب ←پچھتم
تاخیر ←تعجل
تصدیق ←تکذیب
تصنع ←سادگی
تعمیر ←تخریب
تیز ←کُند
ثابت ←سیار
ثقیل ←ہلکا

آبنائے ←خاکنائے
ابیض ←آسود
اُجلا ←میلا
اجمال ←تفصیل
اِرتقاء ←قعر، تنزل
آسا ←نراسا
اسلاف ←اخلاف
آسودہ ←قلاش
اشرف ←اسفل
آشنا ←بیگانہ
افراط ←تفریط
اُفقی ←عمودی
اقبال ←اَدبار
آگاڑی ←پچھاڑی
بخل ←اسراف
برہمن ←شودر
بزرگ ←خورد

کثافت ←لطافت
کثیف ←لطیف
کج ←راستہ
کردار ←گفتار
کنوارا ←بیاہتا
کُہنہ ←نو
گستاخ ←مؤدب

عسرت ←عشرت
عفو ←انتقام
عفیفہ ←فاحشہ
عقب ←قبل
علوی ←سفلی
عمداً ←سہواً
عیاں ←نہاں

شکستہ ←سالم
صبیح ←ملیح
صواب ←خطا
ضال ←ہدایت یافتہ
ضرب ←تقسیم
ضعیف ←قوی
طامع ←قانع

سرسری ←عمیق، گہرائی
سفر ←حضر
سگھڑ ←پھوہڑ
سلیس ←دقیق
سود ←زیاں
شرق ←غرب
شریف ←رذیل

الفاظ/مترادف

لوث ←گندگی
متعلم ←تِلمیذ
مداوا ←علاج
معالج ←چارہ گر
معرفت ←شناخت
مگس ←مکھی
مِلک ←جائیداد
منعم ←مال
منفعت ←فائدہ
نجار ←ترکان
نخل ←شجر
ہجو ←برائی
ہم جلیس ←ہم نشین
وسیم ←وجیہہ
یزدان ←خدا
یسار ←بایاں ہاتھ
یسیر ←آسان
یگانگت ←اچانک
یم ←سمندر
یمین ←دایاں ہاتھ

سماء ←آسمان
سوختہ ←جلاہوا
شقِی ←بدبخت
شکوہ ←شان وشوکت
صراط ←راستہ
ضیافت ←دعوت
ضیغم ←شیر
غبی ←کُندذہن
فراست ←دانائی
فربہ ←موٹا
قدیم ←کُہنہ
قصر ←محل
قطعہ ←ٹکڑا، پارہ
کرب ←تکلیف
کنج ←گوشہ
گنجینہ ←مخزن
گنوار ←اُجڈ
گہرا ←عَمیق
گیتی ←دنیا
لحیم ←موٹا

حرمت ←تقدیس
حلاوت ←مٹھاس
حوت ←مچھلی
خزانہ ←گنج
خوشخبری ←مژدہ
داتا ←عاقل
درخش ←جھنڈا
دہن ←منہ
دیدہ ←آنکھ
ذکاوت ←خوش مزاجی
ذکی الحس ←حساس
ذم ←برائی
ذود ←جلد
رعونت ←تکبر
رفعت ←بلندی
زشت ←برا
زہر ←تریاق
زوال ←انحطاط
سحاب ←بادل
سخن ←کلام

اتالیق ←استاد
احرار ←آزاد
اختر ←ستارہ
اختلاط ←میل ملاپ
ارمغان ←تحفہ
الماس ←ہیرا
بالین ←تکیہ
بدن ←جَسَد
بستان ←گلستان
بےکنار ←بے کراں
پیکر ←صورت، مجسم
تَصنُّع ←بناوٹ
تقصیر ←خطا
تونگر ←امیر
تیش ←جدّت
جلیس ←ساتھی
جوان ←نوخیز
چابی ←کلیہ
چارپایہ ←جانور
چور ←سارق

اردو کے اہم الفاظ/متضاد

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آشنا	بیگانہ	اقبال	ادبار
اوج	پستی	تقریر	تحریر
تنگی	فراخی	ثوابت	سیار
جلد	بدیر	چُست	ڈھیلا
حریف	حلیف	خفی	جلی
دوش	فردا	راہبر	راہزن
زبردست	زیردست	زہر	تریاق
سڈول	بے ڈول	سپوت	کپوت
سود	زیاں	شجاع	بزدل
صواب	خطا	طمع	قناعت
عیاں	نہاں	کثافت	لطافت
مفید	مضر	مسرور	مغموم
مدح	ذم	یقین	گماں

اردو کے اہم الفاظ/مترادف

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آسان	سلیس	آرائش	آلودگی
ارزاں	سستا	امیر	تونگر/متمول
آز	طمع	استقامت	پامردی
آسمان	چرخ - گگن - آکاش	آفتاب	خورشید - مہر
استاد	اتالیق	اَمَر	زندۂ جاوید
بہجت	مسرت	پرخاش	جھگڑا
تربت	گور - مرقد	تشویش	فکر - پریشانی
تصور	تخیل - خیال	تقصیر	جرم
دیرینہ	پارینہ - کہنہ	تضحیک	استہزا
بساط	حیثیت - مرتبہ	بے باک	جیالا
بے بہا	انمول	بیمار	سقیم
تونگر	متمول	تیز	سریع

جنگ	پیکار	چست	مستعد
خسیس	کَدرنی	خوش	خورسند
دانش	فطانت	ثروت	اِمارت
چابی	کلید - مفتاح	چرچا	شہرہ
خیر خواہ	بہی خواہ	خزانہ	گنج
خفیف	ہلکا - نادم	دبیز	ضخیم
دِقّت	دشواری	دوزخ	جحیم
دولتمند	متموّل - تونگَر	ذمّ	ہجو
سستا	ارزاں	دولت	ثروت
ذِلت	فضیحت	رُت	سماں
زُہد	وَرُع	درشت	تُند خُو - کرخت
رعونت	تکبر	زوال	ادبار
شاداں	فرحاں - خورسند	شراب	مَے - بادہ - دُختِ رز
طاق	ماہر	ظلم	جَور - استبداد
عُسرت	تنگی	غُل	غوغا
سوجن	آماس - ورم	شجاعت	تہوّر
شرمندہ	خجل	عدّو	خصم
غریب	بے نوا - قلاّش	شکست	ہزیمت
طالب	خواستگار - خواہاں	عمیق	غائر - گہرا
عیش	نشاط	غضنفر	شیر
فراخ	وسیع	فربہ	لَحیم - شحیم
کامیابی	ظفر - فَوز	گنوّار	اجڈ
کِبر	تکبر	کبیدہ خاطر	ناراض
کَرب	دُکھ	گیت	سرود
ہجوم	ازدحام - انبوہ	سیخ	بیرف
مجرم	عاصی	محکم	استوار
مریض	سقیم	محل	کاخ
مغرور	لاف زن	وساطت	وسیلہ
ہتک	رسوائی	ہمدم	ساتھی

اردو ادب و اصناف سے متعلق کچھ معلومات

داستان کی ابتداء دکن سے ہوئی۔
اردو کی پہلی داستان میر عطا حسین تحسین کا "نوطرزِ مرصع" 1775 میں شائع ہوا۔
باغ و بہار۔ طلسم ہوشربا۔ فسانۂ عجائب۔ الف لیلہ۔ داستانِ امیر حمزہ اہم داستانیں ہیں۔

اردو کا پہلا ناول ڈپٹی نذیر احمد کا "قراۃ العروس" 1869ء میں شائع ہوا۔
یلدرم کا پہلا افسانہ "نشہ کی پہلی ترنگ" 1903 میں شائع ہوا۔
اردو کا پہلا ڈرامہ آغا حسن امانت لکھنوی کا "اندر سبھا" 1853ء میں شائع ہوا۔
اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خان کمبل پوش کا عجائباتِ فرنگ 1847ء میں شائع ہوا۔
اردو کے مشہور سفرناموں میں: کالا پانی (جعفر تھانیسری)۔ مسافرانِ لندن (سر سید)۔
سیرِ ایران (محمد حسین آزاد)۔ چلتے ہو تو چین کو چلیے۔ دنیا گول ہے (ابنِ انشاء) کے ہیں۔

اردو کا پہلا رپورتاژ "پودے" کرشن چندر نے لکھا۔
اردو کے اہم رپورتاژ: گواہیں حزر روز (سید امجد حسین)۔ ستمبر کا چاند (قراۃ العین حیدر)۔
کشمیر اداس ہے (محمود ہاشمی) تک ہے۔
"حیاتِ سعدی" از الطاف حسین حالی اردو کی پہلی سوانح عمری 1883ء میں شائع ہوئی۔
اردو کی مشہور آپ بیتیوں میں: تواریخِ عجیب عرف کالا پانی (مولانا محمد جعفر تھانیسری)۔
داستانِ غدر (ظہیر دہلوی)۔ قیدِ فرنگ (حسرت موہانی)۔ تذکرہ (ابوالکلام آزاد) ہیں۔

اردو انشائیوں کا سب سے پہلا مجموعہ "خیال پارے" ڈاکٹر وزیر آغا نے 1960ء میں شائع کیا۔
سجاد حیدر یلدرم کا "مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ" انشائیہ کی بہترین مثال ہے۔
مرزا فرحت اللہ بیگ اردو کے پہلے خاکہ نگار ہیں۔ ان کے خاکوں میں "پھول والوں کی سیر۔
نذیر احمد کی کہانی۔ دلی کا یادگار مشاعرہ شامل ہیں۔
اردو کی بہترین مناجات: بیوہ (حالی) اور بچے کی دعا۔ لب پہ آتی ہے دعا (اقبال) نے لکھیں۔
غزل ایرانی صنف ہے۔
بادشاہ، وزیر، دولتمند شخص کی مداحی میں لکھی گئی نظم قصیدہ کہلاتی ہے۔
اردو میں قصیدے کا فن دکن سے شروع ہوا
بحرِ بیکراں (سودا) ایک مشہور قصیدہ ہے۔
میر جعفر زٹلی پہلا ہجو گو شاعر گزرا ہے۔ جبکہ ہجو گوئی کو باقاعدہ فن کی صورت
مرزا محمد رفیع سودا نے دی۔
سودا کا "قصیدہ در ہجو اسپ المسمیٰ بہ تضحیکِ روزگار" ہجو کی مثال ہے۔

اُردو میں مرثیے کا آغاز دکن سے ہوا۔
دہلی کی تباہی و بربادی کا بیان "فغانِ دہلی" میں کیا گیا ہے۔
نظیر اکبر آبادی نے "شہر آشوب" میں آگرے کی تباہی کا ذکر کیا ہے۔
واسوخت کی ابتداء دہلی سے ہوئی اور لکھنؤ میں جا کر اپنے عروج کو پہنچی۔
پیروڈی کی بہترین مثال ابنِ انشاء کی "اُردو زبان کی آخری کتاب" ہے۔
اُردو میں مثنوی کی ابتداء فارسی کی تقلید میں ہوئی۔
"سحر البیان" میر حسن کی مثنوی ہے جس میں انہوں نے شہزادے بے نظیر اور شہزادی بدرِ منیر
کا قصہ اشعار کے روپ میں بیان کیا ہے۔

محمد حسین آزاد کے بقول ریختی سعادت یار خان رنگین کی ایجاد ہے۔
ہندی کے دوہا نگاروں میں تلسی داس، کبیر، عبدالرحیم خان خانہ ہیں۔

مسمط عربی لفظ تسمیط سے ماخوذ ہے جسکے معنی موتی پرونے کے ہیں۔
چرواہے کی بیٹی (اختر شیرانی) مثلث کی ہیئت میں ہے۔
اعتراف (اختر شیرانی) مربع کی ہیئت میں ہے۔
آدمی نامہ (نظیر اکبر آبادی) مخمس کی ہیئت میں ہے۔
مسدس عربی لفظ سدس سے ماخوذ ہے جسکے معنی چھ کے ہیں۔
مدوجزرِ اسلام (الطاف حسین حالی)۔ مکافاتِ عمل (نظیر اکبر آبادی)۔ شکوہ اور
جوابِ شکوہ (علامہ اقبال) مسدس کی ہیئت میں ہیں۔
اکیلی بیتیاں (محبوب خزاں) مسبع کی ہیئت میں ہے۔
مثمن عربی لفظ ثمن سے ماخوذ ہے جسکے معنی آٹھ ہیں۔
متسع عربی لفظ تسع سے ماخوذ ہے جسکے معنی نو ہیں۔
عاشق نامہ (نظیر اکبر آبادی) معشر کی ہیئت میں ہے۔
ہر بند کے آخری شعر کا مصرع بار بار لایا جائے تو اسے ٹیپ کا مصرع یا ترجیعِ بند کہتے ہیں۔
جیسے کہ مکافاتِ عمل (نظیر اکبر آبادی) میں ٹیپ کا مصرع ہے۔
اردو کے پہلے ترائیلے نگار عطا محمد شعلہ ہیں۔
نظمِ معریٰ میں قافیہ و ردیف نہیں ہوتے لیکن مصرعے آپس میں بحر و وزن میں ہوتے ہیں۔
بادل (ن۔م۔ راشد) نظمِ معریٰ کی مثال ہے۔
آزاد نظم کو نظمِ عاری اور نظمِ غیر مقفیٰ بھی کہا جاتا ہے۔
اردو میں آزاد نظم کے بانی تصدق حسین خالد تسلیم کیے جاتے ہیں۔
ستارے (ن۔م۔ راشد) سانٹ کی ہیئت میں ہے۔

تشبیہ کے پانچ ارکان ہیں: مشبہ - مشبہ بہ - حرفِ تشبیہ - وجہِ شبہ - غرضِ تشبیہ -
تشبیہ کی کُل گیارہ اقسام ہیں -
استعارہ کے چار ارکان ہیں: مستعار لہ - مستعار منہ - مستعار - وجہ جامع
استعارہ کی مشہور اقسام آٹھ ہیں -
مجازِ مرسل کی تقریباً گیارہ صورتیں ہیں - اور کنایہ کی آٹھ -
نثر کی چار اقسام ہیں: نثرِ مسجع یا مقفیٰ - نثرِ مرجز - نثر مرصع - نثر عاری -
نثرِ عاری کی مزید تین اقسام ہیں - سلیس - دقیق - رنگین -
داستان کے اہم اجزاء نو ہیں - جبکہ ناول کے اجزائے ترکیبی سات ہیں -
ناول کی اُردو میں اہم اقسام نو ہیں -
ڈرامے کے چار اجزاء ہیں: کہانی - عمل یا پلاٹ - مکالمہ - کردار -
ڈرامے کی چھ اقسام ہیں: المیہ - طربیہ - سوانگ - میلو ڈراما - یک بابی ڈرامہ - نثری ڈرامہ
قصیدے کے اجزائے ترکیبی پانچ ہیں: تشبیب - گریز - مدح - حسنِ طلب - دعا
مرثیے کے ارکان نو ہیں: چہرہ - رخصت - تلوار اور گھوڑا - سراپا - رجز -
آمد - جنگ - شہادت - بین -
گیت کی چار بڑی اقسام ہیں: لطیف گیت - کلاسیکی گیت - پاپ گیت - لوک گیت

اسم معرفہ کی چار بڑی قسمیں ہیں: اسم علم - اسم ضمیر - اسم اشارہ - اسم موصول
اسمِ عَلم کی پانچ اقسام ہیں: خطاب - لقب - عرف - کنیت - تخلص
اسم ضمیر کی سات اقسام ہیں: ضمیرِ شخصی - ضمیرِ موصولہ - ضمیرِ اشارہ - ضمیرِ تاکیدی - ضمیرِ تنکیری -
ضمیرِ صفتی اور ضمیر استفہامیہ - استفہامیہ کی مزید تین اقسام استخباری - اقراری - انکاری ہیں -
اسم نکرہ کی دس اقسام ہیں: اسم فاعل - اسم مفعول - اسم معاوضہ - اسم مصدر - اسم حاصلِ مصدر -
اسم کیفیت - اسم حالیہ - اسم استفہام - اسم صفت - اسم ذات -
اسم صفت کی چار اقسام ہیں: صفتِ ذاتی - صفتِ نسبتی - صفتِ عددی - صفتِ مقداری
صفتِ ذاتی کے تین درجے ہیں: تفضیلِ نفسی - تفضیلِ بعض - تفضیلِ کُل -
اسم ذات کی پانچ اقسام ہیں: اسمِ مصغر - اسم مکبر - اسمِ آلہ - اسمِ ظرف - اسم صوت

فعل کی اقسام بلحاظ زمانہ یا ساخت چھ ہیں: فعل ماضی - فعل حال - فعل مستقبل -
فعل مضارع - فعلِ امر - فعلِ نہی
فعل ماضی کے چھ اقسام ہیں: ماضی مطلق - ماضی قریب - ماضی بعید - ماضی استمراری - شرطی یا تمنائی - ماضی شکیہ
فعل کی اقسام بلحاظ معنی تین ہیں: فعل لازم - فعلِ متعدی - فعل ناقص -
فعل کی اقسام بلحاظ نوعیت دو ہیں: فعلِ مفرد - فعل مرکب -
فعل کی اقسام بلحاظ فاعل دو ہیں: فعلِ معروف - فعلِ مجہول

اردو میں حرف کی 26 اقسام ہیں: حرفِ جار - حرفِ عطف - حرفِ شرط و جزا -
حرفِ ندا - حرفِ ایجاب (جواباً ٹھیک ہے کہنا) - حرفِ تنبیہ - حرفِ استثناء (کے سوا / کے علاوہ) -
حرفِ انبساط (خوشی کا موقع) - حرفِ تاکید - حرفِ تخصیص (ہر ایک / تو ہی) - حرفِ تاسف (افسوس) -
حرفِ نفرت - حرفِ استفہام - حرفِ نہی - حرفِ بیان - حرفِ مُفاجات (اچانک واقع ہونا) -
حرفِ تہنیت (مبارک موقع پر) - حرفِ علت - حرفِ تحسین (شاباش / خوب کہنا) - حروفِ اختصار -
حروفِ ظرفیت - حروفِ شدت و سختی (اُف / الاماں) - حروفِ ضمیر مقدم - حروفِ اضافت - حروفِ قسم -
حروفِ تردید (چاہے / خواہ / یا اگر)

مرکبِ ناقص کی سولہ اقسام ہیں: مرکبِ اضافی - مرکبِ توصیفی - مرکبِ عطفی - مرکبِ ظرفی -
مرکبِ جاری - مرکبِ عددی - مرکبِ اشاری - مرکبِ امتزاجی (دو اسموں کا مل کر ایک چیز کا نام ہونا) -
مرکبِ تمیزی - مرکبِ بدلی - مرکبِ تاکیدی - مرکبِ استثنائی - تابع مہمل - تابع متبوع -
مرکبِ عطفِ بیان و مبین - مرکبِ حال ذوالحال

زاہد کا کمرہ	اچھی چائے	جاوید و اکرم	دریا کا پانی
مضاف الیہ حرفِ اضافہ مضاف	صفت موصوف	معطوف الیہ حرفِ عطف معطوف	ظرف مظروف

سائیکل پر	تین آدمی	وہ کتاب	دس کلو چاول	اسلم تمہارا دوست	تمام سچے
مجرور حرفِ جار	عدد معدود	اسمِ اشارہ مشار الیہ	تمیز ممیز	مبدل منہ بدل	حرفِ تاکید مؤکد

نسیمہ کے سوا سب	دوڑتا ہوا آدمی	حیدر علی آتش
مستثنیٰ حرفِ استثنا مستثنیٰ منہ	حال ذوالحال	مبین عطفِ بیان

مرکبِ اضافی دس طرح سے ہو سکتا ہے: اضافتِ بیانی - اضافتِ استعارہ - اضافتِ ظرفی - اضافتِ تخصیصی -
اضافتِ تشبیہی - اضافتِ تملیکی - اضافت برادنیٰ تعلق - اضافتِ توصیفی - اضافتِ ابنی - اضافتِ توضیحی -

جملہ کی دو اقسام ہیں: جملہ خبریہ - جملہ انشائیہ -
جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں: جملہ اسمیہ - جملہ فعلیہ -
جملہ اسمیہ کے تین اجزائے ترکیبی ہیں: مبتدا (مسند الیہ) - خبر (مسند) - فعل ناقص -
جملہ فعلیہ کے تین اجزائے ترکیبی ہیں: فاعل - مفعول - فعل -
جملہ انشائیہ کی بارہ اقسام ہیں: جملہ امر - جملہ نہی - جملہ معترضہ - جملہ استفہام -
جملہ ندائیہ - استدراکی جملہ (دو جملوں کا مقابلہ) - سببی جملہ - تابع جملہ - جملہ مقولہ -
جملہ قسمیہ - جملہ تمنی - جملہ تعجب -
تابع جملہ کی مزید تین اقسام ہیں: اسمی جملہ - وصفی جملہ - تمیزی جملہ -
ارکانِ قسم چار ہیں: مقسم - مقسم بہ - حرفِ قسم - جوابِ قسم

اسلامیات جماعت ششم : اہم نکات

تیار کردہ از : توصیف رحمان

● عربی/ اُردو الفاظ/ معنی

الشکور	شکر کا بدلہ دینے والا - قدردان	الحلیم	بردبار - حلم والا
الخبیر	ہر چیز کی خبر رکھنے والا	الٰہ	معبود
قرار	ٹھہرنے کی جگہ	توکل	بھروسہ
نبی	خبر دینے والا	رسول	پیغام پہنچانے والا
طہارت	پاک ہونا	أَفْشُو	پھیلانا
غُشّ	دھوکا دینا	السَّارِقُ	چوری کرنے والا
فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا	اُنکے ہاتھ کاٹ دو	لُقطہ	گمشدہ یا گری پڑی چیز
يَصِلُونَ	جوڑنا	اِيفا	پورا کرنا

● ایمانیات و عبادات

- جن نبیوں کو کتاب اور شریعت عطا ہوئی، اُنکو رسول کہا جاتا ہے۔
- سفرِ معراج میں زمینی سفر کو 'اسراء' اور آسمانی سفر کو 'معراج' کہتے ہیں۔
- مقامِ محمود سے مراد نبی کریم کی شفاعتِ کبریٰ ہے۔
- عبد کے لفظی معنی ہیں: فرمانبردار غلام۔
- عبادت کی تین اقسام: فرض - سنت اور نفل ہیں۔
- نماز کے درست ہونے کیلئے تیرہ چیزیں ضروری ہیں - اِن میں سے سات نماز سے پہلے یعنی شرائط ہیں اور چھ نماز کے دوران ارکان ہیں۔
- ستر کو چھپانا شرائطِ نماز میں سے ہے - مرد کیلئے ستر ناف سے گھٹنوں تک ہوتا ہے جبکہ عورت کیلئے ستر پورا جسم سوائے ہاتھ، پاؤں اور چہرہ تک ہوتا ہے۔
- نیت کرنا شرائطِ نماز میں سے ہے۔
- نماز کے ارکان چھ ہیں: ① تکبیرِ تحریمہ کہنا ② قیام کرنا ③ قرأت کرنا
④ رکوع کرنا ⑤ سجدہ کرنا ⑥ قعدہ کرنا
- نماز کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ رکوع کرنا فرض ہے۔
- نماز کے آخر میں اتنی دیر تک بیٹھنا کہ تشہد (التحیات) پڑھی جائے۔ قعدہ کہلاتا ہے۔

- نماز فارسی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی ہیں: جُھکنا۔
- صلوٰۃ عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی ہیں: دُعا۔
- نماز اسلام کا دوسرا رُکن ہے۔
- طہارت حاصل کرنے کو شریعت کی اصطلاح میں وضو کہتے ہیں۔
- وضو کے چار فرائض ہیں: ① سر دھونا ② کہنیوں تک ہاتھ دھونا ③ سر کا مسح کرنا ④ ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا
- حدیث کی رُو سے باجماعت نماز ادا کرنا ستائیس درجے فضیلت رکھتا ہے۔

سیرتِ طیبہ

- مدینہ داخل ہونے سے پہلے نبی اکرم شہر سے باہر قبا نامی بستی میں ٹھہرے۔ جہاں آپ نے مسجدِ قبا تعمیر کرائی۔
- نبی اکرم نے مدینہ میں بنی سالم کے محلے میں پہلی نمازِ جمعہ ادا فرمائی۔
- مدینہ میں نبی پاک اپنی اونٹنی قصوئی پہ سوار ہو کر داخل ہوئے۔
- مدینہ میں نبی پاک نے ابوایوب انصاری کے گھر میں قیام فرمایا۔
- مدینہ میں نبی پاک نے مسجد تعمیر فرمائی جو مسجدِ نبوی کے نام سے مشہور ہوئی۔
- مسجدِ نبوی میں ایک چبوترہ تھا جسکا نام 'صفہ' تھا۔
- مؤاخاتِ مدینہ میں پینتالیس مہاجرین موجود تھے۔
- اوس اور خزرج مدینے کے دو قبائل تھے۔
- ہجرتِ مدینہ سے پہلے مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔
- مدینہ آنے کے سولہ یا سترہ ماہ بعد مسلمانوں کو خانہ کعبہ یعنی مسجد الحرام کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرنے کا حکم دیا۔
- بدر کا مقام (میدان) مدینہ سے تقریباً 158 کلومیٹر دور واقع ہے۔
- غزوہ بدر میں 82 مہاجرین اور باقی سب انصار تھے۔
- غزوہ بدر میں مسلمانوں کے پاس دو گھوڑے اور ستر اونٹ تھے۔
- غزوہ بدر کے سپہ سالار حضرت محمد ﷺ اور فوج کا جھنڈا مصعب بن عمیر کو دیا گیا۔
- غزوہ بدر میں مکی لشکر کے پاس سو گھوڑے اور ۶۰۰ زرہیں تھیں۔
- 17 رمضان 2ھ کو دونوں فوجیں بدر میں آئیں۔
- غزوہ بدر میں کفار کی جانب سے عتبہ، شیبہ اور ولید جبکہ مسلمانوں کی جانب سے علی، حمزہ اور عبیدہ بن حارث میدان میں آئے۔

- غزوہ بدر میں ستر کفار اور چودہ مسلمان مارے گئے۔
- غزوہ بدر میں صحابی عکاشہ بن محصن کی تلوار ٹوٹ گئی۔ نبی کریم نے انکو لکڑی کی تلوار دی جسکا نام "عون" رکھا گیا۔
- اللہ تعالٰی نے غزوہ بدر کو یوم الفرقان کا نام دیا۔
- غزوہ بدر میں حضرت علی نے عتبہ کو قتل کیا۔

- احد مدینہ سے ساڑھے پانچ کلومیٹر دور ایک پہاڑی کا نام ہے۔
- غزوہ احد شوال 3 ھ میں لڑی گئی۔
- یہودی سردار کعب بن اشرف نے کفارِ مکہ کو مدینہ پر حملہ کرنے کیلئے قائل کیا۔
- غزوہ احد میں کفار کے پاس سات سو زرہ پوش سپاہی اور سو ماہر تیرانداز تھے۔
- شہر سے باہر نکل کر لڑنے کی مخالفت منافق عبداللہ بن اُبی نے کی۔
- احد میں رافع بن خدیج اور سمرہ بن جندب کم عمر صحابی تھے۔
- غزوہ احد میں عبداللہ بن اُبی تین سو سپاہی لے کر الگ ہو گیا۔
- عبداللہ بن جبیر کی قیادت میں پچاس ماہر تیرانداز تعینات کیے گئے۔
- حضرت حمزہ کو ایک حبشی غلام وحشی نے قتل کیا۔
- حضرت مصعب بن عمیر کی شکل حضرت محمد سے ملتی تھی۔
- غزوہ احد میں حضرت طلحہ آپ کی ڈھال بنے رہے۔ انکو 70 سے زائد زخم آئے۔
- غزوہ احد میں عورتوں نے بھی حصہ لیا جن میں حضرت ام سلیم اور حضرت ام سلیط اور حضرت عائشہ مشکیں بھر کر مسلمانوں کو پانی پلاتیں۔
- ایک صحابیہ حضرت ام عمارہ خنجر لئے آپ کی ڈھال بنی رہیں۔
- غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد 700 اور کفار کی 3000 تعداد تھی۔
- غزوہ احد میں 70 صحابی شہید ہوئے اور حضرت خبیب بن عدی کو لے جا کر بیچ دیا گیا۔
- حضرت انس بن مالک نے بچپن میں 10 برس تک آپ کی خدمت کی۔
- حضرت زید بن حارثہ نبی اکرم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ انکے بیٹے کا نام اسامہ بن زید تھا۔

- حضرت عمر بن ابوسلمہ نبی اکرم کے زیرِ کفالت تھے۔
- حضرت جعفر طیار غزوہ موتہ میں شہید ہوئے۔
- حضرت انس نبی اکرم کے خادم تھے اور حضرت ابوعمیر انکے بھائی تھے۔

- عہد کے معنی وعدہ، قول و قرار کے ہیں۔ اسکے لئے عقد کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے۔
- صلح حدیبیہ کے موقع پر معاہدے سے پہلے حضرت ابو جندل مسلمان ہو گئے۔
- صلح حدیبیہ کے بعد مکہ سے مسلمان ہو کر حضرت ابو بصیر مدینہ چلے گئے۔

اخلاق و آداب

- عربی ضرب المثل میں مشورے کو امانت کہا گیا ہے۔
- غزوہ بدر کے قیدیوں کا فیصلہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی مشاورت سے ہوا۔
- مشورہ صحیح بات تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔ حضرت علی کا قول ہے۔
- غزوہ خندق میں کفار نے ایک ماہ تک محاصرہ کیا۔
- ابو لہب کی بیوی کا نام اُم جمیل تھا۔
- حدیث کی رُو سے جو شخص کسی کی ایک بالشت زمین ظلم سے قبضے میں لے گا قیامت کے روز اسکی گردن میں سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

حسن معاملات و معاشرت

- رشتہ داروں سے حسن سلوک کو اصطلاح میں صلہ رحمی کہتے ہیں۔
- ابو سفیان بن حارث نبی اکرم کے چچا زاد بھائی اور شاعر تھے جو اسلام قبول کرنے سے پہلے نبی اکرم کی شان کے خلاف گستاخانہ شعر کہتے تھے۔
- قرآن کی رُو سے عدل کرنا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔
- افواج، ڈاک، سیکورٹی کے شعبے حضرت عمر نے شروع کیے۔

اسلامیات جماعت ہفتم: اہم نکات

- عربی اُردو الفاظ - معنی

حی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	قیوم	قائم رہنے والا
اَنۡفِقۡ	تو خرچ کر	سَلَکَ	چلنا
طَرِیۡقًا	راستہ	اَخۡلَفَ	خلاف ورزی کرنا
خَانَ	خیانت کرنا	یُسۡرٌ	آسان
یَدُ السُّفۡلٰی	نیچے والا ہاتھ / لینے والا ہاتھ	یَمۡلِکُ نَفۡسَہٗ	نفس پر قابو رکھنا
اَلشَّدِیۡدُ	بہادر	ھَمَزٰتِ	خطرات

حَسَّنْتَ خَلْقِی	تو نے میری صورت اچھی بنائی	حَسِّنْ خُلُقِی	تو میرے اخلاق اچھے کر دے
اَعُوْذُ	پناہ مانگنا / مانگتی ہوں	اَلْحَفِیْظُ	محافظ و نگہبان
اَلْبَاعِثُ	موت کے بعد زندگی عطا کرنے والا	اَلْمَجِیْدُ	بزرگی والا
اَلْجَلِیْلُ	بلند مرتبے والا	اَلْمُقِیْتُ	قوت دینے والا
اَلْمُجِیْبُ	ہر ایک کی دعا قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ	وسعت و فراخی عطا کرنے والا
اَلْوَدُوْدُ	بہت محبت کرنے والا	اَلْکَرِیْمُ	بہت کرم کرنے والا
اَلْحَسِیْبُ	ہر چیز کا حساب کرنے والا	مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ	پچھلے کیے گئے گناہ
کُتِبَ عَلَیْکُمْ	تم پر فرض کیے گئے	خُدُوْدٌ	رخسار
جُیُوْبٌ	گریبان	اَسْتَجِبْ	دعا قبول کرنا
شَیْءٌ اَکْرَمَ	قابلِ عزت شے	مُسْتَضْعَفُوْنَ	کمزور سمجھنا
یَتَخَطَّفَکُمُ	وہ تمھیں اچک لیں	صَمْتٌ	خاموش رہنا
نَجَا	نجات پا جانا	حِمِیْرٌ	گدھا
وَاغْضُضْ	نیچے رکھنا	قِنَا عَذَابَ النَّارِ	آگ کے عذاب سے بچا
وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ	اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کرو	اَنْفَقُوْا	خرچ کرنا
یُسْرِفُوْا	فضول خرچی	خُلَّةٌ	دوستی
اَلْبِرُّ	نیکی	اَلشُّحُّ	بخل
یَسْتَوِی	برابر ہونا	یُفَقِّہْہُ	اسکو سمجھا دینا
یُنْذِرُ	ڈرانا	یُحَذِّرُوْنَ	گناہ
ضَیْفَةٌ	مہمان	اَرْمَلَةٌ	بیوہ
اَلسَّاعِی	دوڑ دھوپ کرنا	یُخَالِلُ	دوست بنانا
اَلرَّجُلُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ	انسان اپنے دوست کے طریقے اختیار کرتا ہے	ضبط	قابو پانا
تُھَیِّیَنَّ	واقع ہونا	کُلُوْا	کھاؤ
بُکُوْرِھَا	صبح	یَقْتُرُوْا	کنجوس

۵ قرآن مجید و حدیث نبوی

- سورۃ العلق کی آخری آیت - آیتِ سجدہ ہے۔
- حضرت موسیٰ کی دعا سورۃ القصص میں بیان ہوئی ہے۔
- حضرت نوح کی دعا سورہ نوح میں بیان ہوئی ہے۔

ایمانیات و عبادات

- جنگ یمامہ حضرت ابوبکر کے دور میں لڑی گئی۔
- حضرت میکائیل بارش برساتے اور رزق تقسیم کرتے ہیں۔
- حضرت اسرافیل کو قیامت کے روز صور پھونکنا ہے۔
- کراماً کاتبین کا ذکر سورۃ الانفطار میں ہے۔
- جہنم کے نگہبان فرشتے مالک کا ذکر سورہ الزخرف کی آیت 77 میں ہے۔
- صوم کے لفظی معنی رک جانے اور باز رہنے کے ہیں۔
- رمضان کا ایک نام شہر المواسات یعنی غم خواری کے ہیں۔
- نبی کریم نے رمضان کو شَہرُ الصَّبرِ کا نام دیا۔
- نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے۔
- نبی اکرم کے خاتم النبیین والی آیت سورۃ الاحزاب میں نازل ہوئی۔
- نمازِ جنازہ سے پہلے میت کو غسل دینا لازم ہے۔
- کفن سے مراد سادہ سفید اَن سلے کپڑے ہوتے ہیں۔
- مردوں کے کفن کے تین اور عورتوں کے پانچ کپڑے ہوتے ہیں۔
- نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں پڑھی جاتی ہیں۔ پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھی جاتی ہے۔ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ تیسری تکبیر کے بعد میت کی مغفرت کیلئے دعا کی جاتی ہے۔ چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔
- حدیث کی رُو سے تعزیت کرنے والے کو قیامت کے دن عزت کا لباس پہنایا جائے گا۔
- شریعت میں تعزیت کیلئے زیادہ سے زیادہ تین دن کی مدت مقرر ہے۔
- حضرت ابراہیم نبی اکرم کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے۔
- صرف نمازِ جنازہ ادا کرنے والے کیلئے ایک قیراط اجر اور نمازِ جنازہ کے ساتھ تدفین میں شریک ہونے والے کے لئے دو قیراط اجر ہے۔
- قیراط ایک چھوٹا حصہ اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔
- نمازِ جنازہ میں رکوع و سجود نہیں ہوتے۔

- بارش طلب کرنے کیلئے دو رکعات نمازِ استسقاء پڑھی جاتی ہے۔ جو مسنون عمل ہے۔
- کوئی حاجت یا مشکل درپیش ہونے کی صورت میں کم از کم دو یا چار رکعات نمازِ حاجت پڑھی جاتی ہے۔

- نصف یا آخر شب میں پڑھی جانے والی دو رکعات نماز تہجد کہلاتی ہے۔
- طلوع آفتاب کے بعد دو رکعات نماز اشراق نفل پڑھی جاتی ہے۔
- وضو کرنے کے بعد دو رکعات پڑھی جانے والی نماز تحیۃ الوضو کہلاتی ہے۔
- مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے مکروہ وقت نہ ہونے کی صورت میں دو رکعات نماز تحیۃ المسجد نفل پڑھی جاتی ہے۔
- سورج گرہن کے وقت دو رکعات نماز خسوف پڑھی جاتی ہے۔
- چاند گرہن کے وقت دو رکعات نماز کسوف پڑھی جاتی ہے۔
- قبولیتِ دعا کے مواقع: ① فرض نماز کے بعد ② افطار کے وقت
③ لیلۃ القدر میں ④ اذان اور اقامت کے دوران ⑤ میدانِ جہاد میں
⑥ بارش کے وقت ⑦ جمعہ کے وقت ⑧ سجدہ کی حالت میں ⑨ زم زم پیتے وقت

- سیرت طیبہ

- مدینہ میں دو طرح کے لوگ رہتے تھے۔ ایک گروہ اوس و خزرج کا جبکہ دوسرا گروہ یہودیوں کے تین قبیلوں پر مشتمل تھا: ① بنو نضیر ② بنو قریظہ ③ بنو قینقاع۔
- قریش مکہ نے عبداللہ بن ابی کو خط لکھا کہ نبی کو مدینہ سے نکال دیں۔
- بنو نضیر کی سازشوں کے بعد انکو مدینہ سے نکل جانے کیلئے دس دن کی مہلت دی گئی۔
- رسول اکرم نے بنو نضیر کے قلعے کا محاصرہ پندرہ دنوں تک کیا۔

- غزوہ خندق ہجرت کے پانچویں سال شوال کے مہینے میں ہوا۔
- غزوہ خندق میں شروعاتی کفار کے گروہ چار ہزار سپاہیوں پر مشتمل تھا جسکی قیادت ابو سفیان کر رہا تھا۔
- مر الظہران پہنچتے پہنچتے اس لشکر کی تعداد دس ہزار ہو گئی۔
- خندق مدینہ کی شمال کی جانب کھودی گئی۔ جس میں تین ہزار مجاہدین نے حصہ لیا۔ اس میں نبی اکرم نے دس دس بندوں کے گروپ بنا کر کام تقسیم کیا۔
- غزوہ خندق کے دوران بنو قریظہ نے بد عہدی کی۔
- حضرت صفیہ (نبی اکرم کی پھوپھی) نے یہودیوں کے مخبر کو لکڑی مار مار کر ہلاک کر دیا۔
- غزوہ خندق میں زخمیوں کیلئے ایک خیمہ مسجد نبوی میں نصب کیا گیا جس کی نگران حضرت رفیدہ اسلمیہ انصاریہ تھیں۔

- غزوہ خندق کے دوران بنو غطفان کے ایک شخص نعیم بن مسعود نے کفار اور یہود کے درمیان پھوٹ ڈلوادی۔
- غزوہ خندق میں کفار نے مدینہ کے گرد تقریباً ایک مہینہ محاصرہ کیا۔
- غزوہ خندق میں نبی اکرم نے حضرت حذیفہ کو مشرکین کی خبر لانے کیلئے بھیجا۔
- غزوہ خندق میں مسلمانوں کے چھ افراد مارے گئے جبکہ مشرکین کے آٹھ سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔
- غزوہ خندق میں بنو نضیر کے سردار حیی بن اخطب کے اُکسانے پر بنو قریظہ مسلمانوں کے خلاف جنگ میں شریک ہوئے۔
- غزوہ بدر میں مشرکین کو اسلحہ بنو نظیر نے فراہم کیا تھا۔
- نبی اکرم نے بنو قریظہ کے خلاف علی کو علم دے کر بھیجا۔ اُنکے قلعے کا 25 دن تک محاصرہ رہا۔
- بنی قریظہ کے سردار کا نام کعب بن اسد تھا۔
- ہتھیار ڈالنے کے بعد بنو قریظہ نے فیصلہ کا اختیار اوس کے قبیلے کو دیا۔ جسکے بعد نبی اکرم نے بنو قریظہ کا فیصلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کے سپرد کیا۔

- ہجرت کے چھٹے سال نبی اکرم عمرے کیلئے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ جس میں وہ 1400 صحابہ کے ہمراہ ذوالقعدہ کے مہینے میں روانہ ہوئے۔
- مدینے سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ذوالحلیفہ پر آپ نے احرام باندھا۔
- عرب میں رواج تھا کہ قربانی کے جانوروں کو قلادے (پٹے) پہنائے جاتے تھے۔
- نبی اکرم نے حدیبیہ کے مقام پر قیام کیا۔ جہاں قبیلہ خزاعہ کا ایک شخص بدیل بن ورقاء نے آکر بتایا کہ کفار آپ سے لڑنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔
- قریش کو جب بیعتِ رضوان کی خبر ہوئی تو سہیل بن عمرو کو کچھ شرائط کے ساتھ صلح کی بات چیت کیلئے بھیجا۔
- حدیبیہ مکہ سے گیارہ کلومیٹر پر ایک مقام ہے۔
- صلح حدیبیہ کو فتح مبین کہا گیا۔ اور بیعتِ رضوان کا ذکر سورہ فتح میں ہے۔

- قرآن میں نبی اکرم کی نبوت کے منصب کا ذکر تین جگہوں پر ہے۔
- بیعتِ عقبہ ثانیہ کے بعد مدینہ کے بارہ لوگ اسلام لا چکے تھے۔

- نبی نے انکی تعلیم کیلئے حضرت مصعب بن عمیر کو بھیجا -
- اگلی بار عقبہ سے 70 لوگ حج کیلئے گئے -
- نبی اکرم نے زید بن ثابت کو یہودیوں کی زبان سریانی سیکھنے کا حکم دیا۔ جسکو انہوں نے دو ہفتوں میں سیکھا -
- مسجد نبوی کے صحن کی پچھلی جانب ایک چبوترہ "صفہ" تھا -
- حضرت ابوھریرہ نے سب سے زیادہ 5374 احادیث بیان کیں -
- ہجرت سے پہلے مدینہ میں مسلمانوں کی تعلیم کیلئے مصعب بن عمیر کو بھیجا گیا -
- اسلام سے پہلے بنوبکر اور بنو تغلب کی جنگ چالیس سال تک جاری رہی -
- غزوہ موتہ میں عیسائیوں کے ایک لاکھ کے لشکر کو مسلمانوں کے تین ہزار کے لشکر نے میدان سے بھاگنے پر مجبور کر دیا -
- وحی کے بعد کی آپکی مکی زندگی تیرہ برس تھی -
- شکر کے معنی احسان مندی یعنی دوسرے کے احسانات کو تسلیم کرنا ہے -
- مردوں کو ریشمی لباس اور سونے کے زیورات پہننے سے منع کیا گیا -
- حضرت ابوبکر پیشے کے اعتبار سے تاجر تھے -
- حدیث کی رُو سے اللہ نے نبی اکرم کو جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث فرمایا -
- قرآن میں چیخ کر بولنے والے کی تشبیہ گدھے کی آواز سے دی گئی ہے -

• اخلاق و آداب

- سورۃ الفرقان میں مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ وہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں -
- قرآن میں لوگوں کے مال میں مانگنے والوں اور محرومین کا حصہ مقرر ہے -
- غزوہ تبوک میں حضرت عثمان نے نوسو اونٹ اور سو گھوڑے دیے -
- حدیث کی رُو سے بخل اور ایمان ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے -
- سخاوت و ایثار کی تین صورتیں ہیں: ① مالی ② علمی ③ بدنی
- تعلیم کا معنی سکھانا اور تعلم کا معنی سیکھنا ہے -
- رسول سے منسوب ایسی روایت جس میں وہ اس بات کو خدا سے منسوب کریں اسکو حدیثِ قدسی کہتے ہیں -
- دکھاوے کی نماز کو حدیث کی رُو سے پوشیدہ شرک کہا گیا ہے -
- حضرت جبرائیل نے انسانی روپ میں آکر رسول سے ① اسلام ② احسان اور ③ ایمان کے بارے میں سوال کئے -

حسنِ معاملات و معاشرت

- حدیث کی رُو سے بیوہ اور مسکین کیلئے دوڑ دھوپ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔
- یہودیوں کے ہاں بیوہ مرنے والے کے بھائی کی ملکیت قرار پاتی تھی۔
- نظم کے معنی ترتیب دینے کے اور ضبط کے معنی قابو پالینے کے ہیں۔
- حدیث کی رُو سے حکمران کی بات کو سننا اور تعمیل کرنا واجب ہے۔
- بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی تو نبی اکرم کے پاس سفارش کرنے اُسامہ بن زید کو بھیجا گیا۔
- کسب کے معنی کمانے کے ہیں۔ تلاش کرنے اور طلبِ رزق کے معنی بھی ہیں۔
- حدیث کی رُو سے فرض عبادات کی بجا آوری کے بعد سب سے اہم فریضہ کسبِ حلال ہے۔
- حضرت داؤد کا پیشہ زرہ سازی تھا۔
- حضرت آدم کا پیشہ کھیتی باڑی تھا۔

اسلامیات جماعت ہشتم: اہم نکات

- عربی اُردو الفاظ۔ معنی

وُسْعَهَا	طاقت۔ استطاعت۔ وسعت	تُؤَاخِذْنَا	گرفت کرنا
نَسِينَا	بھول جانا	إِصْرًا	بوجھ
تُحَمِّلْ	بوجھ ڈالنا	وَاعْفُ	درگزر کرنا
عُقْدَة	گرہ	وَاحْلُلْ	کھولنا
نِعْمَ الْوَكِيلُ	بہترین کارساز	اَلشَّهِيدُ	حاضر و موجود
اَلْوَكِيلُ	جملہ امور میں کارساز	اَلْمَتِينُ	بہت مضبوط اور شدید قوت والا
اَلْمُحْصِي	کائنات کی ہر شے کو شمار میں رکھنے والا	اَلْمُبْدِئُ	ابتداء کرنے والا
اَلْمُعِيدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	اَلْمُحْيِي	زندگی عطا کرنے والا
اَلْمُمِيتُ	موت دینے والا	بُنْيَان	عمارت
يَشُدُّ	تقویت دینا	شِقِّ تَمْرَةٍ	کھجور کا ٹکڑا
عَائِدٌ	عبادت کرنے والا	خُرَافَة	افسانہ
رَاعٍ	نگہبان	اَلْمَرْءُ	آدمی

اُسْتُرْ عَوْرَاتِیْ	میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما	رَوْعَاتِیْ	میرے خوف
مِنْ خَلْفِیْ	میرے پیچھے سے	عَنْ یَمِیْنِیْ	میرے دائیں جانب
مِنْ فَوْقِیْ	میرے اوپر سے	عَاقِبَتَنَا	ہمارا انجام
خِزْیِ الدُّنْیَا	دنیا کی رسوائی	سَرَابِیْلَ	پہناوے یا کپڑے
تَقِیْکُمْ	تمہیں بچائے	الْحَرَّ	گرمی
کَسَانِیْ	مجھے ڈھانپ دیا	الثَّوْبَ	لباس
وَاسْقِ	اس کو پلا	تَجْرِیْ	روانہ ہے / چل رہا ہے
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا	اپنی منزل یا ٹھکانے تک	سَوّٰهَا	اُس کو درست بنا
فَاَلْهَمَهَا	پہچان ہونا یا دینا	یَبْعَثُ	وہ اُٹھائے گا
کُوِّرَتْ	لپیٹ لینا	حَسِبْتُمْ	تم خیال کرتے ہو
عَبَثًا	بے فائدہ	رَاْسُ	بنیاد
وَجْهَ اللّٰهِ	اللّٰہ کی رضامندی	الْمُضْعِفُوْنَ	اضافہ پانے والے
تُرَدُّ	تقسیم کرنا	یَکْنِزُوْنَ	جمع کرنا
الذَّهَبَ	سونا	الْفِضَّةَ	چاندی
یُحْمٰی	پگھلانا / گرم کرنا	فَتُکْوٰی	داغ دینا
جِبَاهُهُمْ	پیشانیاں	جُنُوْبُهُمْ	پہلو
ظُهُوْرُهُمْ	پیٹھیں	فَلَعَلَّكَ	پس آپ کر نہ لیں
بَاخِعٌ	اپنی جان دینے والا	اَسَفًا	افسوس یا غم
یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	اپنی نگاہیں نیچی رکھو	فُرُوْجَهُنَّ	تمہاری شرمگاہیں
یُبْدِیْنَ	زینت ظاہر کرنا	خُمُرِهِنَّ	اوڑھنیاں جن سے سر ڈھانپا جاتا ہے
جُیُوْبِهِنَّ	تمہارے گریبان / چھاتی / سینہ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اُنکے شوہر
اَوِ التّٰبِعِیْنَ	اُنکی کنیزیں	اُولِی الْاِرْبَةِ	وہ جو جنسی خواہش نہیں رکھتے
بِاَرْجُلِهِنَّ	اُنکے پیر	الْاَیَامٰی	غیر شادی شدہ / اکیلے
یَغُضَّ بَصَرَ	نظریں نیچی رکھنا	ذَکَرٍ	مرد
شُعُوْبًا	برادری - قوم	تَنْهَوْنَ	منع کرنا / روکتا
الظَّنَّ	بدگمانی	اِثْمٌ	گناہ
اَلْهٰکُمُ	تمہیں غافل کرتی ہے	التَّکَاثُرُ	زیادہ کی خواہش
زُرْتُمُ	تم پہنچتے ہو	یَتَمَتَّعُوْنَ	وہ لطف اُٹھاتے ہیں

الْأَنْعَامُ	چوپائے	مَثْوٰی	ٹھکانہ
عَابِرٌ	مسافر	رَاكِبٌ	سوار - مسافر
صَائِفٌ	دوپہر - موسمِ گرما	رَاحَ	چل پڑنا
بَأْسٌ	حرج	كِلَاهُمَا	ان دونوں جیسے
وَسَيَصْلَوْنَ	وہ جلیں گے	سَعِيْرًا	آگ
الْبَيْعُ	خرید و فروخت	تَرَاضٍ	مطابقت - رضامندی
غِشٌّ	ملاوٹ کرنا - دھوکہ دینا	وَيْلٌ	ہلاکت
مُطَفِّفِيْنَ	ناپ تول میں کمی کرنے والے	اكْتَالُوْا	ناپ طول کر کے لینا
يَسْتَوْفُوْنَ	مکمل مقدار لینا	كَالُوْهُمْ	ناپ طول کر کے دینا
وَزَنُوْهُمْ	وزن کر کے انکو دیتے ہیں	يَظُنُّ	سوچنا - یقین رکھنا
احْتَكَرَ	ذخیرہ اندوزی کرنا	خَاطِئٌ	خطا کار - گناہگار
سَمْحًا	رحم کرنے والا	بَاعَ	بیچنا
اشْتَرٰى	خریدنا	اقْتَضٰى	حق مانگتے وقت / حق واپس طلب کرنا
مَطْلٌ	قیمت ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا	أَوْفُوْا	پورے کرنا
عُقُوْدِ	عہد		

ایمانیات و عبادات

- تقدیر کے لغوی معنی ہیں اندازہ کرنا - طے کرنا - مقرر کرنا
- تقدیر کی دو اقسام ہیں: ① تقدیر مبرم وہ جو لوح محفوظ پر لکھ دیا جاتا ہے اور ② قضائے معلق جسکو دعا اور عمل سے بدلا جا سکتا ہے -
- قوانینِ فطرت کیلئے قرآن میں تقدیر کا لفظ استعمال ہوا ہے -
- جنت میں نبی اکرم کو ایک بلند مقام عطا ہوگا جسکا نام مقام محمود ہے جہاں آپ شفاعت کریں گے -
- حضرت اسرافیل کی پہلی صور سے تمام مخلوقات مر جائیں گی - اسکو قیامت کہتے ہیں - دوسری صور سے تمام مخلوقات دوبارہ زندہ ہو جائیں گی - اسکو یوم حشر کہتے ہیں -
- زکوٰۃ کے معنی ہیں: پاک ہونا - بڑھنا - نشو و نما پانا -
- زمین کی پیداوار پر لگنے والی زکوٰۃ کو عُشر کہتے ہیں -
- جو زمین قدرتی ذرائع یعنی بارش وغیرہ سے سیراب ہو اسکی زکوٰۃ پیداوار کا دسواں حصہ ہے -

- جس زمین کو سیراب کرنے کیلئے محنت کرنی پڑتی ہے اُسکی زکوٰۃ پیداوار کا بیسواں حصہ ہے۔
- زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رُکن ہے۔
- مال و دولت کی وہ خاص مقدار جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے نصاب کہلاتی ہے۔
- زکوٰۃ کا نصاب مندرجہ ذیل ہے: ① ساڑھے باون تولہ چاندی
② ساڑھے سات تولہ سونا ③ اسکی مالیت کے برابر نقدی
- سورۃ التوبہ آیت نمبر 60 میں آٹھ مصارفِ زکوٰۃ بیان ہوئے ہیں:
① فقرا ② مساکین ③ محکمہ زکوٰۃ کے ملازمین
④ تالیفِ قلب کیلئے ⑤ غلام اور قیدی آزاد کرنے کیلئے ⑥ اللہ کی راہ میں
⑦ مسافروں کی مدد میں ⑧ قرض داروں کے قرض کی ادائیگی میں

- حج اسلام کا پانچواں رُکن ہے۔ اسکے لغوی معنی ہیں: زیارت کا ارادہ کرنا
- شریعت کی اصطلاح میں میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کی سعی کرنا عمرہ کہلاتا ہے۔ اسکو حجِ اصغر بھی کہتے ہیں۔
- احرام باندھ کر بار بار دھرائے جانے والے کلمات "تلبیہ" کہلاتے ہیں۔
- حج کے دوران حاجی جو اعمال کرتا ہے انکو "مناسکِ حج" کہتے ہیں۔
- احرام دو اَن سلی چادروں کا لباس ہے۔ عورتوں کا لباس ہی انکا لباس ہوتا ہے۔
- جہاں سے حرم کی حدود شروع ہوتی ہے اور احرام باندھا جاتا ہے۔ میقات کہتے ہیں۔
- حج کے دوران بلند آواز سے لبیک اللھم کہنا تلبیہ کہلاتا ہے۔
- طواف کے معنی خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا ہے
- سعی کے لغظی معنی کوشش کرنا۔ چلنا یا دوڑنا کے ہیں۔ اصطلاحی معنی صفا اور مروہ کے درمیان دوڑ کر سات چکر لگانا ہے۔
- ذوالحجہ کی آٹھ تاریخ کو تمام حاجی منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔
- عرفات میں قیام حج کا رکنِ اعظم ہے جسکے بغیر حج ادا نہیں ہوتا۔
- ذوالحجہ کی نو کو تمام حاجی عرفات میں جمع ہو کر امام کا خطبہ سنتے ہیں۔
- میدانِ عرفات کا قیام نو ذوالحجہ کو سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک ہے۔
- مزدلفہ وہ میدان ہے جہاں حاجی عرفات سے واپسی پر نو اور دس ذوالحجہ کی درمیانی رات قیام کرتے ہیں۔ اس عمل کو قیامِ مزدلفہ کہتے ہیں۔

- حاجی منیٰ کے میدان میں جانور ذبح کرتے ہیں۔
- جمرات سے مراد منیٰ کے میدان میں نصب علامات ہیں۔
- حاجی دس۔ گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کو جمرات کو کنکریاں مارتے ہیں جسے رمیِ جمرات کہتے ہیں۔
- قربانی کے بعد حاجی اپنے بال منڈواتے ہیں جسے حلق کہتے ہیں۔
- خواتین ایک پور کے برابر اپنے بال کاٹتی ہیں جسے قصر کہتے ہیں۔
- خانہ کعبہ کے شمال کی سمت میں ایک دیوار ہے جسکے باہر سے طواف کیا جاتا ہے۔ اسکو حطیم یا حجرِ اسماعیل کہتے ہیں۔ حطیم کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ خانہ کعبہ میں شامل تھی۔
- اہلِ عرب حج کے موقع پر تجارتی میلے لگاتے تھے۔

سیرتِ طیبہ

- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی طرف عمرو بن امیہ کو بھیجا۔
- نجاشی کا اصل نام اصحمہ تھا۔
- مصر کے بادشاہ مقوقس کی طرف حاطب بن ابی بلتعہ کو بھیجا۔
- مقوقس کا اصل نام جریج تھا۔
- فارس کے بادشاہ کسریٰ کی طرف عبداللہ بن حذافہ سہمی کو بھیجا۔
- کسریٰ کا نام خسرو پرویز تھا۔
- روم کے بادشاہ قیصر کی طرف دحیہ بن خلیفہ کلبی کو بھیجا۔
- قیصر کا اصل نام ہرقل تھا۔
- بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کی طرف علاء بن الحضرمی کو بھیجا۔
- یمامہ کے بادشاہ ہوذہ بن علی کی طرف سلیط بن عمرو کو بھیجا۔
- دمشق شام کے بادشاہ حارث بن ابی شمر غسانی کی طرف شجاع بن وہب کو بھیجا۔
- عمان کے بادشاہ جیفر اور عبد کی طرف عمرو بن العاص کو بھیجا۔

- خیبر مدینہ سے شمال کی طرف 168 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔
- غزوہ خیبر سات ہجری میں واقع ہوا۔
- خیبر میں یہودیوں کے آٹھ مضبوط قلعے تھے۔

- یہودیوں کے سردار کی بیٹی حضرت صفیہ تھیں جنہوں نے اسلام قبول کر لیا۔
- خیبر میں مسلمانوں کا لشکر 1400 کا تھا۔
- مسلمانوں نے سب سے پہلے یہودیوں کے دفاعی قلعے ناعم پر حملہ کیا۔ یہی مرحب کا قلعہ تھا اور یہیں انکا سارا اسلحہ تھا۔
- حضرت جعفر حبشہ سے ہجرت کر کے خیبر میں نبی اکرم سے آملے۔
- مرحب کے مقابلے میں حضرت عامر نکلے مگر شہید ہو گئے۔
- اسکے بعد علی نے جا کر مرحب کو قتل کیا۔
- قلعہ ناعم فتح ہونے کے بعد یہودی قلعہ صعب میں چلے گئے۔
- اسکے بعد قلعہ زبیر میں جمع ہو گئے۔

- نبی اکرم نے حارث بن عمیر ازدی کو حاکم بصریٰ کی طرف خط دیکر بھیجا۔
- راستے میں بلقاء کے رومی گورنر شرجیل بن عمرو غسانی نے انکو قتل کر دیا۔
- رومیوں کے خلاف نبی اکرم نے تین ہزار کا لشکر بھیجا۔
- نبی اکرم نے پہلا سپہ سالار حضرت زید بن حارثہ کو بنایا۔ اسکے بعد حضرت جعفر بن ابی طالب اور پھر عبداللہ بن رواحہ کو۔
- اسلامی لشکر آٹھ ہجری میں بلقاء کی طرف روانہ ہوا۔ نبی اکرم لشکر کے ساتھ ثنیۃ الوداع تک تشریف لے گئے۔
- اسلامی لشکر نے شام کے علاقے معان میں پڑاؤ ڈالا۔ یہاں دو دن قیام کیا۔
- قیصر روم نے مقابلے کیلئے دو لاکھ کا لشکر تیار کر رکھا تھا۔
- مجاہدین کا حوصلہ بلند کرنے کیلئے عبداللہ بن رواحہ نے تقریر کی۔
- بلقاء میں موتہ کے مقام پر دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے۔
- اسلامی لشکر کا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔
- منتخب شدہ تینوں سپہ سالاروں کے شہید ہو جانے کے بعد ثابت بن ارقم نے جھنڈا اٹھایا اور لوگوں کے کہنے پر خالد بن ولید کو سپہ سالار منتخب کیا۔
- خالد بن ولید کی موتہ میں نو تلواریں ٹوٹ گئیں۔
- جنگِ موتہ میں بارہ مسلمان شہید ہوئے۔

- خصائص و شمائل سے مراد نبی اکرم کا حلیہ مبارک، اخلاق و اوصاف ہیں۔
- نبی اکرم کی آنکھیں سرمئی اور سیاہ و سفید تھیں۔

- فھر کی عرفیت قریش تھی۔
- نبی اکرم کے جسم مبارک پر نبوت کی مہر دونوں کندھوں کے درمیان تھی۔
- شمائل کا مطلب ہے عادات و اطوار
- پردے کا ابتدائی حکم سورۃ الاحزاب میں دیا گیا۔ جبکہ تفصیل و اصول و تکمیلی احکام سورہ نور میں درج ہیں۔
- رشتہ دار دو طرح کے ہوتے ہیں: محرم اور نامحرم۔
- جن رشتہ داروں سے نکاح کرنا ہمیشہ حرام ہے وہ محرم رشتہ دار کہلاتے ہیں۔
- مرد کے محرم رشتہ داروں کی تفصیل سورۃ النساء میں ہے۔ عورتوں کے سورۃ النور میں ہے۔

اخلاق و آداب

- حضرت بلال کا پورا نام بلال بن رباح تھا۔ حضرت عمر انکو سیدنا کہہ کر پکارتے تھے۔
- انسانوں کا ایسا گروہ یا جماعت جو کسی نظریہ اور عقیدہ کی بنیاد پر تشکیل پائے، ملت کہلاتا ہے۔
- حدیث کی رو سے سب سے زیادہ جھوٹی چیز بدگمانی ہے۔
- ایک جنگ میں حضرت اسامہ نے ایک بندے کو کلمہ پڑھنے کے باوجود مار دیا۔
- معاشرتی برائیوں کا ذکر اور بچنے کی تلقین سورہ الحجرات میں ہے۔
- سورۃ الکھف میں مال اور بیٹوں کو دنیا کی زینت کہا گیا ہے۔

حسنِ معاملات و معاشرت

- حضرت ابن ام مکتوم ایک نابینا صحابی تھے۔ غزوات کے موقعوں پر نبی انکو اپنا جانشین بناتے تھے۔ اور وہ مسجد نبوی میں امامت بھی کرواتے تھے۔
- حدیث کی رو سے اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کرنے والے کیلئے مغفرت کی دعا ستر ہزار فرشتے کرتے ہیں۔
- حدیث کی رو سے امیر آدمی کا قیمتِ ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

اسلامیات جماعت نہم: اہم نکات

- سورۃ الانفال سے اہم الفاظ/معنی

اَلْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت	اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ	اپنے آپس کے تعلقات درست رکھو
وَجِلَتْ	ڈر جاتے ہیں	کٰرِھُوْنَ	ناگواری محسوس کرنے والے
یُسَاقُوْنَ	وہ ہانکے جاتے ہیں	اِحْدَی	ایک (مونث)
دَابِرَ	جڑ	تَسْتَغِیْثُوْنَ	تم فریاد کرتے ہو
مُرْدِفِیْنَ	لگاتار آنے والے	غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَۃِ	بغیر کیل کانٹے / اسلحے و قوت کے
یُغَشِّیْ	وہ ڈھانپ دیتا ہے / طاری کر دیتا ہے	اَلنُّعَاسَ	اونگھ / غنودگی
رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	شیطان کی نجاست	اَلْاَعْنَاقِ	گردنیں
بَنَانٍ	پور پور - جوڑ جوڑ	زَحْفًا	لشکر کشی کی صورت میں
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	جنگی چال کے طور پر	رَمَیْتَ	تو نے پھینکا
مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ	کسی فوج سے جا ملنے کیلئے	لِیُبْلِیَ	تاکہ وہ آزمائے
مُوْھِنُ	کمزور کرنے والا	شَرَّ الدَّوَآبِّ	بدترین قسم کے جانور
اِسْتَجِیْبُوْا	حکم مانو - پکار کا جواب دو	یَحُوْلُ	حائل ہوتا ہے
مُسْتَضْعَفُوْنَ	مغلوب - بے زور	یَتَخَطَّفُ	وہ اُچک لے - اڑا لے
لَا تَخُوْنُوْا	تم خیانت نہ کرو	یُثْبِتُوْا	وہ قید کر دیں
اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ	پہلوں کی کہانیاں	مُکَآءً	سیٹیاں
تَصْدِیَۃً	تالیاں	فَیَرْکُمَہٗ	وہ جمع کرے اسے
مَضَتْ	گزر چکی	یَوْمَ الْفُرْقَانِ	فیصلے کا دن
بِالْعُدْوَۃِ الدُّنْیَا	وادی کے اس جانب و کنارے	اَلرَّکْبُ	قافلہ
بِالْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰی	اُس جانب و کنارے	لَفَشِلْتُمْ	تم ضرور ہار جاتے - نامرادی دکھاتے
یُقَلِّلُ	کم کر کے دکھاتا ہے - تھوڑا کرے	فَاثْبُتُوْا	ثابت قدم رہو
فَتَفْشَلُوْا	پس تم ہار جاؤ گے	بَطَرًا	اتراتے ہوئے
جَارٌ	معاون و حمایتی	تَرَآءَتْ	آمنے سامنے ہوئے
نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیْہِ	وہ الٹے پاؤں پھر گیا		

غَرَّ	دھوکے میں ڈالا / مغرور کیا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ	جلنے کا عذاب
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا	وہ بدلنے والا نہیں	كَدَأْبِ	جیسے۔ عادت۔ طریقہ
تَثْقَفَنَّ	تم پاؤ	شَرِّدْ	بھگا دو۔ بکھیر دو
فَانْبِذْ	پس پھینک دو	اَعِدُّوْا	تیار کرو
لَا يُعْجِزُوْنَ	وہ تھکا نہیں سکتے۔ ہرا نہیں سکتے۔ عاجز نہیں کر سکتے		
يُوَفَّ	پورا کیا جائے گا	جَنَحُوْا	وہ مائل ہو جائے
لِلسَّلْمِ	صلح کیلئے	اَيَّدَ	اس نے تائید کی
حَسْبُكَ اللّٰهُ	تجھ کو کافی ہے اللّٰہ	حَرِّضْ	شوق دلاؤ۔ ابھارو
اَسْرٰى	قیدی	يُثْخِنَ	وہ خونریزی کرے / کچل ڈالے
عَرَضَ الدُّنْيَا	دنیا کے فائدے	اٰوَوْا	جگہ دی / پناہ دی
اِسْتَنْصَرُوْا	انہوں نے مدد چاہی	اُولُوا الْاَرْحَامِ	خون کے رشتہ دار

● اہم احادیث مع تراجم

1) اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْاِسْتِغْفَارُ

سب سے زیادہ فضیلت والا عمل لا الٰہ الا اللّٰہ اور بہترین دعا استغفار ہے۔

2) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

علم کی طلب ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔

3) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے (دوسروں کو) سکھایا۔

4) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ بَابًا مِنَ الْعَافِيَةِ

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللّٰہ نے اُسکے لئے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔

5) لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ

تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا ہے جب تک اس کی خواہش اس (تعلیم) کے مطابق نہ ہو جائے جو میں لایا ہوں۔

6) لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا

وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے۔

7) اَلرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ كِلَاهُمَا فِي النَّارِ

رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں آگ میں ہے۔

8) اِنَّ اَکْمَلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے۔

۹) کُلُّکُمْ رَاعٍ وَکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِهٖ

تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔

10) خَیْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

لوگوں میں اچھا وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والا ہو۔

- قرآن مجید، تعارف، حفاظت اور فضائل
- قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کیلئے مھیمن یعنی نگہبان بتایا گیا ہے۔

- ختمِ نبوت
- ختمِ نبوت کے عقیدہ کو قرآن کریم کی تقریباً 100 آیاتِ مبارکہ اور آپؐ کی تقریباً 210 احادیثِ مبارکہ میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔
- نبوت کے ایک جھوٹے دعویدار اسود عنسی کو قتل کرنے کیلئے نبی کریم نے حضرت فیروز دیلمی نامی صحابی کو روانہ کیا۔
- حضرت ابوبکر صدیق کے دورِ خلافت میں مسلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا۔
- مسلیمہ کذاب کے خلاف جنگ میں 1200 صحابہ کرام اور تابعین شہید ہوئے۔
- عبدالملک بن مروان کے دورِ حکومت میں نبوت کے جھوٹے دعویدار حارث دمشقی کذاب کو سزائے موت ہوئی۔
- حاکمِ عراق محمد خالد بن عبداللہ نے نبوت کے جھوٹے دعویداران مغیرہ بن سعید اور بیان بن سمعان کو سزائے موت دی۔
- غلام احمد قادیانی نے پہلے دعویٰ کیا کہ وہ مجدد ہے۔ پھر کہ وہ امام مہدی ہے۔ پھر کہ وہ مسیح موعود ہے۔ پھر کہ وہ ظلی اور بروزی نبی ہے یعنی اس پر آپؐ کی نبوت کا سایہ ہے۔
- 1901ء میں اس نے عین محمد رسول اللہ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا۔
- 7 ستمبر ۱۹۷۴ء کو آئینِ پاکستان کی دفعہ 260 میں شق (2) کے بعد نئی شق (3) درج کی گئی جس میں ختمِ نبوت پر ایمان کو مسلمان ہونے کی شرط قرار دیا گیا۔

- امام ابو حنیفہ کے بقول نبوت کے جھوٹے دعویدار سے دلیل مانگنے والا بھی خارج الاسلام ہوگا۔
- آپ ﷺ نے فرمایا: "میری امت میں 30 جھوٹے ہوں گے اور ہر ایک کہے گا کہ وہ نبی ہے۔

• علم کی فرضیت و فضیلت

- اللہ کے بندوں میں سے اہلِ علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔
- رسول اللہ ﷺ نے علم کو جنت کی پھلواریاں قرار دیا۔ یعنی علم کی مجلس۔
- علم حاصل کرنا نیکی ہے۔
- علم کی طلب عبادت ہے۔
- اس میں مصروف رہنا تسبیح ہے۔
- علم میں بحث و مباحثہ کرنا جہاد ہے۔
- علم سکھانا صدقہ ہے۔
- علم میں غور و خوض کرنا روزے کے برابر ہے۔
- نبی ﷺ کی صبح شام کی دعا یہ بھی تھی:

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع والے علم کی درخواست کرتا ہوں۔

• طہارت اور جسمانی صفائی

- طہارت کے لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔
- طہارت میں دو چیزیں شامل ہیں: ① وضو ② غسل
- نماز سے پہلے وضو کرنا واجب ہے۔
- وضو کے چار فرائض ہیں:

① چہرے کا دھونا ② کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھونا
③ سر کا مسح کرنا ④ ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا

- وضو کی باقی چیزیں سنت اور مستحب ہیں۔
- وضو کا مسنون طریقہ حسب ذیل ہے۔

① اچھی طرح ہاتھوں کو دھونا ② تین بار کلی کرنا
③ تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا ④ چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک اچھی طرح دھونا ⑤ کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا ⑥ سر کا مسح کرنا

⑦ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کو دھونا ⑧ وضو کرتے ہوئے یہ خیال کرنا
کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھویا جائے۔
⑨ جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا

- غسل کے معنی اُردو زبان میں نہانے کے ہیں۔
- اگر جسم پاک نہ ہو تو وضو سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔
- رسولؐ نے جمعہ کے دن غسل کرنا ہر مسلمان کیلئے مسنون قرار دیا ہے۔
- عیدین اور عمرہ و حج کیلئے احرام باندھنے سے پہلے نہانے کو سنت میں شامل کیا۔
- نہانے سے پہلے وضو کر لینا بہتر ہے وگرنہ 3 بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر ناک میں 3 بار جہاں تک ممکن ہو آگے تک پانی لے جائے۔
- جسم پر 3 بار پانی بہانا چاہیے۔

اسلامیات۔۔ جماعت دہم؛ اہم نکات

- سورۃ الاحزاب سے اہم الفاظ/معنی

جَوْفٌ	دھڑ۔ پہلو	اَدْعِیَآءَ	منہ بولے بیٹے
اُدْعُوْهُمْ	انہیں بلاؤ۔ انہیں پکارو	تَعَمَّدَتْ	اُس (ایک عورت) نے ارادہ کیا
اُولُوا الْاَرْحَامِ	رشتے دار	تُظٰهِرُوْنَ	تم اظہار کرتے ہو
اَفْوَاه	منہ (جمع)	اَقْسَطُ	زیادہ منصفانہ بات۔ زیادہ عدل و انصاف پر مبنی بات
اَوْلٰی	مقدم۔ زیادہ حق رکھنے والا	مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا۔ تحریر شدہ
زَاغَتْ	ٹیڑھی ہو گئی / پھر گئی	اُبْتُلِیَ	آزمائے گئے
اَقْطَارِ	اطراف	یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ	وہ پیٹھ پھیریں گے
یَعْصِمُ	بچاتا ہے۔ بچائے گا	هَلُمَّ	آؤ ہماری طرف
تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ	گھومتی ہیں انکی آنکھیں	یُغْشٰی	غشی طاری ہو جاتی ہے۔ بے ہوشی آتی ہے
حِدَادٍ	تیز	اَلْاَحْزَابُ	گروہ (جمع)
اَلْاَعْرَابُ	بدو۔ دیہاتی	اَلْحَنَاجِرَ	گلہ (جمع)
عَوْرَةٌ	کھلا / غیر محفوظ	مَا تَلَبَّثُوْا	اُنہوں نے توقف نہ کیا۔ وہ نہ ٹھہرے
تُمَتَّعُوْنَ	تمھیں فائدہ دیا جاتا ہے	اَلْمُعَوِّقِیْنَ	رکاوٹیں ڈالنے والے

اَشِحَّةً	بخیل (جمع)	زَادَ	زیادہ ہو گیا
نَحْبَ	نذر	لَمْ يَنَالُوْا	(بھلائی کو) نہیں پہنچے
صَيَاصِيْهِمْ	انکے قلعے	قَذَفَ	پھینکا - ڈالا
اَوْرَثَ	وارث بنایا	تَسْلِيْمًا	سر تسلیم خم کرنا - اطاعت اختیار کرنا
رَدَّ	لوٹا دیا - واپس کر دیا	ظَاهَرُوْا	انہوں نے مدد کی - ساتھ دیا
تَأْسِرُوْنَ	تم قیدی بناتے ہو	لَمْ تَطَئُوْهَا	تم نے پامال نہ کیا
تُرِدْنَ	تم (جمع مونث) ارادہ کرتی ہو	تَعَالَيْنَ	آؤ
اُمَتِّعْكُنَّ	میں تمہیں کچھ مال دوں	اُسَرِّحْكُنَّ	میں تمہیں رخصت کر دوں
سَرَاحًا	رخصتی - آزادی دینا	اَعَدَّ	تیار کیا
ضِعْفَيْنِ	دوگنا - دُہرا	اَعْتَدْنَا	ہم نے تیار کر رکھا ہے
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ	اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو	قَرْنَ	قرار پکڑو - ٹھہری رہو
اَلرِّجْسَ	ناپاکی	يَقْنُتْ	فرمانبرداری اختیار کرتا ہے
لَسْتُنَّ	تم (مونث) نہیں ہو	فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	دبی زبان/نرم لہجے میں بات نہ کرو
لَا تَبَرَّجْنَ	زینت نہ دکھاتی پھرو	لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	تاکہ دور کر دے تم سے (ناپاکی)
اَلْقٰنِتٰتُ	فرمانبردار عورتیں	اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ	صدقہ دینے والے
اَلْخِيَرَةُ	اختیار	اَمْسِكْ	تو روکے رکھ
تُخْفِيْ	تو چھپاتا ہے	وَطَرًا	حاجت
مُبْدِيْ	ظاہر کرنے والا	بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا	صبح و شام
يَلْقَوْنَ	وہ ملیں گے	تَعْتَدُّوْنَ	تم عدت پوری کراتے ہو
اَنْ يَّسْتَنْكِحَ	کہ وہ نکاح کرے	تُؤْوِيْ	تو اپنے پاس جگہ دے
اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ	کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں	تَحِيَّةً	تحفہ - دعا
سِرَاجًا مُّنِيْرًا	روشن چراغ	وَهَبَتْ	اس (مونث واحد) نے ہبہ کیا
تُرْجِيْ	تو چاہے	عَزَلْتَ	تو نے علیحدہ کیا
اِنٰىهُ	کھانے کے تیار ہونے کا وقت	دُعِيْتُمْ	تمھیں بلایا جائے
طَعِمْتُمْ	تم کھانا کھا چکو	فَانْتَشِرُوْا	منتشر ہو جاؤ (واپس چلے جاؤ)
مُسْتَاْنِسِيْنَ	دل لگاتے ہوئے	يُؤْذِيْ	وہ تکلیف دیتا ہے
يَسْتَحْيٖ	حیا کرتا ہے - شرماتا ہے	اِحْتَمَلُوْا	انھوں نے بوجھ اٹھالیا
يُدْنِيْنَ	نیچے کر لیا کریں (بڑی چادر)	جَلَابِيْبِ	چادر (جمع)

اَنْ یُّعْرَفْنَ	کہ وہ پہچان لی جائیں	اَلْمُرْجِفُوْنَ	افواہیں پھیلانے والے
لَنُغْرِیَنَّکَ	ہم تجھے پیچھے لگادیں گے	لَا یُجَاوِرُوْنَ	وہ پڑوس/قریب میں نہ رہ سکیں گے
وَمَا یُدْرِیْکَ	تجھے کیا خبر	بَرَّأَ	بری کردیا - بے عیب ثابت کردیا
قَوْلًا سَدِیْدًا	سیدھی بات/سچی بات	وَجِیْهًا	محترم/عزت والا
عَرَضْنَا	ہم نے پیش کیا	اَشْفَقْنَ	وہ ڈر گئیں
ظَلُوْمًا جَهُوْلًا	بڑا ظالم اور جاہل		

- سورۃ الممتحنہ سے اہم الفاظ/معنی

تُلْقُوْنَ	تم ڈالتے ہو - اظہار کرتے ہو	تُسِرُّوْنَ	تم چھپاتے ہو
بُرَءٰٓؤُا	بیزار - لاتعلق	یَرْجُوْا	وہ اُمید رکھتا ہے
اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ	اگر وہ تم پر قابو پا جائیں - غالب آجائیں		
عَادَیْتُمْ	تم نے عداوت کی - دشمنی مول لی	اَنْ تَبَرُّوْا	تم نیکی اور بھلائی کرو
ظٰهَرُوْا	انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی	فَامْتَحِنُوْهُنَّ	تم انکی آزمائش کرو
حِلٌّ	حلال	عِصَمِ	عزت وناموس (عصمت کی جمع)
کَوَافِرِ	کافر عورتیں (جمع)	فَعَاقَبْتُمْ	پھر تمھاری نوبت آئے - باری آئے
یُبَایِعْنَ	وہ بیعت کرتی ہیں	قَدْ یَئِسُوْا	بے شک وہ مایوس ہو گئے

۵ اہم احادیث بمع تراجم

1) مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰی لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ

جس نے اللّٰہ کے لئے محبت کی اور بغض رکھا اور عطا کیا اور منع کیا تو اس نے ایمان مکمل کر لیا۔

2) مَنْ نَصَرَ قَوْمَهٗ عَلٰی غَیْرِ الْحَقِّ فَهُوَ کَالْبَعِیْرِ الَّذِیْ رُدِّیَ فَهُوَ یُنْزَعُ بِذَنَبِهٖ

جس شخص نے کسی ناجائز کام میں اپنی قوم کی مدد کی تو وہ اُس اونٹ کی طرح ہے جو کنوئیں میں گر پڑا اور پھر دُم پکڑ کر نکالا جا رہا ہو۔

3) اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ مَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ

نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھایا اُس نے گویا دین کو ڈھایا۔

4) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ
یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ"

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا "جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ "خاموش ہو جاؤ" جب کہ امام خطبہ دے رہا ہو، تو تم نے فضول بات کی"

5) مَنْ تَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا اِلٰی جَهَنَّمَ

جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر سے پھلانگ کر گیا اس نے (گویا) جہنم کی طرف پل بنایا۔

6) اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ
وَعَلَیْكُمُ السَّكِیْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ اطمینان (اور وقار) کے ساتھ چلتے ہوئے آؤ۔ جو (نماز) تم پاؤ اسے ادا کرو اور جو تم سے رہ جائے تو اسے پورا کر لو۔

7) مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهٗ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

جس نے ایمان کے ساتھ اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس (کی راتوں) میں قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

8) لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ، فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ

روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

9) مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ فَقَضٰی مَنَاسِكَهٗ وَسَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ
وَیَدِهٖ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

جس نے بیت اللہ کا حج اور اس کے مناسک (پورے) ادا کئے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے گئے۔

10) مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَی النَّارِ

جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے، اللہ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

زکوٰۃ کی فرضیت، اہمیت اور مصارف

- زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں پاک ہونا۔ نشو نما پانا۔ بڑھنا۔
- سورۃ التوبہ آیت 60 میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان ہوئے ہیں۔

1) فقراء 2) مساکین 3) عاملین (زکوٰۃ کے محکمے کے ملازمین)
4) تالیفِ قلب 5) رقاب (غلام آزاد کرانا) 6) غارمین (قرضدار)
7) فی سبیل اللہ 8) ابن السبیل (مسافر)

صبر، شکر اور ہماری انفرادی واجتماعی زندگی

- صبر کے لغوی معنی ہیں روکنا اور برداشت کرنا
- شکر کے لغوی معنی ہیں کسی کے احسان وعنایت پر اس کی تعریف کرنا۔ اس کا شکریہ ادا کرنا۔ اس کا احسان ماننا۔ اور زبان سے اس کا کھل کر اظہار کرنا۔
- شکر ادا کرنے کے 3 طریقے ہو سکتے ہیں۔

(1) زبان سے کلماتِ شکر ادا کرنا۔
(2) دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اپنی اطاعت و بندگی کا احساس رکھنا۔
(3) اپنے عمل سے اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا۔

- صبر کو رسولوں کی سنت قرار دیا گیا۔
- حضرت ایوب کے صبر و استقامت کی بنا پر انھیں نِعْمَ الْعَبْدُ یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

عائلی زندگی

- عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔
- زوجین (شوہر اور بیوی) خاندان کے دو اہم ستون ہیں۔
- قرآن نے رشتہ ازدواج کو "احصان" کا نام دیا ہے جس کا مطلب ہے "قلعہ بند" ہو کر محفوظ ہو جانا"۔
- رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "مُحصن" یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔

ہجرت و جہاد

- ہجرت کے معنی ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔

- ہجرت کی استطاعت رکھنے کے باوجود نہ کرنے والا جہنمی ہوگا۔
- جہاد کے معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔
- جہاد کی اعلیٰ قسم "جہاد اکبر" اپنے نفس کے خلاف لڑنے کو کہتے ہیں۔
- عملی جہاد کو سورۃ الفرقان میں "جِهَادًا كَبِيرًا" قرار دیا گیا۔
- جہاد کی دوسری اقسام "جہاد بالعلم" اور "جہاد بالمال" ہیں۔
- جہاد بالنفس کو قرآن میں "قتال" بھی کہا گیا ہے۔
- رسول ؐ نے عورتوں سے فرمایا: تمہارا جہاد "حجِ مبرور" ہے۔

نبی کریم ؐ کی سیرت اور ارشادات

- نبی ؐ نے فرمایا: قتلِ عمد کا قصاص لیا جائے گا۔
- قتل غیر عمد وہ ہے جس میں کوئی لاٹھی یا پتھر لگنے سے ہلاک ہو جائے۔ اس صورت میں ایک سو اونٹ دیت مقرر ہے۔ جو اس سے زیادہ طلب کرے گا وہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں میں سے ہوگا۔
- اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد میں) کوئی وصیت جائز نہیں۔
- لڑکا اس کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر وہ پیدا ہوا اور جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا سنگ ہے۔

تقسیم ہند سے پہلے کے اہم واقعات

1) انڈین نیشنل کانگریس 1885ء کو A.O. Hume نے قائم کیا۔

2) تقسیم بنگال جون 1905ء میں منظور ہوئی۔

3) تقسیم بنگال کے خلاف کانگریسی رہنماؤں نے آریا سماج تحریک شروع کی

4) کانگریس نے 7 اگست 1905ء کو برطانوی سامان کے بائی کاٹ کیلئے Swadeshi Movement شروع کی۔

5) برطانوی بادشاہ George V دہلی دورے پر 1911ء میں آئے اور تقسیم بنگال کو
منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔

6) سر آغا خان کی سربراہی میں 35 ممبران پر مشتمل شملہ وفد نے وائسرائے لارڈ منٹو سے ملاقات کی۔

7) یہ ملاقات 1 اکتوبر 1906ء کو ہوئی جس میں جداگانہ انتخابات کا مطالبہ کیا

8) محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس نے قرارداد کے تحت 30 دسمبر 1906ء کو All India Muslim League
قائم کرنے کا اعلان کیا۔

9) قائداعظم کی کاوشوں سے 1916ء میں Lucknow Pact ہوا۔

10) محمد علی جوہر نے خلافت تحریک اکتوبر 1929ء میں شروع کی

11) مولانا محمودالحسن نے ریشمی رومال کی تحریک شروع کی۔ 1915ء میں اسکا آغاز ہوا۔

12) تحریک ہجرت 1919ء میں شروع ہوئی۔

13) منٹو مورلے ریفارمز 1909ء میں پیش ہوئے۔

14) Government of India Act کو 1919ء میں متعارف کروایا گیا۔

15) Montague-chelmsfrd Reforms کو 1919ء میں متعارف کروایا گیا۔

16) سول نافرمانی اور عدم تعاون کی تحریکیں (1920-22) تک مہاتما گاندھی
اور مولانا محمد علی جوہر نے چلائیں۔

17) آل انڈیا مسلم لیگ بنانے کا مشورہ سر سلیم خان نے دیا۔

18) قانون ساز اسمبلی میں budget debate 1927ء میں ہوئی۔

19) قائداعظم اور جواہر لال نہرو 1927ء میں ملے۔

20) قائداعظم نے 20 مارچ 1927ء کو دہلی میں منعقد آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں
کچھ تجاویز پیش کیں جنکو Delhi Proposals کہتے ہیں۔

21) Sir John Simon کے ساتھ 7 ممبران کا comission 1927ء میں
ہندوستان آیا۔ انڈین لیڈر نے اسکو "All White" کہہ کر پکارا

22) یہ Commission فروری 1928ء میں ہندوستان پہنچا مگر ہندوستانیوں نے
سیاہ جھنڈے اٹھائے اور Simon Go Back کے نعرے لگائے۔

23) Simon Commission نے اپنی رپورٹ جون 1930ء میں پیش کی۔

24) نہرو رپورٹ 1928ء میں پیش ہوئی۔

25) نہرو رپورٹ کی تجاویز کو تمام پارٹیوں کے سامنے لکھنؤ میں اگست 1928ء میں پیش کیا گیا۔

26) قائداعظم نے 25 مارچ 1929ء کو دہلی میں مسلم لیگ کا اجلاس بلایا جس میں انہوں نے مشہور 14 نکات پیش کیے۔

27) مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 30 دسمبر 1930ء میں الہ آباد میں علامہ اقبال کی صدارت میں ہوا۔ اقبال نے اس خطبے میں muslim provinces under a Federal System تجویز کیا۔

28) برطانیہ کے عام انتخابات میں 1929ء میں Ramsay Macdonald وزیر اعظم بنے۔

29) انہوں نے ہندوستان کے آئینی بحران کو حل کرنے کیلئے تمام پارٹیوں کو Britain بلوایا۔

30) پہلی Round Table Conference 12 نومبر 1930ء سے 19 جنوری 1931ء ہوئی۔ جس میں کانگریس کے علاوہ تمام پارٹیوں نے شرکت کی۔

31) دوسری Round Table Conference ستمبر تا دسمبر 1931ء میں ہوئی جس میں گاندھی اور علامہ اقبال نے بھی شرکت کی۔

32) دوسری Round Table Conference کی ناکامی کے بعد برطانوی منسٹر نے 4 اگست 1932ء کو Communal Award کا اعلان کیا

33) تیسری Round Table Conference 17 نومبر 1932ء سے 24 نومبر 1932ء تک جاری رہی۔ اس میں قائداعظم اور کانگریس نے شرکت نہیں کی اور یہ ناکام ہو گئی۔

34) دوسری Round Table Conference کی ناکامی کے بعد برطانیہ نے انڈیا کا آئین تشکیل دیا جسے Government Of India Act 1935 کہتے ہیں۔

35) 1923-34ء کے درمیان مسلم لیگ دو دھاگوں میں بٹی رہی۔ ایک کی سربراہی قائداعظم کر رہے تھے اور ایک کی سر محمد شفیع۔

36) محمد شفیع کی پارٹی نے Simon Commission کی طرفداری کی جبکہ جناح کی پارٹی اسکی مخالف تھی۔

37) قائداعظم نے 1934ء میں سیاست میں دوبارہ حصہ لیا۔

38) قائداعظم 1936ء میں ہندوستان واپس آئے اور پارٹی کو متحد کیا۔

39) جناح کو قائداعظم کا خطاب مولانا مظہر الدین نے 1937ء میں دیا۔

40) مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 1938ء پٹنہ میں ہوا۔

41) مسلم لیگ نے 22 دسمبر 1939ء کو یوم نجات منایا۔

42) فروری تا مارچ 1937ء کو ہندوستان کے انتخابات میں کانگریس نے حکومت 11 میں 8 صوبوں میں بنائی۔

43) مارچ 1939ء کو کانگریس کی کارکردگی پر شریف رپورٹ آئی۔

۴۴) کانگریسی منسٹروں نے نومبر 1939ء کو استعفیٰ دیا۔

45) مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں ہوا۔ منٹو پارک میں۔

46) شیرِ بنگال مولوی فضل الحق نے اسی اجلاس میں قرارداد پیش کی۔

47) کرپس مشن کے خلاف 1942ء میں کانگریس نے Quit India Movement شروع کی۔

48) سندھ 1843ء اور پنجاب 1849ء میں انگریزوں نے فتح کر لیا۔

49) پہلا Government of India Act 1858ء میں East India Company نے دیا۔

50) Lord Canning 1858ء سے 1862ء تک ہندوستان کے گورنر جنرل رہے۔

51) Lord Elgin 1862ء سے 1863ء تک ہندوستان کے گورنر جنرل رہے۔

52) Lord Lawrence 1864ء سے 1869ء تک ہندوستان کے وائسرائے رہے۔

53) اس سے پہلے Lord Lawrence پنجاب کے Chief Commissioner تھے۔

54) Lord Mayo 1869ء سے 1872ء تک ہندوستان کے وائسرائے رہے۔

55) Lord Northbrook 1872ء سے 1876ء تک ہندوستان کے وائسرائے رہے۔

56) Lord Lytton 1876ء سے 1880ء تک ہندوستان کے وائسرائے رہے۔

57) انڈیا میں Britain کے لگائے گئے Acts:

1) The Indian Councils Act 1861
2) The Indian Council Act 1892
3) The Government of India Act 1909
4) The Government of India Act 1919

تاریخ سے کچھ اہم نکات

1) جنگِ پلاسی 1757ء میں بنگال کے نواب سراج الدولہ اور East India Company
کے درمیان لڑی گئی۔

2) جنگ بکسر 1764ء میں انگریزوں اور بنگال کے نواب میر قاسم، اودھ کے نواب
شجاع الدولہ اور مغل شہنشاہ عالم دوم کے درمیان لڑی گئی۔ جسکا اختتام 1765ء
کے معاہدہ الہ آباد پر ہوا جس کی رو سے شاہ عالم ثانی کو پچاس لاکھ روپے دینے پڑے۔

3) 1758ء میں مرہٹوں نے لاہور اور پشاور پر قبضہ کیا تو افغان بادشاہ احمد شاہ
ابدالی نے 1761ء میں مرہٹوں کے خلاف پانی پت کی تیسری جنگ لڑی۔

4) پانی پت کی پہلی جنگ 1526ء اور دوسری جنگ 1556ء میں لڑی گئی۔

5) ٹیپو سلطان 22 ستمبر 1782ء کو میسور کے حکمران بنے اور چوتھی انگریز میسور
جنگ میں سرنگاپٹم کے مقام پر 4 مئی 1799ء کو شہید ہوئے۔

6) بہادر شاہ ظفر 1862ء میں رنگون میں انتقال کر گئے۔

7) 1 نومبر 1858ء کو اعلان کیا گیا کہ ملکہ وکٹوریہ ہندوستان کی سربراہ ہونگی۔

8) پہلے وائسرائے ہندوستان کا نام Canning تھا۔

9) تقسیم ~~ہندوستان~~ بنگال کا فیصلہ 1905ء میں ہوا۔

10) مسلم لیگ 1906ء میں بنی جسکو قائد اعظم نے 1913ء میں جائن کیا اور 1916ء
میں اسکے صدر منتخب ہوئے۔

11) قائد اعظم نے 1906ء میں کانگریس جائن کی مگر 1920ء میں علیحدہ ہو گئے۔

12) سر سٹیفورڈ کرپس کے ساتھ 3 افراد کا ایک وفد 1942ء میں ہندوستان کے آئینی
بحران کا حل نکالنے ہندوستان پہنچے۔ اسکو کرپس مشن کہا گیا۔

13) سی۔ آر فارمولا 1944ء میں مدراس سے کانگریس کے رہنما چکرورتی راج گوپال
اچاریہ نے دیا۔

14) گاندھی جناح مذاکرات ستمبر 1944ء میں ہوئے جس میں 21 خطوط کا تبادلہ بھی ہوا۔

15) 25 جون 1945ء کو گورنر جنرل لارڈ ویول نے شملہ میں کانفرنس کرائی جسے
شملہ کانفرنس کہتے ہیں۔

16) دسمبر 1945ء میں ہندوستان کے مرکزی اسمبلی کے انتخابات ہوئے جس میں مسلمانوں
کیلئے 100 میں سے 30 نشستیں مختص تھیں۔

17) 1946ء کے اوائل میں 11 صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہوئے جس میں مسلمانوں
کیلئے مخصوص 492 میں سے 454 نشستیں حاصل کیں جو کل کا 92٪ بنتا ہے۔

18) 3 وزراء پر مشتمل کابینہ مشن نے 16 مئی 1946ء کو اپنی تجاویز پیش کیں جنکو کابینہ مشن پلان کہتے ہیں۔

19) کابینہ مشن پلان کے تحت تمام صوبوں کو 3 گروپوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔

20) 16 جون 1946ء کو وائسرائے نے عبوری حکومت قائم کرنے کا اعلان کیا جس میں کانگریس کے 6۔ مسلم لیگ کے 5 اور اقلیتوں کے 3 نمائندے شامل تھے۔

21) مسلم لیگ نے 25 جون 1946ء کو شرائط مان کر عبوری حکومت مان لی۔

22) 10 جولائی 1946ء کو جواہر لال نہرو کانگریس کے لیڈر منتخب ہوئے۔

23) 29 جولائی 1946ء کو مسلم لیگ نے کابینہ مشن پلان کی منظوری واپس لے لی۔

24) قائداعظم کی اپیل پر 16 اگست 1946ء کو یوم راست اقدام منایا گیا۔

25) برطانیہ کے وزیراعظم لارڈ ایٹلی نے فروری 1947ء کو اعلان کیا کہ جون 1948ء سے پہلے پہلے ہندوستان کو آزاد کر دیں گے۔

26) لارڈ ایٹلی نے لارڈ ویول کو واپس بلا کر ماؤنٹ بیٹن کو نیا وائسرائے مقرر کیا جس نے 3 جون کا پلان بنایا۔

27) مسلم لیگ نے 3 جون پلان کو 10 جون 1947ء کو منظور کر لیا۔ اور کانگریس نے اسے 14 جون 1947ء کو منظور کیا۔

28) ریڈکلف ایوارڈ کا اعلان 17 اگست 1947ء کو ہوا۔

29) سندھ اسمبلی نے 26 جون 1947ء کو پاکستان کی آئین ساز اسمبلی میں شمولیت اختیار کی۔

30) بلوچستان کے شاہی جرگے نے جون 1947ء میں پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔

31) KPK میں referendum جولائی 1947ء میں کرایا گیا۔

32) 1 اپریل 1948ء کو بھارت نے نہروں کے ہیڈورکس بند کر دیے۔ جس پر سندھ طاس معاہدہ 1960 ستمبر میں ہوا۔ 3 مشرقی دریا ستلج، بیاس، راوی بھارت جبکہ 3 مغربی دریا چناب، جہلم، سندھ دریا پاکستان کے کنٹرول میں آئے۔

32) کشمیر کے مسئلے پر 1 نومبر 1947ء کو قائداعظم نے ماؤنٹ بیٹن سے مذاکرات کیے۔

33) بھارت کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں 1 جنوری 1948ء کو لے گیا۔ جس نے 12 اگست 1948ء اور 5 جنوری 1949ء کو مسئلہ کے حل کیلئے دو قراردادیں پیش کیں۔

39) 12 مارچ 1949ء میں وزیراعظم لیاقت علی خان نے قرارداد مقاصد کو دستور ساز اسمبلی کے سامنے پیش کیا۔ جس کے مطابق ملک میں وفاقی نظام حکومت قائم کیا جائے گا۔ 1985ء کی ترمیم کر کے قرارداد مقاصد کو 73 کے آئین کا حصہ بنایا گیا۔

35) 16 اکتوبر 1955ء میں غلام محمد کو معزول کر کے سکندر مرزا نئے گورنر جنرل بنے۔

36) جون 1955ء میں دوسری آئین ساز اسمبلی وجود میں آئی۔

37) وزیر اعظم چودھری محمد علی کی رہنمائی میں 23 مارچ 1956ء کو پہلا آئین نافذ ہوا۔

38) دوسری آئین ساز اسمبلی نے One Unit قائم کیا جسکے تحت ملک کے دو صوبے بنائے گئے۔

39) 56 کے آئین کے مطابق ملک کو ایک وفاق قرار دیا گیا اور ملک میں پارلیمانی حکومت کو رائج کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس آئین کے نفاذ کے ساتھ ہی سکندر مرزا صدر بن گئے۔

40) سکندر مرزا نے 7 اکتوبر 1958ء کو ملک کا پہلا مارشل لاء نافذ کیا۔

41) جنرل ایوب خان نے سکندر مرزا کو استعفیٰ دینے پر مجبور کر کے خود 27 اکتوبر 1958ء کو خود اقتدار سنبھالا۔

42) 1959ء میں ایوب خان نے Basic Democracies کا نظام متعارف کروایا۔ اسکے کل ممبران کی تعداد 80 ہزار تھی جو بعد میں بڑھا کر 1 لاکھ 20 ہزار کر دیا گیا۔

43) ایوب خان نے ایک آئینی کمیٹی تشکیل دی۔ جسکے مرتب کردہ آئین کو 1 مارچ 1962ء کو نافذ کیا گیا۔ اس آئین کی رو سے ملک میں صدارتی نظام رائج تھا۔ اور ملک کو ایک وفاق اور دو صوبوں میں تقسیم کیا گیا۔ 62 کے آئین میں ایوانی ادارہ National Assembly قائم ہوا۔

44) NA کے کل ممبران کی تعداد 156 تھی اور 6 عورتوں کیلئے مختص تھیں۔ باقی دو صوبوں میں یکساں تھیں۔

45) 65 کے انتخابات میں ایوب خان نے فاطمہ جناح کو شکست دی۔

46) بھارت نے 6 ستمبر 1965ء کی رات سیالکوٹ، قصور اور لاہور کے علاقوں میں پاکستانی سرحد پر حملہ کیا۔ صدر ایوب نے 6 ستمبر 1965ء کو اعلانِ جنگ کیا۔ 17 روز بعد 23 ستمبر 1965ء کو جنگ ختم ہوئی۔

47) مغربی پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو نے 1967ء میں پیپلز پارٹی کی بنیاد رکھی۔

48) جنرل ایوب نے 25 مارچ 1969ء کو اقتدار جنرل آغا محمد یحییٰ کے سپرد کیا جو 20 دسمبر 1971ء تک رہا۔ جس نے ون یونٹ توڑ کر صوبے بحال کیے۔

49) 29 مارچ 1970ء کو یحییٰ خان نے ایک آئینی فارمولا پیش کیا جسے Legal Framework Order کہتے ہیں جسکے تحت پاکستان ایک وفاقی حکومت تھا۔ LFO میں اسمبلی کی نشستیں 313 کر دی گئیں جن میں سے 13 عورتوں کیلئے مختص تھیں

50) جنرل یحییٰ نے 1970ء دسمبر میں عام انتخابات کرائے۔ نتائج کے بعد مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے 169 میں سے 167 نشستیں حاصل کیں۔ جبکہ مغربی پاکستان میں پیپلز پارٹی نے 138 میں سے 87 نشستیں حاصل کیں۔

51) 16 دسمبر 1971ء کو سقوطِ ڈھاکہ کے بعد اقتدار بھٹو کے حوالے کیا گیا۔

52) پاکستان میں دوسرا مارشل لاء 25 مارچ 1969ء سے نافذ ہوا۔

53) فروری 1974ء میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی جس میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کیا۔

54) ذوالفقار علی بھٹو کا دورِ حکومت 1971ء سے 1977ء تک رہا۔ جس میں بھٹو نے 20 دسمبر 1971ء کو ملک کے پہلے سویلین مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی حیثیت سے اقتدار سنبھالا۔ انکا مارشل لاء 20 اپریل 1972ء تک نافذ رہا۔

55) نومبر 1972ء میں State Life Insurrance Corporation قائم کی گئی۔

56) 73 کا آئین وفاقی پارلیمانی طرز کا ہے جو 14 اگست 1973ء سے نافذ ہوا۔

57) 73 کے آئین کے آرٹیکل کی تعداد 280 ہے۔

58) 73 کے آئین میں پہلی بار Bicameral Legislature قائم ہوئی۔

59) مارچ 1978ء کو لاہور ہائی کورٹ نے سابق وزیراعظم بھٹو کو نواب محمد احمد خان کے قتل کے الزام میں سزائے موت کا حکم سنایا۔ جسکے بعد 5 جولائی 1977ء کو ضیاء نے اقتدار سنبھالا جو 1988ء تک رہا۔

60) ضیاء الحق نے صدرِ پاکستان کا عہدہ ستمبر 1978ء کو سنبھالا۔

61) 23 مارچ 1981ء کو عبوری آئین نافذ کیا گیا 73 کے آئین کے عوض۔ 12 اگست 1983ء کو ضیاء نے اپنا آئینی فارمولا پیش کیا۔

62) 19 دسمبر 1984ء کو صدارتی ریفرنڈم ہوا جس میں ضیاء نے بھاری اکثریت حاصل کی۔

63) 20 مارچ 1985ء کو محمد خان جونیجو پاکستان کے وزیراعظم بنے۔ جس کے بعد صدر ضیاء نے 30 دسمبر 1985ء کو مارشل لاء ختم کرنے کا اعلان کیا۔

64) ضیاء نے 1981ء میں وفاقی محتسب کے ادارے کا قیام کیا۔ دسمبر 1981ء میں ضیاء نے مجلس شوریٰ کے قیام کا اعلان کیا جسکے اراکین کی تعداد 260 تھی۔

65) سیاسی جماعتوں کی بحالی کا بل نومبر 1985ء کو NA میں پیش ہوا۔

66) وزیراعظم جونیجو نے 31 دسمبر 1985ء کو اپنے 5 نکاتی منشور کا اعلان کیا۔

67) صدر ضیاء نے آٹھویں ترمیم پاس کرنے کی شرط پر مارشل لاء 1 جنوری 1986ء کو اٹھایا۔

68) 29 مئی کو جونیجو کی کوریا سے واپسی پر 1988ء میں اسمبلیاں توڑ دیں۔

69) 17 اگست 1988ء کو ضیاء جاں بحق ہوا۔

70) ضیاء کی موت کے بعد چیئرمین غلام اسحاق خان ساتویں صدر اور مرزا اسلم بیگ نئے چیف آف آرمی سٹاف مقرر ہوئے۔

71) 1 دسمبر 1988 کو صدرِ پاکستان نے بے نظیر کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔

72) 2 دسمبر 1988ء کو بے نظیر نے عہدے کا حلف اٹھایا اور 12 دسمبر 1988ء کو اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لیا۔

73) سارک کانفرنس کے موقع پر بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی پاکستان آئے اور 31 دسمبر 1988ء کو بے نظیر بھٹو سے مذاکرات کئے۔

74) صدر پاکستان غلام اسحاق خان نے 6 اگست 1990ء کو اسمبلی توڑ دی۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کو نگران وزیر اعظم بنایا اور 24 اکتوبر 1990ء کو انتخابات کا اعلان کیا۔

75) نومبر 1990ء کو صدر اسحاق خان نے قومی اسمبلی میں زیادہ نشستیں حاصل کرنے پر نواز شریف کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔

76) 22 جنوری 1991ء میں Privatization Commission قائم ہوئی۔

77) صدر غلام اسحاق خان نے آٹھویں ترمیم (چیف آف آرمی سٹاف کی تقرری) کے سلسلے میں 18 اپریل 1993ء کو اسمبلیاں توڑ کر بلخ شیر مزاری کو نگران وزیر اعظم مقرر کیا۔

78) سپریم کورٹ نے 26 مئی 1993ء کو شریف اور اسکی کابینہ کو بحال کر دیا۔ جبکہ بعد 27 مئی 1993ء کو وزیر اعظم نے قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کیا۔

79) 18 جولائی 1993ء کو صدر غلام اسحاق نے اسمبلی توڑ کر استعفیٰ دے دیا۔

80) اسکے بعد سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد کو قائم مقام صدر اور معین قریشی کو نگران وزیر اعظم مقرر کیا گیا۔

81) 19 اکتوبر 1993ء کو بے نظیر نے دوسری بار وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

82) پیپلز پارٹی نے اپنا پہلا بجٹ جون 1994ء کو NA میں پیش کیا جس میں 128 ارب کے ٹیکس لگائے گئے۔

83) صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری نے آئین کے آرٹیکل 58 (2) بی کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے 5 نومبر 1996ء کو اسمبلی توڑ دی۔ اس نے سابق سپیکر قومی اسمبلی ملک معراج خالد کو نگران وزیر اعظم مقرر کیا اور 3 فروری 1997ء کو انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔

84) 3 فروری 1997ء کے عام انتخابات میں نواز شریف نے بھاری اکثریت حاصل کی۔ 17 فروری 1997ء کو انہوں نے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

85) 1 اپریل 1997ء کو نواز شریف نے آئین میں تیرھویں ترمیم کی۔ جس سے صدر کے قومی اسمبلی کی تحلیل اور چیف آف آرمی سٹاف کی تقرری کے اختیارات ختم ہو گئے۔

86) 2 دسمبر 1997ء کو صدر فاروق احمد لغاری اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے اور سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد قائم مقام صدر بن گئے۔ مسلم لیگ کی جانب سے جسٹس محمد رفیق تارڑ کو صدر کے عہدے کیلئے نامزد کیا گیا۔

87) 11 اور 13 مئی 1998ء کو بھارت نے ایٹمی دھماکے کئے۔

88) 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے بھی ایٹمی دھماکے کئے۔

89) فروری 1999ء میں اعلانِ لاہور جاری ہوا جس پر وزیرِاعظم نواز شریف اور وزیرِاعظم انڈیا اٹل بہاری واجپائی نے لاہور میں دستخط کئے۔

90) کشمیر میں کارگل جنگ 4 جولائی 1999ء کو اعلان واشنگٹن کے تحت بند کیا گیا۔

91) 12 اکتوبر 1999ء کو وزیرِاعظم نواز شریف نے فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف کو ہٹا کر جنرل ضیاء الدین بٹ کو فوج کا سربراہ مقرر کر دیا۔

92) 12 اکتوبر 1999ء کو نواز شریف کو برطرف کر کے مشرف Chief Executive بن گئے۔ اور 20 جون 2001ء کو صدر رفیق احمد تارڑ کو سبکدوش کر کے ملک کے صدر بھی بن گئے۔

93) 14 اگست 2000ء کو پرویز مشرف نے مقامی حکومت کے 3 درجاتی نظام کا اعلان کیا۔ اس میں یونین کونسل - تحصیل/ٹاؤن کونسل - اور ضلع کونسل شامل تھے۔

94) 8 نومبر 1999ء کو National Reconstruction Bureau قائم ہوا۔

95) 30 اپریل 2002ء کو صدارتی ریفرنڈم میں مشرف نے بھاری اکثریت حاصل کی۔

96) 21 اگست 2002ء کو مشرف نے Legal Framework Order جاری کیا جسکے تحت صدر آئین میں ترمیم کر سکتا ہے اور کوئی اسے چیلنج نہیں کر سکتا۔

97) 11 ستمبر 2002ء کو Higher Education Commission قائم ہوا۔

98) 10 اکتوبر 2002ء کو عام انتخابات ہوئے جس میں مسلم لیگ (ق) نے قومی اسمبلی میں 72 اور پنجاب اسمبلی میں 130 نشستیں حاصل کیں۔

99) 2005ء میں Local Government Ordinance نافذ کیا گیا۔

100) مشرف نے 2007ء میں قومی اسمبلی کا ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کی تاکہ 5 سال پھر حکومت کر سکے۔ لیکن اس پر اعتراضات ہوئے تو مشرف نے ایمرجنسی لگا کر 2008ء میں عام انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔

101) 27 دسمبر 2007ء کو بے نظیر کو حملہ کر کے قتل کیا گیا۔

102) 18 فروری 2008ء کو عام انتخابات میں پیپلز پارٹی برسرِاقتدار آئی اور یوسف رضا گیلانی وزیرِاعظم بنے۔ 18 اگست 2008ء کو پرویز مشرف نے استعفیٰ دے دیا اور 6 ستمبر 2008ء کو آصف علی زرداری ملک کے نئے صدر بن گئے۔